

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله که درین زمان فیض تو آمان ساله مفیده ذخیره حادیت نبویه مطلوب شائق اعنی

از اینجام و انتظام تمام وی بالا کلام کسرتین محمد فخر الدین الکتب و حتم مطبع

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ فِي الْأَرْضِ الْفَلَاحَ

بسم الله الرحمن الرحيم

دقائق الساعات

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ الْمُتَنَبِّئِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ أَجْمَعِينَ سبِّحْهُ بِمَا دُرِّيهِ وَابْدِئْهُ بِمَا بَدَأَ بِهِ وَأَسْتَغِيثُكَ بِمَا اسْتَعَاثَ بِهِ
 كَيْ جِيَانِي مِنَ الْإِسَارَةِ عَالَمِ كَاسِهِ وَأُورِجْهُ بِخَيْرِ سَبِّهِ بِرَبِّهِزْكَارُونَ كَيْ لِي
 وَأُورِجْهُ بِرَحْمَتِكَ كَالْمِزْجِ بِرَسُولِ خُصْمِ دَاوُدَ بْنِ كَاسِهِ بِسَبِّهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِ
 أَوْرَاقِ كَيْ سَبِّ آلٍ بِرَدِّ جَاءَ فِي الْخَبَرِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ شَجَرَةً كَلَّمَهَا أَرْبَعَةَ
 أَهْصَانٍ فَسَمَّاها شَجَرَةَ الْيَقِينِ أَحَادِيثَ مُغْتَبَاةٍ وَأُورِجْهُ بِرَوَايَاتِ صَحِيحَةٍ مِنْ آيَا سَبِّهِ كَيْ
 سَبِّدَا كَيْ اسْمِ سَجَانِ تَعَالَى فِي أَيْكٍ دَرْخَتِ جَبَلٍ جَارِ شَاخِيْنَ بِرَيْنٍ أَوْرَامِ رُكْحَانِ خُورِ
 كَا دَرْخَتِ لَيْقِينِ تَمَحَلَفَ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَعَابِ مِنْ نُورِ جَمْرَةٍ
 بَيْضَاءَ مِثْلَهُ كَمَثَلِ الطَّائِرِ فِي وَدَّضَعَةٍ عَلَى رَأْسِ الشَّجَرَةِ فَسَمَّاهُ عَالِمًا بِمَا يَخْفَى مِنْ سُبُحَاتِ
 أَلْفِ سَنَةٍ بَعْدَ أَلْفِ كَيْ سَبِّدَا كَيْ نُورِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا بِرَدِّ سَبِّهِ
 أَيْكٍ دَرْخَتِ رُشَنِ كَيْ بِشَكْلِ مَوْرِ كَيْ أَوْرَاقِ كَا أَيْ دَرْخَتِ بِرَجْحَانِ دِيَاةٍ وَدَوْرِ

تسبیح پڑھتا رہا ستر ہزار برس تک۔ تہ خلق مراءۃ الحیاء فوضعہم بکائنۃ فلما نظر
الطائر فیہا رأی صورۃ اخص صورۃ وازربہا فاستحیی من صورۃ
شیئہ خمس مرات فصارت ذلک الشیئۃ وسمیۃ فامر اللہ تعالیٰ خمس صلوٰۃ
علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وامنہ واللہ تعالیٰ نظر فی ذلک النور فخرق حیاء
من اللہ تعالیٰ پھر پیدا کیا اور تعالیٰ نے آئینہ حیا کو اور اس طائوس کے زہر و
رکھ یا جب دیکھا مور نے اس آئینہ میں تو اپنی سورت اور شکل کو بہت حسین اور
نرین پایا پھر اپنی صورت سے آپ شرمندہ ہو کر پانچ سجدے کیے پس دوبارہ
نسر من و قیۃ ہوئے۔ اور حکم کیا اللہ تعالیٰ نے پانچ نازین محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور ان کی اُمت پر پیدائش کے خداوند جل شانہ نے نور محمدی کی طرف نظر کی تب
وہ مارے شرم کے عرق عرق ہو گیا خداوند تعالیٰ سے۔ فخرج عرقاً سیہ
خلق الملائکۃ۔ ومن عرق وجہہ خلق العرش والکوس والکوح والککم
والنفس والقلوب والنجاب والککواکب وما کان فی السماء۔ تب پروردگار
پاک نے اس کے سر کے عرق سے فرشتوں کو پیدا کیا۔ اور چہرے کے عرق سے
عرش و کرسی نور و قلم سورج اور چاند اور پردے اور ستارے اور جو ہو آسمان میں
ومن عرق صدرہ خلق الانبیاء والمرسلین والعلماء والشہداء والصلحاء
ومن عرق کاحیہ خلق امۃ من المؤمنین والکوفات والمسلمین والکسلمات ومن عرق
اخذہ خلق ارواح الیہود والنصارى وما استبدذہم عن عرق حبیہ خلق الارض من المشرق
الی المغرب وما فیہا۔ اور سینے کے پسینے سے پیدا کیا انبیاء اور مسلمین اور علما اور
شہداء اور صالحین کو اور دونوں ابرو کے عرق سے گروہ مومنین و مومنات اور مسلمین
و مسلمات کو اور دونوں کان کے عرق سے پیدا کیا ارواح یہود و نصاریٰ و مجوس
کو اور جو ان کے مشابہ ہیں۔ اور اس کے دونوں پاؤں کے پسینے سے زمین کو

پورب سے کچھ تک اور جو اسکے بیچ میں ہے پیدا کیا۔ اَللّٰهُ تَعَالٰی اَنْطَرُ
 اِسْمَاكَ فَتَنْظُرُ نُوْرًا مُّجِيْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى اِمَامَةً نُّوْرًا دُرِّ مَنْ وَرَآئِهِ نُوْرًا
 عَنْ يَمِيْنِهِ نُوْرًا وَحَنْ مِيسَارِهِ نُوْرًا وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ
 تَعَالٰی عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ - ثُمَّ سَبَّحَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَبَّحَةٍ پھر فرمایا باری تعالیٰ نے کہ اے
 نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے دیکھ تب اُس نے نظر کیا تو دیکھا ایک نور اپنے
 روبرو اور ایک تیچھے اور ایک داہنے اور ایک بائیں یہ چاروں حضرت ابو بکر
 صدیق اور عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب تھے رضی
 اللہ تعالیٰ عنہم اُن سب سے پھر تیسچ پڑھتا رہا ستر ہزار برس تک اَللّٰهُ تَعَالٰی نُوْرًا
 اَلَا يَنْبِیْءُ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ اِلَى ذٰلِكَ النُّوْرِ فَخَلَقَ اَوَّلَ
 فَخْلًا اَوَّلًا اِلٰهًا اَلَا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَلَقَ قَنْدِيْلًا مِنَ النُّوْرِ فَقَضَى اِلٰهًا
 خَاطِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ ثُمَّ خَلَقَ صُوْرَةً مُحَمَّدٍ كَصُوْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَ فِيْ بَيْتٍ اَلْقَنْدِيْلَ
 وَاقَامَهُ كَقِيَامِهِ فِي الصَّلَاةِ پھر پیدا کیا نور انبیا کا نور سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کے پھر نظر کیا اُس نور کی طرف پس پیدا کیا اُن کی ارواح کو تو سب کے سب
 اُسے لا اَکَہ الا اللہ محمد رسول اللہ بعد اُسکے پیدا کیا ایک قندیل عتیق سرخ کی پیتا
 صاف جس کا ظاہر و باطن برابر تھا پھر پیدا کیا صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جیسی
 صورت اُن کی دنیا میں تھی پھر اُس قندیل کو اُن کے ہاتھ میں رکھ دیا اور قیام
 نماز کی ہیئت سے اُن کو کھڑا کر دیا کہ طاف الاذواح حَوْلَ صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَسَجَّوْا وَهَلَلُوْا بِمِثْلِ اَرْبَعَةِ اَلْفِ سَنَةٍ ثُمَّ اَجْرَ الْاَزْوَاجَ لِيَنْظُرُوْا اِلَيْهَا
 فَتَنْظُرُوْا اِلَيْهَا كُلُّهُمْ پھر گھومنے لگی ارواح گرد و صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کے پھر سبحان اللہ اور لا اَکَہ الا اللہ کہتی رہی لاکھ برس کے اندر تک پھر حکم کیا حَقَّقًا
 نے ارواح کو کہ دیکھیں اُس کی طرف پس دیکھا سب نے فَبَسَّحُوْا رَأٰی رَاسَهُ

فَصَارَ خَلِيفَةً وَسَلْطَانًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى جَبَّتَهُ فَصَادَ امِيرًا عَادِلًا
وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى حَاجِبِيَهُ فَصَارَ نَقَاشًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى اُدُنِيَهُ فَصَارَ سَتَمِعًا وَ
مُقْبِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَيْنِيَهُ فَصَارَ حَافِظًا بِكَلَامِهِ اللهُ تَعَالَى بِسِجْنِ سِرِّ
طَرْتِ دِيكَاهِ وَهُوَ خَلِيفَةُ اُورْبَادِ شَاهِ هُوَا - اَوْجِسْ نِي مِشَانِي دِيكِي وَهُوَ امِيرِ عَادِلِ هُوَا - اَوْ
دُونُونِ بَعِيُونِ دِيكِيهِ وَالْاِنْقَاشِ بِنَا - اَوْ دُونُونِ كَانِ جِنِّ دِيكِيهِ وَهُوَ اَنَسِي
وَالَا اَوْرِشِي آيُوَالَا - اَوْجِسْ نِي دُونُونِ اَنَكِيْنِ دِيكِيْنِ كَلَامِ اَسَدِ كَافِظِ هُوَا -
وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى حَذْيِهِ فَصَارَ مُحِبًّا وَعَاقِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى اَنْفَهُ فَصَارَ حَكِيمًا
وَطَبِيبًا وَعَطَا دَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى شَمِيهِ فَصَارَ حَسَنَ الْوُجُوهِ مِنَ الرِّجَالِ وَوَزِيرًا
وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى قَمَّةَ فَصَارَ صَاحِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى سِنِّهِ فَصَارَ رَسُوْلًا بَيْنَ
السَّلَاطِيْنِ اَوْجِسْ نِي دُونُونِ كَالِ دِيكِيهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَعَاقِلٌ اَوْجِسْ نِي نَاكِ
دِيكِي وَهُوَ حَكِيمٌ وَطَبِيبٌ وَعَطَا رِهُوَ اَوْجِسْ نِي دُونُونِ هُونُطِ دِيكِيهِ وَهُوَ سَبِ مَرْدُونِ
سِي بِيْتِ حَسِيْنِ اَوْرِ وَزِيْرِ هُوَا - اَوْجِسْ نِي مُنْهَرِ دِيكَاهِ وَهُوَ رُوْزِهْ دَارِ بِنَا - اَوْجِسْ نِي دِيْتِ
دِيكِيهِ وَهُوَ بَادِشَا هُوَا رَسُوْلِ هُوَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى حَلَقَهُ فَصَادَ اَوْعِظَا وَمُوْذِيْ نَاوِ
نَا صَحَابًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عُنُقَهُ فَصَارَ تَاجِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضْدِيَهُ فَصَارَ
رَمَاحًا وَسِيَا فَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضْدَهُ اَلَا يَمِيْنُ فَصَارَ حَجَّامًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى
عَضْدَهُ اَلَا كِيْسِرَ فَصَارَ جَلَا دَا اَوْ حَلَقِ دِيكِيهِ وَالَا وَاَعِظَا وَمُوْذِنِ وَنَاصِحِ هُوَا - اَوْ
اُورْدِنِ دِيكِيهِ وَالَا سُوْدَا اُورْدِنَا اَوْ دُونُونِ بَا زُوْدِ دِيكِيهِ وَالَا نِيْزِهْ بَا زُوْدِ شِيْرِ سِنْدِ هُوَا
اَوْجِسْ نِي دَا هِنَا بَا زُوْدِ دِيكَاهِ وَهُوَ فَصَادِ هُوَا - اَوْرِ بَا يَانِ بَا زُوْدِ دِيكِيهِ وَالَا جِلَاوِ
هُوَ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ اَلَا يَمِيْنُ فَصَارَ صَرَا فَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ اَلَا كِيْسِرَ
فَصَارَ كَمِيَالًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى يَدِيَهُ فَصَارَ سَيَّاحًا وَكُرْمِيَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ
كَفِّهِ اَلَا يَمِيْنُ فَصَارَ صَبَا غَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَفِّهِ اَلَا كِيْسِرَ فَصَارَ نَجِيْدًا

السَّلَوةَ عَلَى صُورَتِهِ أَحَدٌ عَلَى السَّلَامَةِ فَإِقِيَامُ كَلَامِ الْإِلَهِ وَالرُّكُوعُ كَالْحَاءِ
وَالسُّجُودُ كَالْيَمِ وَالْقَعْدَةُ كَالدَّالِ وَخَلْقُ الْخَلْقِ عَلَى صُورَةِ إِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْأَرْسُ مَدَّةٌ وَكَأَلْيَمِ وَالْيَدَانِ كَالْحَاءِ وَالْبَطْنُ كَالْيَمِ وَالرِّجْلَانِ
كَالدَّالِ وَلَا تَخْلُقْ أَحَدًا مِنَ الْكَفَرَةِ عَلَى صُورَتِهِ بَلْ يَبْدَأُ صُورَتِهِمْ عَلَى
صُورَةِ الْخَيْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ جَانَا جَابِيَةً كَمَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَزَلَ فِي لَفْظِ
أَحْمَدِ فِي صُورَتِهِ بِرُفِيدِ الْكَلَامِ كَوَالِفِ - اور رکوع کو راجح اور سجود کو زمیم اور قعود
کو دال کی شکل پر۔ اور خلق کو پیدا کیا لفظ محمد صلعم کی شکل سر تو گول میم کا سا۔ اور
دونوں ہاتھ راجح کے مانند۔ اور پیٹ دوسرے میم کی صورت اور پاؤں دال کے
سے۔ پر کسی کافر کو اس صورت پر پیدا نہ کیا بلکہ ہیئت خاک کی بنیادی آگے

اسد تعالیٰ خوب جانتا ہے

الْبَابُ الْأَوَّلُ فِي ذِكْرِ تَخْلِيقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قُرَابِ أَقَالِيمِ الدُّنْيَا
قُرَابَهُ مِنْ قُرَابِ الْكَلْبَةِ وَصَدْرُهُ مِنْ قُرَابِ الْوُحْدَانِ وَظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ مِنْ تُرَابِ
الْيَمِينِ وَيَدَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَشْرِقِ وَرِجْلَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَغْرِبِ بَابُ مَعْرِفَةِ
آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي مَعْرِفَةِ بَابِ عَمَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
فَرَأَتْهُ مِنْ كَيْدِهِ كَيْدُ خَالِقِ الْكَرَمِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَوَالِفِ كَلَامِ الْإِلَهِ
سے سر مبارک کو کعبے کی مٹی سے اور سینے کو دنیا کی مٹی سے۔ اور پیٹ اور پیٹ کے ہند
کی خاک سے۔ اور دونوں ہاتھ مشرق کی مٹی سے۔ اور دونوں پاؤں مغرب کی مٹی سے
وَقَالَ وَهَبُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قُرَابِ السَّيْلِ قُرَابَهُ مِنْ
الْأُولَى عُنُقُهُ مِنَ الثَّانِيَةِ وَصَدْرُهُ مِنَ الثَّالِثَةِ وَيَدَيْهِ مِنَ الرَّابِعَةِ وَظَهْرُهُ
وَبَطْنُهُ مِنَ الْخَامِسَةِ وَخَلْقُ يَدَيْهِ مِنَ السَّادِسَةِ وَسَاقِيهِ وَقَدَمَيْهِ مِنَ السَّابِعَةِ

اور وہب رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حق تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو سات طبق زمین کی مٹی سے پیدا کیا۔ سر پہلے طبق سے۔ اور گردن دو سے۔ طبق سے اور سینہ تیسرے سے۔ اور دونوں ہاتھ چوتھے سے۔ اور پیٹھ اور پیٹ پانچویں سے۔ اور دونوں ران چھٹے سے اور دونوں پنڈلیاں اور دونوں قدم ساتویں طبق سے

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى رَأْسُهُ مِنْ تُرَابِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَوَجْهُهُ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ وَأَسْنَانُهُ مِنْ تُرَابِ الْيَمِينِ وَعَظْمُهُ مِنْ تُرَابِ الْخَبْلِ وَعُقْدَتُهُ مِنْ تُرَابِ الْبَابِ وَظَهْرُهُ مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ وَكَلْبَتُهُ مِنْ تُرَابِ الْفَرْدَوْسِ وَلِسَانُهُ مِنْ تُرَابِ الطَّائِفِ وَعَيْنَايُهُ مِنْ تُرَابِ حَوْضِ الْكَوْثَرِ

اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ اللہ سبحانہ نے مبارک حضرت آدم علیہ السلام کے بیت المقدس کی خاک سے پیدا کیا اور چہرہ جنت کی خاک سے۔ اور دانت مہند کی خاک سے۔ اور ہڈیاں ہمار کی خاک سے اور ریٹھ کی ہڈیاں بابل کی مٹی سے۔ اور پیٹھ عراق کی مٹی سے۔ اور ول فروس کی خاک سے۔ اور زبان طائف کی مٹی سے۔ اور دونوں آنکھیں حوض کوثر کی خاک سے

وَلَمَّا كَانَ رَأْسُهُ مِنْ تُرَابِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لَا جَرَمَ صَارَ مَوْضِعَ الْقَلْبِ وَالْعَظْمَةِ وَالنَّطْقِ وَلَمَّا كَانَ وَجْهُهُ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ صَارَ مَوْضِعَ الذِّهْنِ وَالْجَنَّةِ وَلَمَّا كَانَ عَيْنَايُهُ مِنْ تُرَابِ الْخَبْلِ صَارَ مَوْضِعَ الْمَلَاحِظَةِ وَلَمَّا كَانَ أَسْنَانُهُ مِنْ تُرَابِ الْيَمِينِ صَارَ مَوْضِعَ الْحَلَاوَةِ وَلَمَّا كَانَ ظَهْرُهُ مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ صَارَ مَوْضِعَ الْقُوَّةِ وَلَمَّا كَانَ عُقْدَتُهُ مِنْ تُرَابِ الْبَابِ صَارَ مَوْضِعَ الشَّهْوَةِ وَلَمَّا كَانَ عَظْمُهُ مِنْ تُرَابِ الْخَبْلِ صَارَ مَوْضِعَ الصَّلَاةِ وَلَمَّا كَانَ قَلْبُهُ مِنْ الْفَرْدَوْسِ صَارَ مَوْضِعَ الْإِيمَانِ وَلَمَّا كَانَ لِسَانُهُ مِنْ الطَّائِفِ صَارَ مَوْضِعَ الشَّهَادَةِ اور چونکہ سر آدم کا بیت المقدس کی خاک سے بنا تھا

اس لیے وہ موضع عقل اور بزرگی اور قوت گویا کی کا ہوا۔ اور مٹھ اُن کا خاکِ جنت سے بنا اسی سبب کہ وہ مقامِ زینت کا ہوا۔ اور دونوں آنکھیں حوض کوثر کی مٹی سے تھیں تو وہ محلِ ملاحت کا ہوئیں۔ اور دانست ہند کی خاک سے تھیں۔ اسی لیے وہ موضعِ طاعت کا ہے۔ اور تھی بیٹھ خاکِ عراق سے تو مقامِ قوت کا ہوئی۔ اور ریڑھ تھی بابل کی مٹی سے پس وہ ہوئی موضعِ ثروت کا۔ اور ہڈیاں پہاڑ سے تھیں اسی سبب سے محلِ سختی اور مضبوطی کا ہوئیں اور جب کہ دل اُنکا فروس سے بنا تھا تو وہ مقامِ ایمان کا ہوا۔ اور زبان طائف سے تھی تو وہ مقامِ کلمہ شہادت کا ہوئی

وَجَعَلَ فِيهِ سَعَةً ابْوَابٍ سَبْعَةً فِي رَأْسِهِ عَلَيْهَا أَذْنَاهُ وَفُخْرَاهُ وَكُمَّةٌ وَرَشَائِكُ فِي بَكَدِنِهِ قَبْلَهُ وَكُبْرُهُ اُورُبْنَاكَ اَللّٰهُ تَعَالٰی نے آدمؑ میں نور و از سے یعنی نورِ سرخ سات تیسرین دو آنکھیں دو کان دو ہتھکے ایک ہتھ اور دو سیاخ بدن میں ایک قبل دوسرا دیر و حچیم احواس خمسہ وَقِيلَ سَيِّئَةً قَالَتْ بَصُرْتُ فِي الْعَيْنِ وَالْأَنفِ فِي الْأَذُنِ وَالذُّوقُ فِي الْهَيْمِ وَالْأَنفِ فِي الْكُلْفِ وَالْأَلْفُ فِي الْيَدَيْنِ وَالْمَشَى فِي الرِّجْلَيْنِ اور عطا فرمائے حق سبحانہ و تعالیٰ نے آدمؑ کو پانچ حواس اور بیضون نے کہا ہے چھ بصرات آنکھ میں اور سماعت کان میں۔ لذت دہن میں بلوناک میں چھ نادونون ہاتھ میں۔ اور چال دونون پاؤں میں وَقَالَ كَمَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالٰی اَنْ يَّخْلُقَ فِيْ اٰدَمَ الرُّوْحَ اَنْ يَّخْلُقَ فِيْهِ وَيُقَالُ مِنْ دِمَاعِهِ فَاَسْتَدْرَكَ فِيْهِ مِقْدَارُ مَائِ سِتَّةٍ ثُمَّ تَرَكَ فِي الْعَيْنَيْنِ قَنْطَرَتَيْنِ لِنَفْسٍ قَرَأَى كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ اِلَى اُذُنَيْهِ سَمِعَ نَسِيْمَ الْمَلَائِكَةِ ثُمَّ تَرَكَ اِلَى خَاشِيَةِ قَعْقَشٍ فَقَبِلَ كُنْ لِقَرَعٍ مِنْ عَطَا سِهَ لَقْنَهُ اَللّٰهُ تَعَالٰی يَا حَمْدُ لِلّٰهِ فَاجَابَهُ رَبُّهُ بِرُوحٍ مِنْ رُوحِكَ يَا اٰدَمُ ثُمَّ تَرَكَ اِلَى صَدْرِهِ فَتَاجَلَ الْعِيَاءُ فَلَمْ يَبْقَ كُنْهُ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالٰی وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجْوًا فَلَمَّا وَصَلَ اِلَى جَوْفِهِ اسْتَهْوَى الطَّعَامَ

کہتے ہیں کہ جب چاہق سبحانہ تعالیٰ نے سچو کنا روح کا جسم میں آدم علیہ السلام کے
 پس حکم کیا روح کو تب کسی روح اُن کے قالب میں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ روح
 سے کسی اور کو موتی رہی وہاں دو سے برس تک۔ پھر اُتری آنکھوں میں تب
 اپنے بدن کو دیکھا تو سب گل ہی گل پایا۔ پھر جب پہنچی دونوں کا لون کی طرف
 تو سنی تیج ملا کہ کی۔ پھر نقشہ میں آئی اور اسے جھینک آگئی ہنوز جھینک سے
 فارغ نہ ہوئے تھے کہ سکھا دیا اللہ تعالیٰ نے اور کہا آدمؑ نے الحمد للہ پھر جواب دیا
 رب العالمین نے رحم کرے پھر یہ رب تیرا ہے آدم۔ بعد اس کے سینہ میں آئی
 اور جھٹ کھڑے ہونے کا ارادہ کیا پر ہنوس کا اسی پر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے و
 کان الانسان عوجاً۔ یعنی بشر بڑا جلد باز ہوا پھر جب پہنچی روح بیت میں تب اشتہا
 کھانے کی ہوئی تَمَّا انْشَرَّ الرُّوحُ فِي الْجَدِّ كَلَهُ فَصَارَ كَهْمًا دَمًا وَعَرَقًا وَصَلَاةً
 تَمَّا كَسَاہُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِيَا سَامِيْنَ طَفَرْنَا بِكَ كُلَّ يَوْمٍ حَسَنًا فَلَمَّا قَارَبَ الذُّكْبَ بُدِّلَ
 هَذَا الطَّفَرُ وَوَقِفْتَ مِنْهُ كَيْفِيَّةً فِي اَنَا وَلِهَذَا لَمَّا كُنَّا بِكَ بَعْدَ اَزَانِ بَحْلِ لَمْ يَكُنْ رُوحٌ
 سارے جسم میں تو بن گیا گوشت اور ہڈی اور پتلی رگین اور پٹھا۔ یعنی موتی رگین۔ پھر
 بنایا آدمؑ کو حق جل و علا نے لباس ناخن کا جو دن بدن سن بڑھاتا تھا یہ جب
 گناہ میں مرتکب ہوئے تو بدل لا گیا وہ ناخن اور تھوڑا تھوڑا یادگار کے لیے
 آنکھوں کے سروں پر باقی رہ گیا فَلَمَّا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ اٰدَمَ وَكَفَّرَ فِيهِ الرُّوحَ
 وَالْبَسَہُ مِنْ لِبَاسِ الْحَيٰةِ وَكَوْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَ جَهَنَّمَ كَالْقَمَرِ لِكَلَّةِ
 الْبَنَارِ ثُمَّ رَفَعَ عَلَى السَّرِيرِ وَحَمَلَهُ عَلَى اَعْنَانِ الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِهَمَّ
 طُوفُوا بِهِ فِي السَّمَاوَاتِ لِيَرَى عَجَائِبَهَا وَمَا فِيهَا فَبَدَأَ كَقِيَامَا فَقَالَ الْمَلَائِكَةُ رَبَّنَا
 سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا فَحَمَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى اَعْنَانِهَا وَطَافُوا بِهِ فِي السَّمَاوَاتِ مِقْدَارَ
 طَائِفَةٍ عَامٍ ثُمَّ خَلَقَ فِرَاسًا مِنْ اَنفُسِكَ لِاَذْفُرَ لِقَالَ لَهُ مَيُّوْنَةٌ وَلَهَا جَنَاحَانِ

مِنَ الَّذِينَ ارْتَابُوا فَزَعَنَّا لَهُمُ سَائِرَ نَوْارِهِ فِي السَّمَوَاتِ كُلُّهَا وَهُوَ بَيْنَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 قِيَمُ السَّلَامَةِ عَلَيْكُمْ فَيَقُولُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا آدَمُ هَذَا
 جَنَّتُكَ وَنَجَّيْتُكَ مِنَ الدُّمُونِ مِنَ دُرِّيَّتِكَ فَيَسَّأَلُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَبِيبُ كَالِ
 كِي اِسْمِ سَجَانِ لِي خَلَقْتَ آدَمَ كِي اِسْمِ رُوحِ بَحُونِ چکا اور پو شا ک جنت کی بناوی
 اور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چودھویں کے چاند کا سا اُن کی پیشانی پر چمکا
 بت اُنکو ایک تخت پر سوار کروایا اور اس تخت کو فرشتوں کے کاندھے پر رکھوایا
 اور فرمایا کہ یہ پھر دس کو تمام آسمانوں میں تاکہ عجائبات وہاں کے اور جو جو
 چیزیں وہاں ہیں سب دیکھ لے اور اپنا اعتقاد بڑھاوے۔ پس کہا فرشتوں
 نے اے رب ہمارے ہم نے سنا اور مان لیا پس اُٹھا لیا فرشتوں نے اپنے کاندھوں
 پر اور یہ پھر اُن کو تمام آسمان میں توڑیں تک۔ پھر پیدا کیا اللہ تعالیٰ
 نے آدَمَ کے لیے ایک طور است ہی خوشبو مشک کا جس کا نام میمونہ اور اُس کے
 دوبارہ دیکھے موتی اور مونگے کے تپ سوار ہوئے آدَمَ اُس گھوڑے پر
 اور جبرائیل نے لگام پکڑی اور میکائیل داہنے اور اسرافیل بائیں رہے
 اور سیر کروایا اُن کو تمام آسمانوں میں اسوقت حضرت آدم سلام کرتے تھے
 ملائکہ کو اور کہتے تھے السلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعليکم السلام
 پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُسے آدَمَ یہ سلام میرا ہی اور میری اولاد میں کا یہاں ہر قیامت

الْبَابُ الثَّانِي فِي ذِكْرِ الْمَلَائِكَةِ

أَعْلَمَانَا اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ الْمَلَائِكَةَ أَرْبَعَةَ أَسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَجِبْرِئِيلَ
 وَمَلَائِكَةَ الْمَوْتِ يُعْنَى عَزْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَجَعَلَ لَهُمُ الْبَهْمَ أُمُورَ الْحَاذِلِ
 وَكَذَلِكَ يَسْأَلُهُمْ وَتَدْبِيرُهُمْ لَعَالِمُ فَعَلَّ جِبْرِئِيلَ صَاحِبَ الرِّسَالَةِ وَمِيكَائِيلَ

صاحبِ اکامطارد و الاذنانی و عزرائیل صاحبِ کارواح و اسرافیل صاحبِ کون
دوسرا باب فرشتوں کے بیان میں

جانتا چاہیے کہ یہ کیا حق سبحانہ جل شانہ نے چار فرشتے اسرافیل اور میکائیل اور
جبرائیل اور ملک الموت یعنی عزرائیل علیہم السلام۔ اور سوچنا ان چاروں فرشتوں
کو کام اور بندوبست خلایق کا اور تدبیر سارے جہان کی۔ پس کیا جبرائیل کو مالک
پیغام ہو بچانے کا انبیاء علیہم السلام کے پاس۔ اور میکائیل کو دیا کار باران اور
بندوں کی روزی کا۔ اور عزرائیل کو ارواح کا مالک کیا۔ اور اسرافیل کو سپہ
خدمت و مورینے زرنگ پھرنے کی قال ابن عباس رضی اللہ عنہما و انک اسرافیل
سأل اللہ تعالیٰ ان تعطيه قُوَّةَ سُلَیْمٍ سَمَوَاتٍ وَ سَبْعِ اَرْضِیْنَ فَاعْطَاهُ وَ قُوَّةَ اِیْمَانَ
وَ قُوَّةَ الْحِیْلِ فَاعْطَاهُ وَ قُوَّةَ الْفَقْلِیْنِ فَاعْطَاهُ وَ قُوَّةَ السَّبَاعِ فَاعْطَاهُ وَ حَقَّقَ رِیْنَ
قَدْ مِیْمُو اِلٰی رَاْسِهِ شَعْرًا وَاَقْوَاهُ وَاَلْسِنَةً مُعْطٰی وَ لِسِمٍ بِکَلِّ لِسَانٍ بِالْقَفِ
اَلْقَبِ لُفْةً وَ خَلَقَ مِنْ کُلِّ نَفْسٍ مَلٰکًا یَسْمَعُوْنَ اللہ تعالیٰ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ قَدْ
اَلْمَقْرُوْنِ وَ حَمَلَهُ الْعَرْشِ وَ کَرَّمَ کَابِتُوْنَ وَ هُمْ عَلٰی صُوْرَتِ اسْرَافِیْلَ عَلَیْهِ
السَّلَامُ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ مائگی اسرافیل نے اسد تعالیٰ سے قوت سات
آسمانوں اور سات زمینوں کی پس عنایت کی اس کو اور طاقت تمام ہواؤں اور
پہاڑوں کی یہ بھی مرحمت کی اس کو۔ اور قوت جن و انسان کی پس عنایت فرمائی
اُسکو۔ اور قوت درندوں کی یہ بھی عطا فرمائی اس سے۔ اور پیدا کر دیے حبیبانہ تعالیٰ نے اُنکے
دونوں قدم سے سیر تک ونگے اور منہ اور زبانیں اُنکی چھپی ہوئیں۔ ہر ایک زبان سے
ہزار ہزار لغت میں تسبیح باری تعالیٰ کی کرتے ہیں۔ اور مخلوق کیا حضرت خالق جل شانہ نے اُنکے
ہر ہر دم سے ایک ایک فرشتہ کو بے سب ملکر اسد سبحانہ کی تسبیح کرتے رہیں گے روز
قیامت تک اور وہ فرشتے مقرب اور عرش کے اُٹھانے والے اور اعمال بندوں

کے لکھنے والے اور دے سب کے سب بمشکل اسرائیل کے ہیں وَبَيَّنَّا إِسْرَافِيلَ
 كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى جَهَنَّمَ فَيُكَلِّمُ النَّاسَ وَيُصَيِّرُ كَوْنَهُمُ الْقَوُوسَ وَيُفْضِيهِمْ
 وَلَوْ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَنَّ بِنُوحٍ وَوَرِثَهُ لَمْ يَلَاكُ الْأَرْضُ فَصَارَ يُدْمُو عَمَهُ
 كَطُوفَانِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمِنْ عَظَمَتِهِ أَنَّهُ كَوُصِّبَ مَاءُ جَمِيعِ الْبَحَارِ وَلَا تَلَامُ
 حُلَا رَاسِهِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ اور نظر کرتا ہے اسرائیل ہر روز تین
 تین بار دوزخ کی طرف پس گلتا ہے اور چار کمان کی طرح جھک جاتا ہے اور رونے
 پینے لگتا ہے اگر حکم الہی اُس کے رونے اور آنسو بہانے کا منع ہوتا تو تمام زمین آب و ہوا
 سے اُس کے بھر جاتی مانند طوفانِ نوح کے اور قیامت اسرائیل کی ایسی عظیم
 ہے کہ اگر تمام دریا اور نہروں کا پانی اُن کے سر پر ڈالا جائے تو ایک قطرہ زمین پر
 نہ پڑے **فصل** آمایمیکائیل عَزَّوَجَلَّ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَ إِسْرَافِيلَ حُصَى مِائَةٍ عَلَيَّ
 وَمِنْ رَاسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ شَعُورٌ مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَاجْتَمَعَتْ مِنْ زُرْجٍ وَ عَلَى كُلِّ
 شَعْرٍ أَلْفُ أَلْفٍ لِسَانٍ وَ عَلَى كُلِّ لِسَانٍ أَلْفُ أَلْفٍ عَيْنٌ بِكُلِّ عَيْنٍ رَحْمَةٌ لِلَّهِ
 عَلَى الْمَدْمُونِينَ مِنَ الْكُوفِيِّينَ وَ بِكُلِّ لِسَانٍ لِيَسْتَغْفِرَ اللَّهُ بِهَذَا مِنْ كُلِّ عَيْنٍ سَبْعُونَ
 أَلْفَ قَطْرَةٍ فَيَخْلُقُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا عَلَى صُورَةِ مِيكَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى
 يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ اسْمُهُمْ كَرُورِيُّونَ وَ هُمْ اَعْوَانُ مِيكَائِيلَ وَ هُمْ مَوْكُونُونَ
 عَلَى الْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَالْأَرَاكِ وَالْأَقْمَارِ هَما مِنْ قَطْرَةٍ فِي الْبَحَارِ وَلَا تَمُوتُ عَلَى الْأَشْجَارِ
 وَلَا نَبَاتٍ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا وَ عَلَيْهَا مَوْكَلُ **فصل** پیدا کیا اسد تعالیٰ نے اسرائیل
 کے پاس سے برس بعد میکائیل کو سوار اُن کے سر سے قدم تک بال میں زعفران کے
 اور بازو اُن کے زبرد کے۔ اور ہر ہر بال پر ہزار ہزار زبان ہیں۔ اور ہر ایک
 زبان پر ہزار ہزار آنکھیں ہیں کہ روتے ہیں ہر ہر آنکھ سے مین گنگا کے حال
 پر شفقت کر کے۔ اور ہر ایک زبان سے منفرت چلتے ہیں مومنوں کے لیے ہیں

برستے ہیں اُن کی ہر ایک آنکھ سے تتر بتر ہزار قطرے پھر پیدا کرتا ہے اللہ سبحانہ ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ میکائیلؑ کی صورت کا کہوے سب کے سب ملکر تسبیح اللہ تعالیٰ کی کرتے رہیں قیامت تک۔ اور نام اُن کے کہ دینی ہیں اور دنیوی مددگار میکائیل کے اور دس تین ہیں باران اور گیاه اور اناج اور پھلون پر بلکہ ایک ایک قطرہ جو دریائوں میں اور ہر ہر پھل جو درختوں پر اور ہر ایک گھاس جو زمین پر ہے سب پر ایک ایک فرشتہ تین ہے **فصل** وَأَمَّا جِبْرِئِيلُ فَخَلَقَهُ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَ مِيكَائِيلَ شَمْسٌ مِائَةٌ وَكَلَامُهُ أَلْفٌ وَسِتُّ مِائَةٌ جَنَاحٌ وَمِنْ رَأْسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ شَعْرٌ مِائَتَانِ الزُّعْفَرَانُ وَشَمْسٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ قُرْءٌ وَكُوكَبٌ وَكُلُّ يَوْمٍ يَدْخُلُ فِي شَعْرَةِ النَّوْمِ ثَلَاثٌ مِائَةٌ وَبِشْتَيْنِ مَرَّةٍ فَإِذَا أَحْرَبَ مِنْهُ تَسْقُطُ مِنْ أَجْنِحَتِهِ قَطْرَاتٌ يَخْلُقُ اللَّهُ مِنْهَا مَكَّاءَ عَلَى صُورَةِ جِبْرِئِيلَ بِسُحُونِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَسْمَاءُ الرُّوحَانِيَّةِ وَأَمَّا صُورَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ فَصُورَةُ إِسْرَافِيلَ فِي الْوَجْهِ وَلَا كُنُفَةٍ وَلَا أَجْنَحَةٍ **فصل** پھر میکائیل کے پانے برس بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پیدا کیا۔ اُن کے ایک ہزار چھترے بازو ہیں۔ اور سر سے پانوں تک بال زعفران کے ہیں۔ اور ایک آفتاب اُن کی دونوں آنکھوں کے درمیان ہے اور ہر بال میں ایک چاند اور ایک تارا۔ اور جبرئیل ہر روز تین سے ساڑھ بار نور کے دریا میں بیٹھتے ہیں اور جب وہ اُس سے نکلے ہیں تو ان کے بازوؤں سے قطرے ٹپکتے ہیں۔ پس خدا نے پیدا کرتا ہے ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ جبرئیلؑ کی صورت کا تاکہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہیں قیامت تک۔ اور نام اُن فرشتوں کے روحانی ہیں لیکن صورت ملک الموت کی بعینہ صورت اسرافیلؑ کی ہے ویسا ہی ہیرودیس ہی زبانیں ویسی ہی بازو۔

الْبَابُ الثَّلَاثُ فِي خَلْقِ الْمَوْتِ

جاء في الخبر عن النبي انه لما خلق الله تعالى الموت والنف الف حجاب وعطش
 أكبر من السموات والأرضين ولقد شد بسبعين ألف سلسلة وكل سلسلة
 طولها ألف عام ولا تقرب ملائكة ولا يلبثون بمكانه ولا يسمعون صوته ولا يرون
 ما هو إلى وقت آدم عليه السلام الله فملك الموت فقال ملك الموت
 ما الموت فإسم الله لك في الحجاب فكشفت حق رأس الموت

میترا باب موت کی پیدائش کے بیان میں

روایت کی گئی ہے بنی صلی اسد علیہ وسلم کہ جب پیدا کیا حق سبحانہ تعالیٰ نے موت
 کو ہزار ہزار پردوں کے اندر اور بہت اسکا سارے آسمان اور زمین سے پڑا اور
 تھی وہ بندھی ہوئی ستر ہزار زنجیروں سے جس کی ایک ایک زنجیر ہزار ہزار برس کی
 راہ کے برابر لینی تھی۔ تب کوئی فرشتہ اس کے پاس نہ تھا اور کوئی آسمان
 نہیں جانتا اور اسکی آواز نہیں سنتا اور آدم خلیفہ اسد کے ظہور تک ملائکہ اس کے حال
 سے کچھ واقف نہ تھے پس سبط کیا جناب قدس الہی نے ملک الموت یعنی عزرائیل
 کو اس پر تب پوچھا ملک الموت نے موت کیا ہے اور اس کا کام کیا پس حکم دیا
 تعالیٰ نے پردوں کو توڑ ڈھکے پر دبے اور دکھائی دی موت فقال الله تعالى
 للملائكة قفوا فانظروا هذا الموت فوقف الملائكة كلهم اجمعون وقال الله تعالى
 للموت طر عليهم باخنة كلهم واخبر اعنيك فلما طار الموت نظر الملائكة فخرروا
 مخشبا عليهم يا لفي عليهم فلما افاقوا قالوا ربنا اخطفت اعينهم من هذا خلقا
 قال الله تعالى انا خلقته وانا اعظمه وقد يدون في ميزان صبي خلقي پھر فرمایا
 اسد تعالیٰ نے فرشتوں کو کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو اُسے توب کے سب کھڑے ہو گئے
 اور حکم کیا باری تعالیٰ نے کہ اُٹھان کے اوپر اُسے موت اپنے سارے بازوؤں سے
 اور کھول دے اپنی آنکھیں پس جب اُڑی موت اور فرشتوں نے اُسے

دیکھا تو ہزار برس تک بیہوش پڑے رہے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو پوچھا اے
 رب ہمارے بھلا اس سے بڑی بھی کوئی خلقت تو نے پیدا کی ہے۔ فرمایا رب نے ہم
 برے ہیں اور ہم نے اُسے پیدا کیا ہے اور ہر ایک خلق اُسکا مزا چکھے گی فَقَالَ فَقَالَ بَرَئَانَا
 وَلَعَالَى مَا عَزَمْنَا عَلَيْكَ عَلَيَّهِ فَقَالَ (الْحَمْدُ لِلَّهِ بِأَقْبَى قُوَّةِ أَحَدٍ فَإِنَّهُ سَمِعَ بِحَمْدِ
 فَاعْظَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قُوَّةً فَأَخَذَ الْمَوْتَ فَكُنَ الْمَوْتُ وَقَالَ يَا رَبِّ ائْتِنِي بِخَلْقٍ
 أَنَا دِجِي فِي السَّمَاءِ مَرَّةً فَادِّنْ لَهُ فَتَأْذِي الْمَوْتَ بِأَعْلَى صَوْتٍ بَعْدَ اس کے فرمایا
 حق سبحانہ جل وعلی نے اے عزرائیل میں نے مسلط کیا تجھے اُسپر کہا میرے رب میں
 کس قوت سے اُس کو پکڑوں گا اور تابع کروں گا یہ بہت ہی بڑی ہے پس عطا کی
 اس قدر قوت کہ قوت تو پاک موت کو اور پھر کئی موت۔ پھر عرض کی موت نے
 رب میرے حکم ہو تو ایک بار پنجاروں آسمان میں تب حکم ہوا تو بڑی آواز سے
 پکارنے لگی اَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أُفَرِّقُ بَيْنَ كُلِّ حَبِيبٍ وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أُفَرِّقُ بَيْنَ
 الْمَرْءِ وَالزَّوْجِ وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَنَاءِ وَالْإِبَاءِ وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي
 أُفَرِّقُ بَيْنَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَفْهَرُ أَنْفُسَ مَنْ تَبَى أَدَمُ
 وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَخْرَبُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي قَفَّكُمْ وَنَوَّكُكُمْ
 فِي بَرْزَخٍ مُتَشَدِّدٍ وَكَبِيرٍ مَحْلُوقٍ لَا أَوِيدُ وَفِي مِثْنِ وَهْ مَوْتِ هَوْنٍ كَرْدَانِي دَالِ
 دِیْتِ ہوں دوستان میں۔ میں وہ موت ہوں کہ جبر کر دیتی ہوں دن اور شوہر کو۔
 میں وہ موت ہوں کہ جدائی ڈالتی ہوں باپ بیٹوں میں۔ میں ایسی موت ہوں
 کہ لفرقہ ڈال دیتی ہوں بھائی بہنوں میں۔ میں وہ موت ہوں کہ بڑے بڑے
 قوی آدمیوں کو عاجز کر دیتی ہوں۔ میں وہ موت ہوں کہ ویران کر دیتی ہوں
 مکان اور کوٹھوں کو۔ میں وہ موت ہوں کہ تم کو ہلاک کر دوں اگرچہ تم مضبوط
 گنبدوں میں رہا کرو۔ اور ایسا کوئی مخلوق نہ ہوگا کہ وہ میرا مزا نہ چکھے گا وَإِذَا نُزِّلَ

الْمَوْتُ عَلَى أَحَدٍ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى صُورَتِهِ يَقُولُ الْفَيْسُ مَنْ أَنْتَ وَمَا تَرْجُو فَيَقُولُ
 أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَخْرَجَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاجْعَلْ أَكْلًا ذَكَ فَيَمْلَأُ دُرُوجَكَ أَيَّمَهُ وَ
 مَا لَكَ مَوْرُوثًا يَمِينُ وَرَثَتِكَ الَّذِي لَا يَحْبِبُهُمْ فِي حَالِ حَيَاتِكَ وَأَنْتَ لَمْ تَقْنِمْ خَيْرَ الْمَشْجَلِ
 لَا خَيْرَ لَكَ أَلَيْسَ مَرَجُوتُكَ إِلَيْكَ وَلَمْ تَفْعَلْ خَيْرًا مِنْ بَعْدِ يَمِينِ أَوْ حَبِ كَسَى كِي مَوْتِ آتِي هُ
 تَوَاسِي كِي صَوْرَتِ بِنِ كِرَاسَنِي أَكْهَرِي هَوْنِي هُ تَبِ اسْ كِي رُوحِ بُو جُحِي هُ تُولُو
 هُ هُ اور كيا جاتا هُ پس ده كتي هُ مِينِ مَوْتِ هُونِ كَالُو نْ كِي تَجْهِ دِنَا سَ اور
 كِرُونْ كِي تِيرِي اولاد كو تيم اور تيرِي جورو كو يود اور تيرے مال كو ميراث وارثون كِي
 جن كو تو اپنی زندگی مِينِ پيارِ زَمِينِ كرتا تھا۔ اور تو نے اپنے حق مِينِ آخرت كے ليے
 كو كِي نِي كِي نَهْ كِي اب آج مِينِ اُپو بُو جِي تيرے پاس فَادَا سَبَّحِ النَّفْسُ حَوْلَ وَجْهَهُ لَمْ
 الْجَايْطُ قَبْرِ مَوْتِ قَارِئًا بَيْنَ يَدَيْهِ كُحُولَ وَجْهَهُ إِلَى الْجَانِبِ الْأَخْرِ قَبْرِ مَوْتِ
 بَيْنَ يَدَيْهِ پس حَبِ سَنِي كِي رُوحِ يَهْ كَلَمْ تَوْ مَتَّهْ اِپِنَا دِلُو اِرْ كِي طَرَفِ پَهِرِ سَ كِي تَبِ
 دِي كِي كِي مَوْتِ كُو اِپِنَ سَانِي كَهْ طِي پَهِرِ پَهِرِ سَ كِي مَتَّهْ دُوسَرِي طَرَفِ پَهِرِ دِي كِي
 مَوْتِ كُو سَانِي يَقُولُ الْمَوْتُ اَلَمْ تَعْرِفْنِي أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي تَبَقَّتْ رُوحُ وَالِدِكَ
 وَأَنْتَ تَنْظُرُ وَكَلَمْ تَنْفَعُهُ أَلَيْسَ أَحَدٌ رُوحَكَ حَتَّى يَنْظُرَ أَكْلًا ذَكَ وَلَمْ يَنْفَعُوكَ
 وَأَنَا الْمَوْتُ الَّذِي كَدَا كُنَيْتُ الْقُرُونَ الْمَاضِيَةَ أَصْغَرَ مَا ذُو قُوَّةٍ مِثْلَهُ پَهِرِ سَ كِي تَو
 كيا تو نے نہ پچانا مجھ مِينِ وہي مَوْتِ هُونِ كِه تيرے باپ كِي رُوحِ قَبْضِ كِي اور تو
 دِي كِي تَنَا تَهَا پَرِ كُچھ نہ هُو سكا تَجْهَ سَ آج تيرِي رُوحِ قَبْضِ كِرُونْ كِي اور تيرِي اولاد دِي كِي
 سَ كِي پَرِ كُچھ نہ هُو سَكَا اُنِي۔ اور مِينِ وہي مَوْتِ هُونِ كِه عَمْدِ پَنشِينِ كَسَ
 لُو كُونِ كُو جُو تَجْهِبِ سَمِينِ قُوِي تر سَتَّهْ نِي سَتِ وَا بُو دُرْ دِيَا لَمْ يَقُولْ لَكَ مَلَكُ الْمَوْتِ
 كَيْفَ رَأَيْتَ الدُّنْيَا يَقُولُ رَأَيْتُهَا مَسْكَارَةً عِنْدَ أَرَاةٍ ثُمَّ يَخْلُقُ اللَّهُ تَعَالَى
 الدُّنْيَا عَلَى صُورَةٍ يَقُولُ يَا عَاحِي الْأَسْحَابِ أَنْتَ أَذْهَبْتَ بَيَّ وَكَلَمْ تَقْنِمْ عَنْ

اَمَّا عَنِ اِنَّكَ طَلَبْتَنِي وَاَنَا طَلَبْتُكَ لَا تَفْرُقْ حَلَاكًا مِنْ حَرَامٍ طَلَبْتَ اِنَّكَ لَا تَفَارِقُ
 مِنَ الدُّنْيَا فَاِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ وَهِيَ غَرِيْبَةٌ بِمِثْلِ لَوْ جِئْتُكَ كَمَا اُسُّ كَرَمًا لَمَاتُ كَيْفَ تَوَسَّ
 دُنْيَا كُوِيَا دُنْيَا - جواب دے گا بڑی مکارہ اور دغا باز ہے تب پیدا کر گیا اسد تعالیٰ
 دُنْيَا کو ایک مثل سے اُس کے روبرو اور کہنے لگے کئی دُنْيَا اے گنہگار بے شرم تو نے
 گناہ کیا مجھ میں اور نہ باز رہا ہوں - سے تو نے مجھے دُعا نہ مان میں نے تجھے
 تو حلال اور حرام میں کچھ فرق نہیں کرتا تھا تجھے گمان غالب تھا کہ ہم دُنْيَا سے
 جدا نہ ہونگے برابر ہم ایک ہیں تجھ سے اور تیرے اعمال سے و بَرَاءِ مَالِهِ قَدْ
 وَكَمٌ فِي مِلْكِهِ غَيْرُهُ فَيَقُولُ اَلْاَمَالُ يَا عَامِي كَسْبَتَنِي بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا كَسَمَكَ قُلُوبِي سَكَا
 الْفُقَرَاءُ وَلَا عَلَى الصَّالِحِينَ الْيَوْمَ وَقَعْتُ فِي يَدِ غَيْرِكَ وَقَوْلُهُ لَعَالِي يَوْمَ كَيْفَ
 مَالٌ قَدْ بَسُوْنَ اَلَا مَنْ اَنَّ اللهَ بِقَلْبٍ سَلَمٍ فَيَقُولُ يَا رَبِّ ارْجِعْنِي لَعَالِي اَعْمَلُ
 صَالِحًا تَرْكُتُ فَيَقُولُ اللهُ لَعَالِي اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ اَلَا يَكُوْنُ لَهُ اخْرَاجُ رُوْحُهُ اِنْ كَانَ
 مُؤْمِنًا عَلَى السَّعَادَةِ وَاِنْ كَانَ مُكَافَاةً عَلَى الشَّقَاوَةِ لَقَوْلِهِ لَعَالِي كَلَّا اِنَّ كِتَابَ
 الْاَبْرَارِ لَفِي نَجْمٍ وَكَلَامَاتٍ صَوَابَاتٍ اَلْجَارِ لَفِي سَجَائِنِ اور دیکھے گا اپنا مال غیر کے
 ملک میں پس کہیں گامال اسکا اے گنہگار تو نے مجھے ناحق حاصل کیا نہ مجھے فقیر
 کو دیا نہ مسکین کو آج میں پڑ گیا غیر کے ہاتھ میں - راست ہے فرمان حق سبحانہ
 تعالیٰ کا کہ قیامت کے دن زمال فائدہ بخشے گا نہ فرزند مگر جسے بخشا ہے اسد تعالیٰ
 نے ایمان تب وہ شخص کہے گا یا رب پھر بھیج دے مجھے دُنیا میں تاکہ میں کروں
 اعمال نیک جو چھوڑ دیا ہے پس فرماوے گا جناب باری تعالیٰ جب موت آئی تو
 ایک پل بھی آگے پیچھے نہیں ہوتا - بعد اُس کے پکڑی جاوے گی روح اُس کی
 اگر مؤمن تھا تو سعادت کے ساتھ اور منافق تھا تو پوزختی کے ساتھ مطابق فرمان
 اقدیر آئی کہ بیشک نام نیک کا بدن کا ہشتادین اور بیشک نام بد کا بدن کا دوزخ میں آتا

الباب الرابع في ذكر ملك الموت كيف يأخذ الروح

ذكر في كتاب السلوى عن مقاتل ابن سليمان عن ابن مالك الموت كان له ستر في السماء السابعة ويقال في السماء الرابعة خلقه الله تعالى من نور وكره سُبُوت ألف مائة فله أربعة أجنحة بجميع جسده منو بالهيون وكأه المستنة وليس أحد من خلقه من الأدمي والطير والوحش في روحه إلا وله من جسده روح وعين ويد فَيَأْخُذُ بِذَلِكَ الْيَدِ الرُّوحَ وَيَنْظُرُ بِأَوْبَعِ الدُّنْيَا وَيُحَازِيهِ وَيَذْهَبُ لَيْقِظُ رُوحَ الْمَخْلُوقِ فِي كُلِّ مَكَانٍ فَإِذَا مَاتَ انْفَرَسَ الدُّنْيَا ذَهَبَ

عَنْ مَنِ جَسَدِهِ
چوتھا باب ذکر میں اسے کہ ملک الموت کیونکر قبض کرتا ہے اور روح کو
مذکور ہے کتاب سلوی میں روایت سے مقاتل بن سلیمان رضی اللہ عنہ کی
کہ سیر ملک الموت کی ساتویں آسمان پر ہو اور بعضے کہتے ہیں چوتھے آسمان پر پیدا
کیا ہے اسکو اللہ تعالیٰ نے نور سے اور اس کے سر نہر پاؤں اور چار بازو میں سارا
بدن اس کا بھرا ہوا ہے آنکھوں اور زبانوں سے۔ اور نہیں ہے کوئی مخلوق
آدمی اور چڑیا اور ہر ایک جاندار سے مگر اس کے لیے ملک الموت کے جسم میں
ایک منہ اور ایک آنکھ اور ایک ہاتھ ہے کہ پکڑتا ہے اسی ہاتھ سے روح کو اور
نظر کرتا ہے اس منہ سے جو اس کے سامنے ہے اور اسی سے قبض کرتا ہے روح مخلوق
کی جہان ہو۔ پھر جب مرجاتا ہے کوئی شخص دنیا میں تو جاتی رہتی ہے ایک آنکھ اس کے
بدن سے دیکھتا کہ اربعۃ اوجہ اُحَدٌ مِنْ قَدَامِهِ وَالثَّانِي عَلَى رَاسِهِ
وَالثَّالِثُ عَلَى ظَهْرِهِ وَالرَّابِعُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَيَأْخُذُ رُوحَ الْكَافِرِينَ وَالْمَلَائِكَةَ عَلَى
وَجْهِهِ رَاسِهِ وَأَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى أَوْجُو قَدَامِهِ وَأَرْوَاحَ الْكَافِرِينَ عَلَى وَجْهِهِ
مِنْ قَدَمَيْهِ وَظَهْرِهِ وَأَرْوَاحَ الْحُرِّ عَلَى وَجْهِهِ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَرَحْمَةً عَلَى جَسَدِهِ

جَنَّمَكَ وَالْأَنفُسَ عَلَى سُرِيرٍ الْجَنَّةِ اور کہا جاتا ہے کہ اُس کے چار مُہر ہیں ایک تہ
 دوسرا سر پر تیسرا پیچ پر چوتھا دونوں پاؤں کے نیچے پس بکڑتا ہے ارواح انبیاء
 اور ملائکہ کی سکر منہ پر۔ اور ارواح مومنوں کی سانس کے منہ پر اور ارواح کافروں
 کی پیٹھ کے منہ پر۔ اور ارواح جنوں کی دونوں پاؤں کے منہ پر۔ اور ایک پاؤں
 اُس کا دوزخ کے پل پر اور دوسرا بہشت کے تحت پر ہے وَیَقَالُ مِنْ جَنَّتِهِمُ اِنَّهُ
 کُنُو صُبَّ مَاءٍ جَبَّیْعَ الْجَوْرِ وَکَلَّا نَهَارَ عَلٰی رَاسِهِ مَا دَقَّتْ قَطْرَةٌ عَلٰی وَجْهِهِ لَا رُفٍّ
 اور اُس کی عظمت کا حال یوں کہتے ہیں کہ اگر تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی اُسی
 کے سر پر ڈالنا لاجواب تو ایک قطرہ روئے زمین پر نہ پڑے وَیَقَالُ رَبِّ اَللّٰمَّ یَا سَکَرُ
 فِی عِیْنِ مَلٰکِ الْمَوْتِ کَحَسَوٰنٍ قَدْ وُضِعَ عَلَیْکَ کُلُّ شَیْءٍ وَوُضِعَ بَیْنِ یَدَیْهِ رَکْلِ لِبَاسٍ
 وَنَسَهُ مَا شَاءَ وَکَذٰلَکَ مَلٰکِ الْمَوْتِ فِی الْخَلَائِقِ یَقْلِبُ الدِّیْنَ کَمَا یَقْلِبُ الْاَکْمِیُونَ
 دُرْهَمًا اور کہا جاتا ہے کہ ساری دنیا ملک الموت کی آنکھ میں مثل خوان کے ہے
 کہ اُس پر سب چیزیں دھری ہیں اور وہ ایک آدمی کے سانسے رکھا ہوا ہے تاکہ اس
 میں سے جو چاہے سوکھائے اور یوں ہی ملک الموت خلائق میں الٹ پلٹ
 کرتا ہے دنیا کو جب طرح سے لوگ روپیہ کو لٹے ہیں وَیَقَالُ لَا یَزِلُّ مَلٰکِ الْمَوْتِ
 اِلَّا عَلٰی الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ وَکُلُّ مُخْلَفًا عَلٰی اَزْوَاجِ السَّبَاعِ وَابْتِهَاجِمْ کہتے ہیں کہ
 ملک الموت بیون اور رسولوں کے پاس اترتا ہے اور اُس کے خلیفہ مردوں
 اور چار پائیوں کی ارواح پر متعین ہیں وَیَقَالُ رَبِّ اَللّٰهُ تَعَالٰی کَمَا اَفْتٰی خَلْقُکَ
 مَعَهُ مِنَ النَّاسِ وَغَیْرِہُمْ نَظَفَ الْعِیُّونَ الرَّئِیِّ فِی جَسَدِ مَلٰکِ الْمَوْتِ کُلُّہَا وَبَقَا
 شَکَیَّةٌ وَہی اِسْرَافِیلُ وَمِیْکَائِیلُ وَجِبْرَائِیلُ وَعِزْرَائِیلُ وَارْبَعَةٌ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
 وَرَکْمَا مَعْرِفَہُ اَتَمَّہَا اِلَّا حَالِ اِنَّ مَلٰکِ الْمَوْتِ اِذَا وَقَعَ اِلَیْکَ سَخِہُ الْمَوْتِ وَالْمَرْغِ
 یَقُولُ اَللّٰہُمَّ اَنْفُسُ رُوحِ الْعَبْدِ عَلٰی اَیِّ حَالٍ وَہِیَا اَرْفَعُ فِیْقُولُ اَللّٰہُمَّ تَعَالٰی

يَا مَلِكِ الْمَوْتِ هَذَا رِغْلُهُ عَلَيْهِ لَا يَتَلَعُّ عَلَيْهِ أَحَدٌ غَيْرِي أَمَا إِذَا كَانَ وَقْتُهِ
 أَجْعَلْ لَكَ عَلَامَاتٍ نَقِفْ بِهَا عَلَيْكَ وَأَنْ الْمَلِكِ الدُّنْيَا هُوَ مُوَكَّلٌ عَلَى الْإِنْسَانِ
 يَأْتِي إِلَيْهِ فَيَقُولُ فَنَتَّعَسُ حُلَاكٍ وَالَّذِي هُوَ مُوَكَّلٌ عَلَى أَرْزَاقِهِ وَأَعْمَالِهِ
 فَيَقُولُ نَاتِ رِزْقُهُ وَوَعْمَلُهُ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْكَاسِبِيَاءِ بَيْنَ حَظِّهِ مِنْ سَوَادِ نَحْرِ
 رُفِعَ إِلَى مَلِكِ الْمَوْتِ وَإِنْ كَانَ مِنَ السُّعَادَاءِ تَبَيَّنَ عَلَى اسْمِهِ الدُّنْيَا هُوَ مُوَكَّلٌ
 فِي الصَّحِيفَةِ الَّتِي عِنْدَ مَلِكِ الْمَوْتِ حَظًّا مِنْ تَوَرُّحُولِ ذَلِكَ الْإِسْمِ حَقًّا نَسْقُطُ
 عَلَى مَلِكِ الْمَوْتِ دَرَقَةً مِنَ التَّبَعَةِ الَّتِي كُنْتَ الْعَرْشِ مَلَكُوتٌ عَلَى الْوَرَقَةِ اسْمُهُ
 فَيُخَيَّرُ بَيْنَ قَبْضِ رُوحِهِ أَوْ كَمَا جَاءَتْ هِيَ كَبِيبٍ حَقٍّ بِجَانِهِ تَعَالَى سَارَى خَلَقَتْ كَوْفًا
 كَمَا أَنَّ الْإِنْسَانَ هُوَ يَخْتَارُ بَيْنَ خَيْرِهِ هُوَ جَانِيكَ سَبْ أَنْكَمِينَ جَوِيدِينَ مِنْ مَلِكِ الْمَوْتِ
 كَمَا هِيَ - أَوْ بَاتِي سَبِيلُهُ شَخْصٌ وَهُوَ السَّرَافِيلُ أَوْ بِكَاسِيلُ أَوْ بِجَرَامِيلُ أَوْ بِغَرَامِيلُ
 أَوْ بِأَرْفَاشَتِهِ جَوَاطِلُ عَرْشِ هِيْنِ أَوْ بِدَرْتِ زَنْدِ كِي كِي انْتَهَا كِي شَاخْتِ يَهْ هُوَ كِي كَبِيبِ
 نَسْخِ مَوْتِ وَمرضِ كَالْمَلِكِ الْمَوْتِ كَمَا سَبْ كِي بِرُطْجَا كَمَا كَمَا بَارِ خَدَا يَا كَبِيبِ قَبْضِ
 كَرُونِ كَارُوحِ بِنْدِ سَبْ كِي أَوْ كَسِ حَالَتِ أَوْ صَوْرَتِ بِرُطْجَا وَبَسْ كَا - لِسِ خَدُونِ
 تَعَالَى فَرَاوَسْ كَا سَبْ مَلِكِ الْمَوْتِ يَحْمِلُ غَيْبِ هِيَ اسْ كُو مِيرِ سَبْ هُوَ أَوْ كُو نِي نَبِيبِ جَانِتَا
 لَكِي جَبِ اسْكَ وَقْتِ آوَسْ كَا تَبِ مِينَ اِلِسِي عَلَامَتِينَ دَلَّهَا دَوْنُكَ كَا تَوْ مَعْلُومِ كَرِ لِيكَ -
 أَوْ بِجَوْ فَرَشَتِهِ كَا اِرْدَا حِ بِرَتَعِينَ هِيَ وَهُوَ اسْ كِي بِاسِ آوَسْ كَا أَوْ كِي كَا كَامِ
 هُوَ نِي زَنْدِ كَانِي فَلَا تَعِ شَخْصِ كِي - أَوْ بِجَوْ تَعِينَ هِيَ اسْ كِي رُوْزِ حِي أَوْ بِعَمَلِ بِرُوحِ كِي كَا
 اسْ كِي رُوْزِ حِي اِرْعَمَلِ خَتْمِ هُوَ نِي - بِحِرَا كَرُوحِ تَقِيْدِ نَسْ هُوَ كَا تَوَا كِي خَطِ سِيَاهِي كَانُونِ
 هُوَ كَا بَعْدِ اسْ كِي وَهُوَ بِشِيشِ كِي جَاوِي كَا نَزْدِي كِي مَلِكِ الْمَوْتِ كِي أَوْ اَرْ سَعِيدُونَ سَبْ
 هُوَ كَا تَوَرْدِ اسْ كِي نَامِ كِي وَهُوَ صَحِيفَةُ مَلِكِ الْمَوْتِ مِينَ لَكِي هُوَ كَا اِيَكِ خَطِ نُوْرِ كَا ظَاهِرِ هُوَ كَا
 تَبِ جَوْدِ رَحْتِ عَرْشِ كِي نَسْجِ هِيَ - اسْ مِينَ سَبْ وَهُوَ بِتَا حَسِ مِينَ اسْ شَخْصِ كَا نَامِ لَكِي هُوَ كَا

وَعَلَىٰ هَذَا آيَةُ قَوْلِهِ تَعَالَىٰ اَلْقُلُوبُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ يَبُوْنٰكُمْ كَبُرَ الَّذِيْنَ كَتَبَ عَلَيْهِمْ
 الْقَتْلَ اِلَىٰ مَضٰجِحِهِمْ اور ذکر کیا ہے ابو الیث رحمہ اللہ نے کہ اترے ہیں دو قطرے
 عرش کے نیچے سے ہر شخص کے نام پر ایک قطرہ سفید ہوتا ہے اور دوسرا سبز پس
 جب سفید قطرہ کسی کے نام پر اترتا ہے تو وہ سعید جانا جاتا ہے۔ اور جب سبز قطرہ گرتا
 ہے تو وہ شخص شیعی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن موضع موت کا پس کہا جاتا ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ
 نے پیدا کیا ہے ایک ایک فرشتہ ہر ہر فرد آدم کے لیے جس کا نام فرشتہ رحم کا۔ پھر
 جب گرتے لطفہ یاب کا رحم میں مان کے تب وہ فرشتہ اُس لطفہ کو مان کے رحم
 میں لیتا ہے ساتھ میں اُس زمینا کے جہان اُس کی موت مقدر ہے پھر
 وہ بندہ جایجا اور ملک بہ ملک سیر کرتا پھر تا ہے آخر موت کے مقام میں آہو بختا ہے
 اور وہیں مرجاتا ہے۔ چنانچہ دلالت کرنے والا اس امر پر قول خداوند تعالیٰ کا ہے
 یہ آیت کریمہ ہے۔ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ يَبُوْنٰكُمْ كَبُرَ الَّذِيْنَ كَتَبَ عَلَيْهِمْ الْقَتْلَ اِلَىٰ
 مَضٰجِحِهِمْ یعنی کہ دے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منافقوں سے کہ اگر رہتے تم اس میں مگن
 میں اور سرکرہ جہاد میں حاضر ہوتے تو بھی تم میں سے جس کے لیے قتل مقدر کیا گیا ہے
 اپنے قتل گاہ میں بیشک حاضر ہوتے اور مارے جاتے وَعَلَىٰ هَذَا اِجْمَاعُ اَنَّ مَلَكَ
 الْمَوْتِ كَانَ يَطْرُقُ فِي الزَّمَنِ الْقَوْلِ كَمَا دَخَلَ كَمَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَاحِدٌ
 اَكْثَرُهُ اِلَى شَابٍ عِنْدَهُ فَاَرْتَعَدَ الشَّابُّ مِنْهُ فَلَمَّا عَابَ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ الشَّابُّ
 يَا بَنِيَّ اللّٰهُ اَرَبَيْكَ اَنْ تَأْمُرَ الرَّجُلَ مَهْمَا نَفَىٰ اِلَى الصَّيْنِ فَاَمَرَ الرَّجُلُ فَمَلَّهَ اِلَى الصَّيْنِ
 فَكَانَ الشَّابُّ يَبْهَاهُ فَعَادَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى سُلَيْمَانَ فَسَأَلَهُ عَنْ سَبَبِ نَظَرِهِ اِلَى
 الشَّابِّ فَقَالَ اِنِّي ارْتَرْتُ لِقَابِ رُوْحِهِ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي الصَّيْنِ فَرَأَيْتُهُ
 عِنْدَكَ فَجَعَلْتُ مِنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرْتُ سُلَيْمَانَ بِمَقْصِدِهِ وَكَيْفِيَّةِ سَوَالِهِ بِأَمْرِ الرَّجُلِ
 لِيَحْمِلَهُ اِلَى الصَّيْنِ فَقَالَ لَمَّا الْمَوْتُ قَدْ بَصُرَتْ رُوْحَهُ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي الصَّيْنِ

اور اسی پر ایک حکایت ہے کہ اگلے زمانے میں ملک الموت لوگوں کے سامنے آتا تھا
 چنانچہ ایک دن حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے نزدیک آیا اور ایک جوان
 حضرت کے پاس بیٹھا تھا اس کی طرت نظیر تیرے دیکھنے لگا تب وہ جو ان مارے
 خوف کے کانپنے لگا۔ پھر جب ملک الموت رخصت ہو گیا تب جوان نے عرض کی
 اے بنی اللہ کے اُمیدوار ہوں کہ آپ ہو ا کو فرما دیں تاکہ مجھے جہنم کے ملک میں پہنچا دے
 پس حضرت نے حکم دیا اور ہوا نے اُسے جہنم پہنچایا اور وہ جوان وہیں مر گیا۔ پھر
 ایک دن ملک الموت سلیمان کے حضور میں حاضر ہوا تب انہوں نے سبب پوچھا
 کا طرف اس جوان کی اس سے پوچھا۔ ملک الموت نے جواب دیا یا حضرت جناب
 باری تعالیٰ جل شانہ سے مجھے حکم ہوا تھا اس کی روح نکالنے کا اسی روز ملک جہنم میں
 جب میں نے اس کو آپ کے پاس دیکھا تو نہایت سنجیدہ ہوا۔ بعد اُس کے حضرت سلیمان
 نے اس کا قصہ اور ساری کیفیت اُس کے جہنم میں جانے کی ہوا کی مڑ سے کہ سنایا۔
 ملک الموت نے کہا کہ میں نے اسی روز اس کی روح کو جہنم میں قبض کیا وہی
 حَکِيمٌ اٰخَرٌ یَقَالَ اِنَّ لِمَلَکِ الْمَوْتِ اَعْوَانًا یَقُوْمُوْنَ بِقَبْضِ الْکَرَامِ وَ اَحَدٌ تَرَى اِنَّهُ رُوْبِی
 اَنْ رَجُلًا اَلْفِی عَلٰی یَسَانِهِ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِيْ وَلِمَلَکِ الشَّمْسِ فَاسْتَذِنَتْ هٰذَا الْمَلَکُ
 رَبِّهِ فِی زَیَارَتِهِ فَاِذَنْ اِنَّهُ الْمَلَکُ فَمَا نَزَلَ عَلَیْهِ قَالَ لَهُ اِنَّکَ تَکْثُرُ الدَّعَاوِیَ
 فَمَا جِئْتْکَ قَالَ حَاجَتِیْ اَنْ تُجِیْبَنِیْ اِلٰی مَکَانِکَ وَ اَنْ تُسَالِ مَلَکُ الْمَوْتِ اَنْ یُخْرِی
 یَا قَتْرَانِ اَجْبِیْ فَعَمَلَهُ وَ اَقْعِدْهُ مُقْعِدًا مِنْ الشَّمْسِ ثُمَّ مَعَدَّ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ
 وَ ذَكَرَا رَجُلًا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ اَلْفِی عَلٰی یَسَانِهِ اَنْ یَقُوْلَ کُلَّمَا صَلَّی اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِيْ
 وَلِمَلَکِ الشَّمْسِ وَ قَدْ طَلَبْتُ مِنْیْ اَنْ اُطْلَبَ مِنْکَ اَنْ تُعَلِّمَ مِنِّیْ قُرْبَ اَجَلِهِ یَسْتَعِیْذُ
 فَظَنُّ مَلَکُ الْمَوْتِ فِی کِتَابِهِ وَ قَالَ اِنَّ یَسْأَلُکَ سَآءًا عَظِیْمًا وَ اِنَّهُ لَا یُجِیْبُ
 حَتّٰی یُجِیْسَ جُلْبَسَکَ مِنَ الشَّمْسِ قَالَ وَ قَدْ جَکَسَ مَحْیٰی مِنْهَا فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ تَوَقَّ

رُسُلَنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت کے مددگار
 کثیر ہیں کہ وہ قبض روح کرتے ہیں چنانچہ روایت کی گئی ہے کہ ایک شخص کہا کرتا
 تھا یا اللہ بخش ہم کو اور اس فرشتے کو جو آفتاب پرستیں ہے بعد اس کے اجازت
 چاہی اس فرشتے نے اپنے رب سے اس کی ملاقات کی اور اجازت ملی رہے وہ
 گیا اس کے پاس اور کہنے لگا کہ تو نے دعائیں بہت سی ہمارے لیے کیں تیری کیا
 حاجت ہے۔ اس نے کہا میری حاجت یہی ہے کہ تو ہم کو اپنے مکان میں لیجاوے
 اور اپنی بات ملک الموت سے کہو کہ وہ مجھے میرے زبان موت کی خبر دے
 دے۔ تب اس فرشتے نے جوان کو لجا کر اسے مقام میں آفتاب کے نزدیک
 بٹھا دیا اور خود ملک الموت کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ایک شخص بنی آدم میں ہے
 جب نماز پڑھتا تب دعا کرتا الہی بخش ہکو اور آفتاب کے فرشتے کو اب وہ چاہتا ہے
 کہ ہم کو اس کے زمان مرگ کی نزدیکی بتا دیں تاکہ وہ اپنے مرنے پر مستعد اور تیار رہے
 یہ سنکر ملک الموت نے اپنی کتاب دیکھی اور کہا اس شخص کی شان تو بڑی ہے
 اور وہ جب تلک تیری مجلس میں آفتاب کے نزدیک نہ بیٹھے گا تب تک نہیں
 مرے گا۔ تب اس نے کہا وہ تو میرے مقام میں بیٹھ چکا۔ پس ملک الموت نے جواب
 دیا کہ میرے رسولوں نے اس کی روح قبض کر لی کیونکہ وہ ہرگز مخطا نہیں کرتے
 وَأَمَّا أَجَالُ الْبَهَائِيِّ فَقَالَ الْخَبْرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْهَا فِي ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى
 فَإِذَا تَرَكُوا إِذْ كَرِهَ اللَّهُ مَفْصَعًا اللَّهُ تَعَالَى أَرَادَ أَحَدَهُمْ وَلَيْسَ لَكَ الْمَوْتُ فِي ذَلِكَ شَيْءٍ
 دَقْدَقَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى هُوَ قَائِلُ الْوَجْهِ وَأَيْمًا أَضِيقًا ذَلِكَ إِلَى مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ
 كَمَا أَضِيقَ الْقَتْلُ إِلَى الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ إِلَى الْأَمْرَانِ وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ قَوْلُهُ تَعَالَى
 بَيِّنَاتٍ لَمْ تَنْفُسُ حِينَ مَوْتِهَا الْوَيْدَةَ وَلَكِنْ مَوْتُ جَانُورٍ كِيَسَ آيَا هِيَ حَدِيثُ
 مِّنْ بَنِي صُلَيْمٍ كَيْسَرِ رَجُلٍ جَانُورٍ مِّنْ بَنِي صُلَيْمٍ كَيْسَرِ رَجُلٍ جَانُورٍ مِّنْ بَنِي صُلَيْمٍ كَيْسَرِ رَجُلٍ جَانُورٍ مِّنْ بَنِي صُلَيْمٍ

الہی جیورڈ سیتے ہیں تب اسد تعالیٰ ان کی روح قبض کرتا ہے اور ملک الموت کو اس میں دخل نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ حق سبحانہ تعالیٰ قابض ارواح کا ہے اور اس کی نسبت ملک الموت کی طرف کیسی ہے جیسے نسبت قتل کی قاتل کی طرف اور نسبت موت کی مرض کی طرف۔ اور اسی پر دلالت کرتا ہے قول اسد تعالیٰ کا کہ وہ وفات دے جاتے ہیں ب ذی روح اپنی موت کے وقت میں

الباب الخامس فی ذکر جواب الروح

وَفِي الْخُبْرَانِ سَأَلَ الْمَوْتِ اِذَا ارَادَ قَبْضَ الرُّوْحِ فَيَقُولُ الرُّوْحُ يَا اِلهِي اَنْتَ الَّذِي قَبَضْتَ رُوْحِي وَارْتَدَّ اِلَيْكَ اَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَنِي وَادْخَلْتَنِي فِي جَسَدِي وَكَلَّمْتَنِي عِنْدَ ذِكْرِكَ وَهَلْ اَنْ تُرِيدَ اَنْ تَاْخُذْنِي فَيَرْجِعُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی فَيَقُولُ اللّٰهُ سُبْحٰنَهُ صَدَقَ رُوْحُ عَبْدِي يَا مَلَكُ الْمَوْتِ اِذْهَبْ اِلَى الْجَنَّةِ وَخُذْ نَفْسَهُ اَوْ عَيْنًا وَاَرِهْ رُوْحَ عَبْدِي فِي هَبْلَةٍ سَبْ مَلَكُ الْمَوْتِ وَيَاْخُذُهَا وَعَلَيْهَا مَكْتُوبٌ كَيْسَهُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذٰلِكَ اَبْرَارُ رُوْحُ الْعَبْدِ فَيَخْرُجُ مَعَ النَّفْسِ طَافِ

پانچواں باب ذکر میں جواب روح کے

اور آیا ہے حدیث میں کہ جب ملک الموت ارادہ قبض روح کا کرتا ہے تب وہ روح کہتی ہے ہم تیری فرمان برداری نہیں کریں گے جب تک اس امر پر حاکم الہی نہ ہوگا۔ پھر ملک الموت کہتا ہے اے اللہ ہی نے حکم دیا ہے تب وہ روح نشان اور پلنگی بنے اور کہتی ہے کہ مجھ کو میرے رب نے پیدا کیا اور میرے قالب میں داخل کیا تب تو کمان تھا جواب مجھے پکڑنے چاہتا ہے یہ نکر ملک الموت حضور اقدس الہی میں پھر جاتا ہے۔ پس حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے صادق ہے روح میرے بندے کی اے ملک الموت تو جنت میں جا اور وہاں سے ایک سیب یا انگور لے اور میرے بندے

کی روح کو دکھا تب ملک الموت ایک سیل س پر بس امد الرحمن الرحیم لکھا ہوتا ہے
لے کر اس روح کو دکھا تا ہے پھر دیکھتے ہی وہ روح بکثافت کے ساتھ قاب

سے نکل پڑتی ہے

الباب السادس في ذكر جواب روح المؤمن

وفي الخبر اذا اراد الله تعالى قبض روح عبده يحيى ملك الموت من قبل انفسه
ليقبض روحه فيخرج الابرار من فيه فيقول لا سبيل لك من هذه الجنة وانا
اخرجي فيه ذكر الله تعالى فيرجع ملك الموت الى الله تعالى فيقول كنت
ذكت فيقول الله تعالى اقبض من جنه اخرجي فيحيى من قبل اليك فيخرج منه
فيقول لا سبيل لك من قبلي فانه قد صدق بي كثير او سمع راس اليهم وكتب
العلم وضرب السيف على عنق الكفار ثم يحيى الى الرجل فيقول لا سبيل لك
من قبلي فانه مشى بي الى الجعده والاعباد وجلس العلم والعلماء ثم يحيى
الى الابرار فيقول لا سبيل لك من قبلي فانه سمع في القرآن والذكر فيحيى
الى العبيد فيقول لا سبيل لك من قبلي فانه نظر بي الى الصاحف ووجه
العالم فيصرف ملك الموت الى الله تعالى فيقول يا رب كذا وكذا فيقول
الله تعالى كتب اسمي على كفك واسر روح عبدي حتى يدعى روح عبدي
فيكتب ملك الموت اسم الله تعالى على كفه ويدعى روح المؤمن
فيخرج روح المؤمن مع النشاط فمن اس اسميه فيصرف عنه موارده
النوع فكيف لا يصرف عنه العذاب والقطيعة كذلك كتب على
صدره اسم الله تعالى فمن شرح الله صدره للإسلام فهو على نور من

ربّه فيصرف عنه العذاب والهمم القيامه

چھٹا باب ذکر میں جواب روح مومن کے

حدیث میں آیا ہے کہ جب حق سبحانہ تعالیٰ کسی بندہ مومن کے قبض روح کا ارادہ کرتا ہے تب آتا ہے ملک الموت اُس کے منہ کی طرف سے تاکہ اُسکی روح نکالے تب ذکر الہی اُس کے منہ سے نکلتا ہے اور کتابت ہی چلا جا اُدھر سے تیری راہ نہیں کیونکہ اسے ذکر الہی اُدھر سے جاری رکھا ہے۔ یہ منکر ملک الموت چلا جاتا ہے اور یہ سب حوال جناب باری تعالیٰ میں غرض کرتا ہے تب خداوند تعالیٰ فرماتا ہے جا دوسری طرف سے قبض روح کر۔ تب آتا ہے ہاتھ کی طرف وہ بھی کتا ہے اُدھر رستہ نہیں ہے کیونکہ اس نے مجھ سے صدقہ دیا ہے بہت اور تیمم کے سر پر ہاتھ پھیرا ہے اور علم کی کتابیں لکھی ہیں اور کافروں کی گردنوں پر تیغ زنی کی ہے۔ پھر آتا ہے پاؤں کی جانب وہ بھی کتا ہے اس طرف راہ نہیں اس لیے کہ یہ میرے سبب سے نماز جمعہ اور عیدین اور مجلس میں علم اور علماء کی گیا ہے تب دونوں کا نوں کی سمت آتا ہے وہ دونوں کہتے ہیں کہ اُدھر تیری راہ نہیں کیونکہ سننا ہم نے قرآن مجید اور ذکر الہی سنا کیا ہے پھر دونوں آنکھوں کی طرف آتا ہے وہ دونوں بھی ماتم ہوتے ہیں کہ اس مرد مومن نے مصحف شریف اور عالم کے چہرے پر نظر ڈالی ہے۔ تب ملک الموت سب سے مایوس ہو کر جناب اقدس الہی میں پھر جاتا ہے اور یہ سب ماجرا عرض کرتا ہے۔ وہاں سے حکم صادر ہوتا ہے کہ اے ملک الموت لکھ لے تو نام میرا اپنی ہتھیلی پر اور میرے بندے کی روح کو دکھلا تاکہ وہ خوب دیکھے۔ پس وہ لکھ لیتا ہے نام اللہ پاک کا اپنی ہتھیلی پر اور اس روح کو دکھاتا ہے۔ تب وہ روح خوشی کے ساتھ قلب سے نکل پڑتی ہے۔ پس جس کا نام دیکھنے سے صعوبت نزع کی نرا مل ہوتی ہے کیا عجب کہ اس سے عقوبت آخرت دور ہو۔ لکھ میت کے سینے پر نام اللہ تعالیٰ کا مطابق اس قول الہی کے یعنی جس کا سینا حق سبحانہ تعالیٰ نے دین اسلام کے لیے کھول دیا وہ شخص اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے پس

منع ہو جائیگا اس سے عذاب آخرت کا اور ہول قیامت کی زائل ہوگی و فی
 الخبر اذا وقع العبد فی ترفع یناد فی مناد دعوہ حتی یموت ثم وكذلك اذا بلغ الى
 الرضیین والبرہۃ و اذا بلغ الى الخلق جاء بذا دعوہ حتی یودعہ لا یخصمہ بعضہما
 بعضاً فیودعہ العین فیقول السلام علیک الی یوم القیامۃ و کن الاک الاذنان
 والیدان والرجلان وودع روح من النفس معوداً باللہ من وداع الایمان
 من اللسان ووداع المعرفۃ من الجسد فیبقى الیکان الرجلان کاحولۃ لہما
 والحد قنان لا یظن کہما والاذنان لا سمع لہما والجسد لا روح لہ وکویفی
 اللسان بلا ایمان وقلب بلا معرفۃ فکیف حال العبد فی الجہنم لا یرى احد
 الا اباء واماواہ اولاداً ولا اھواناً ولا اصحاباً ولا فراشاً ولا حیجاباً فلو لم یرحہ
 الکرم فقد خسر خسرانا عظیماً قال الفقیہ رحمہ اللہ ما یسلب الایمان من
 العبد وقت الذبح اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جب کسی بندے پر حالت نزع کی
 طاری ہوتی ہے تب نہ اکر تا ہے نہ اکر نے والا کہ چھوڑ دے اس کو تا کہ آرام کرے
 اور اسی طرح جب پہنچتی ہے جان دونوں زانو اور ناف تک لیکن جب پہنچتی ہے
 حلق تک تو آتی ہے نہ اچھوڑ دے اس کو تا کہ عضو عضو سے رخصت ہوئے پس رخصت
 ہوتی ہے اٹکھ اور کہتی ہے سلام تجھ پر روز قیامت تک - اور اسی طرح دونوں
 کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور رخصت ہوتی ہے جان تن سے
 پس پناہ مانگتا ہوں میں نزدیک اللہ کے رخصت ایمان سے زبان سے اور رخصت
 معرفت سے دل سے پس وہ جائینگے دونوں ہاتھ پاؤں بے حس و حرکت اور
 دونوں آنکھیں بے نگاہ اور دونوں کان بے شنوائی اور سارہ بدن بے روح اور جو
 باقی رہے زبان بے ایمان اور دل بے معرفت تو کیا حال بندے کا گور میں
 نہ دیکھے کسی کو نہ باپ نہ ماں نہ فرزند نہ بھائی نہ یار نہ آشنا نہ بھینسا نہ بدو پس اگر

نہ رحم کرے اس وقت کریم رحیم تو بڑائی ضرر ہو اس کے حال پر کہ اسے فقیہ نے اکثر فرمایا کہ چھین جاتا ہے ایمان بندے سے وقت نزع کے

الباب السابع فی ذکر الشیطان

لَيْسَ يُكَلِّبُ الْإِيمَانَ مِنَ الْعِبَادِ فِي الْخَلْقِ أَتَى سَيِّئًا لَهُ فَيُكَلِّسُ عِنْدَ لَيْسَ أَرَى
فَيَقُولُ لَهُ أَتَرَكُ هَذَا الَّذِينَ دَقَلُ الْهَيْئِ أَتَكُنْ حَتَّى تُخْرَجَ مِنْ هَذَا الشَّيْءِ وَلَا أَدَا
كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ فَالْحَقُّ شَدِيدٌ وَعَلَيْكَ يَا نَزَّاعٍ وَالْكَهَاءُ وَالْإِحْيَاءُ وَالْكَسَلُ وَ
كَثَرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَتَّى تُخْرَجَ مِنْ إِنْعَاءِ الشَّيْطَانِ

ساتواں باب ہے کہ میں شیطان کے کہو مگر چھین لیتا ہے ایمان بندے
مومن کا حالت نزع میں

حدیث میں آیا ہے کہ شیطان اس حالت میں بندے کے پاس آکر بائیں طرف بیٹھتا
ہے اور ترغیب دیتا ہے کہ دین اسلام کو چھوڑ دے اور کہہ کہ دو خدا ہیں سب اس
نزع کی سختی سے نیچے گا تو پس جب ایسا امر ہو تو بڑا ہی خطرہ ہو اس پس تو لازم کر
اپنے اوپر گریہ و زاری اور شب زندہ داری اور کثرت رکوع و سجود کی تب شیطان
کے دوسرے سے اور غلامانے سے نجات پاویگا سَیِّدُ ابُو حَنِيفَةَ رَحِمَ اَیْ ذَنْبٍ اَخُوْفُ
لَيْسَ الْإِيمَانِ قَالَ ثَلَاثَةٌ تَرُكُ الشُّرُوكَ الْإِيمَانِ وَتَرُكُ خَوْفَ الْخَائِفَةِ وَظُلْمُ
الْعِبَادِ فَمَنْ كَانَ فِيهِ هَذِهِ الْثَلَاثَةُ الْأَغْلَبُ أَنَّهُ مَخْرُجٌ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا
لَا مَنْ أَدْرَكَهُ السَّعَادَةُ وَيُقَالُ حَالَةُ الْمَيِّتِ شَدِيدَةٌ حَالُ الْعَطَشِ وَاجْتِرَاقُ
الْكَلْبِ فِي ذَلِكَ الْوَقْتُ يَحْدُ الشَّيْطَانُ دُرُوسَةً مِنْ نَزْعِ الْإِيمَانِ لِأَنَّ الْمُؤْمِنَ فِي ذَلِكَ
الْوَقْتُ مُضْطَرٌّ إِلَى قِيَمِ عِنْدَ رَأْسِهِ وَمَعَهُ قَدْحٌ مِنَ الْمَاءِ فَيُخْرَجُ وَيُجَرُّ لَهُ فَيَقُولُ
الْمُؤْمِنُ اعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ وَلَا يَذِرُنِي أَنَّهُ شَيْطَانٌ فَيَقُولُ قُلْ لَا صَانِعَ لِلْعَالَمِ
حَتَّى أُعْطِيكَ فَمَنْ أَدْرَكَهُ الشَّقَاوَةُ يَحْبُ ذِيكَ لِأَنَّهُ لَا يَصْبِرُ عَلَى الْعَطَشِ

فَيُخَيَّرُ مِنَ الدُّنْيَا كَأَنَّهُ يَخْتَارُ مِنْ بَيْنِ أَعْمَالِهِ السَّعَادَةِ يُرَدُّ كَلَامُهُ وَيَتَفَكَّرُ أَمَامَهُ الْوَجْهَ
 سے کسی نے پوچھا کہ کس گناہ میں ایمان کے جانے کا زیادہ خوف ہے آپ نے
 فرمایا تین گناہ ایک تو ایمان کا شکر ترک کرنا۔ دوسرا درجائتہ زندگانی کا چھوڑ دینا۔
 تیسرا بندہ خدا پر ظلم کرنا۔ جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی اکثر ہے کہ وہ دنیا سے
 کافر اُسٹھے کا مگر ایمان جس کو سعادت و توفیق الہی کی لاحق ہوئی ہو۔ اور کہا جاتا ہے
 کہ حالت میت کی پیامیں کے وقت بہت سخت ہوتی ہے۔ اور جگر جلتا ہے پس
 اس وقت میں شیطان علیہ العین ایمان کے چھین لینے کی فرصت پاتا ہے۔ کیونکہ
 وہ ہوسن اس وقت پانی کے لیے سخت لگھڑاتا ہے تب وہ ملعون ایک پیالہ پانی کا ساتھ
 لیے ہوئے اس کے سر پر آتا ہے۔ اور اس پیالے کو کمال کر لیتا ہے۔ اس وقت وہ ہوسن
 مضطرب اس سے پانی مانگتا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ وہ ابلیس لعین ہے۔ تب وہ لعین کہتا ہے
 کہ دنیا کا کوئی بیٹا نہ والا نہیں تاکہ میں سچے پانی دوں۔ پھر جس شخص کو شقاوت لاحق
 ہوئی اُس نے تو اس ملعون کا کہنا مان لیا۔ اس لیے کہ وہ پیامیں پر صبر نہیں کر سکتا۔ پس وہ
 دنیا سے کافر گیا۔ اور جس کو سعادت لاحق ہوئی وہ روکتا ہے اُس کے کلام کو اور فکر
 کرتا ہے انجام کی کما حقہ اَنَّا اَبَا ذَرِّيَا الزَّاهِدِ كَمَا حَضَرَتْهُ الْوَفَاتُ فَاَنَّا صَدِّيقُ
 لَهُ وَهُوَ فِي سَكْرَاتِ الْمَوْتِ فَلَقْنَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَأَعْرَضَ الزَّاهِدُ
 بَوَجهِهِ فَلَقْنَاهُ ثَانِيًا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَقْنَاهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا أَقُولُ فَعِشْ صَدِّيقُ فَلَمَّا
 كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ رَأَى أَبُو ذَرْرٍ يَا خِفَهُ فَنَزَّ عَيْنَيْهِ هَلُمَّ هَلْ فَلَمَّ فِي شَيْئًا قَالُوا
 لَعَمْرُؤُنَا عَلَيْكَ الشَّهَادَةُ ثَلَاثًا فَأَعْرَضَ مَرَّةً دِينَ وَقُلْتَ فِي الثَّالِثَةِ لَا أَقُولُ
 فَقَالَ الزَّاهِدُ أَتَاَنِي إِبْلِيسُ وَمَعَهُ قُلْحٌ مِنْ الْمَاءِ فَوَقَفَ عَلَيَّ يَمِينِي يَحْرُكُ الْقَدَمَ
 ثُمَّ قَالَ لِي اُحْتَمِمْ إِلَى الْمَاءِ قُلْتَ بَلَى فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَأَعْرَضْتُ فَقَالَ ثَانِيًا كَذَلِكَ
 وَفِي الثَّالِثَةِ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَأَقُولُ فَضْرَبَ الْقَدَحَ عَلَى حَمْرٍ وَوَلَّى هَارِبًا

فَرَدَّدْتُ عَلَى الْإِلَهِينَ وَأَعْلَيْكَ خَاسِدًا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَسْأَلُكَ
 مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ جَانِحًا بِأَنْ يَنْقُلَ سَهْبَةً كَمَا يَنْقُلُ سَهْبَةً مِنْ مَوْتٍ حَاضِرٍ هُوَ فِي
 تَبِ اسْ كَا اِيك دوست حالت نزع میں اُسکے پاس آیا اور اس کو سکھانے لگا کہ کہ
 نہیں ہے کوئی معبودِ دیگر اللہ پاک اور محمد صلعم اُس کے رسول ہیں پس مسخ پھر لیا یا زار نے پھر
 اُسے دوسری دفعہ وہی کلمہ سکھایا پھر اُس نے مسخ پھر لیا۔ جب تیسری بار تلقین کرنے لگا
 تب وہ بولا اے یہ نہیں کہیں گے۔ پس یہ بات سن کر اُس کا دوست بیہوش ہو گیا۔ جب ایک عشت
 کے بعد ابو ذکر یا کو کچھ افاقہ حاصل ہوا تب آنکھیں کھول دیں اور کہا کیوں صاحبِ جوت تھے
 کچھ ہماو کہا تھا اب نے جواب دیا ہاں کلمہ شہادت تلقین کی تھی دوبار تو نے مسخ پھر
 لیا تیسری دفعہ کہا کہ ہم نہیں کہیں گے۔ تب زار بولا کہ شیطان علیہ اللعن میرے پاس
 پیالہ پانی کالے آیا اور میری داہنی طرف کھڑا ہو کر پیالہ چھلکانے لگا پھر اُس نے
 پوچھا کیوں زار ہر سچے پانی کی حاجت ہے میں بولا ہاں ہے تب کہا کہ کوئی معبود نہیں
 ہے میں نے اپنا مسخ پھر لیا اسی طرح دوبار ہوا تیسری دفعہ بھی اُس نے ہی کلمہ کہا تب
 میں جھجھا کر بولا چلا جا میں ایسا کلام ہرگز زبان سے نہ نکالوں گا تب اُس نے پیالہ پانی کا
 زمین پر پٹک دیا اور میرے پاس سے بھاگا پس تم یقین کرو کہ میں نے یہ کلمہ شیطان
 پر رد کیا تھا نہ تم پر اب میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ واحد لا شریک کے دوسرا
 کوئی معبود و برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اُس کے بندے اور رسول ہیں و تعالیٰ
 هَذَا رُوي عَنْ مَصْنُوعِ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ قَالَ إِذَا دَانِي مَوْتُ الْعَبْدِ فَسَمِّ حَالَهُ عَلَى خَمْسَةِ
 أَلْمَالٍ لِلْوَارِثِ وَالرُّوحِ الْمَلَائِكِ الْمَوْتِ وَالْحَمْدُ الْمَذْمُودِ وَالْعِظْمُ لِلتَّوْبِ وَالْحَسَنَاتِ
 لِنُصْرَتِهِ قَالَ إِنَّ ذَهَبَ الْوَارِثِ بِالْمَالِ وَذَهَبَ مَلِكُ الْمَوْتِ بِالرُّوحِ وَذَهَبَ
 الدُّوْدُ بِالْحَمْدِ وَذَهَبَ التَّوْبُ بِالْعِظْمِ وَذَهَبَ الْحَصْنُ بِالْحَسَنَاتِ فَيَا كَيْتَ
 الشَّيْطَانُ لَا يَذْهَبُ بِمَا يَتَمَكَّنُ عِنْدَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِرَاقًا مِّنَ الدِّينِ

اور اسی پر روایت آئی ہے منصور ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہ جب نزدیک آتی ہے موت
بندے کی تو اپنے مال کو پانچ حصے کرتا ہے۔ مال و ارث کے لیے اور روح ملک الموت
کے واسطے۔ اور گوشت گور کے کیڑوں کے خاطر۔ اور ہڈیاں خاک کے لیے۔ اور نیکیاں دعویٰ
داروں کے واسطے۔ پھر جب دارث نے مال اور ملک الموت نے جان اور کھلون
نے گوشت اور مٹی نے ہڈیاں اور دعویٰ داروں نے نیکیاں لی ہیں تب کاش شیطان
کہیں موت کے وقت ایمان نہ لے لے کیونکہ ایمان کی جدالی عین دین اسلام کی جدالی

ہے پس تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے

الْبَابُ الثَّامِنُ فِي ذِكْرِ الْمَدَاءِ بَعْدَ تَرْجِعِ الرَّجُلِ

وَفِي الْحَبَرِ إِذَا قَارَأَ الرَّوْحُ مِنَ الْبَدَنِ نُودِيَ مِنَ السَّمَاءِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ
أَتْرَكْتَ الدُّنْيَا أَمْ الدُّنْيَا تَرَكْتِكَ أَجْمَعْتَ الدُّنْيَا أَمْ الدُّنْيَا جَمَعْتُكَ أَتَمَلْتَ لَدُنْيَا أَمْ
الدُّنْيَا تَمَلُّكَ وَإِذَا وُضِعَ عَلَى الْمُتَغَسِّلِ نُودِيَ بِثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ أَمِنَ
بِيَدِكَ الْقَوِيُّ فَمَا أَصْنَعُكَ وَأَمِنَ لِسَانُكَ الْفَصِيحُ فَمَا أَسْأَلُكَ وَأَمِنَ أَحِبَّاءُ وَكَ
فَمَا أَوْحَشَكَ وَإِذَا وُضِعَ عَلَى الْكَفَنِ نُودِيَ بِثَلَاثَ أَلَانٍ تَذْهَبُ إِلَى سَفَرٍ يُعْبَرُ زَادٍ
وَتُخْرَجُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَلَا تَرْجِعُ أَبَدًا وَتَصِيرُ إِلَى بَيْتِ الْأَهْوَالِ وَإِذَا حُمِلَ عَلَى الْحِمَارِ
نُودِيَ بِثَلَاثَ حُلُوبٍ لَكَ إِنْ كُنْتَ تَابِعًا وَطَرِيءٌ لَكَ إِنْ أَهْمَكَ دُمُوعُ اللَّهِ تَعَالَى
وَوَيْلٌ لَكَ إِنْ أَخَذْتَكَ سَخَطُ اللَّهِ وَإِذَا وُضِعَ لِلصَّلَاةِ نُودِيَ بِثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ تَرَعَسَ
عَمَلُهُ تَرَاهُ السَّاعَةَ إِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا تَرَاهُ وَإِنْ كَانَ شَرًّا تَرَاهُ وَإِذَا
وُضِعَتْ الْحِمَارَةُ عَلَى شِقْرِ الْقَبْرِ نُودِيَ بِثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا ابْنَ آدَمَ كُنْتَ عَلَى ظَهْرِي فَصَلِّ
فَصَلِّ فِي بَيْتِي بِأَيْمَانِي وَكُنْتَ عَلَى ظَهْرِي فَخُفَّ فَصَلِّ فِي بَيْتِي جَزِيئًا وَكُنْتَ عَلَى
ظَهْرِي فَأَلْفًا فَصَلِّ فِي بَيْتِي سَاكِنًا وَإِذَا دُفِنَ النَّاسُ عَنْهُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا
عَبْدِي بَيْتِي وَجَدًا فَرِيئًا وَتَرَكْتَهُ فِي ظِلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِي لَا حِيلَ لِي

يَا أَيُّهَا الرَّحْمَنُ الْيَوْمَ رَحْمَةً تَقْبَلُ مِنِّي وَأَشْفِقُ عَلَيْكَ كَشَفَعَهُ أَوْلَادُكَ عَلَيَّ الْوَلَدُ
 ائْتِ بَابَ ذِكْرِ مَن نَدَاكَ بَعْدَ مَكَلِّهِ رُوحَ كَ

اور حقیقت میں کیا ہے کہ جب جدا ہوتی ہے روح بدن سے تب آسمان سے تین
 آوازیں آتی ہیں کہ اے بیٹے آدم کے کیا تو نے دنیا کو چھوڑا یا دنیا نے تجھے چھوڑا
 تو نے دنیا کو جمع کیا یا دنیا نے تجھ کو جمع کیا۔ تو نے دنیا کو قتل کیا یا دنیا نے تجھے
 قتل کیا اور جب رکھا جاتا ہے میت تختہ غسل پر تب پھر تین ندا آتیں ہیں کیوں بیٹے
 آدم کے کمان ہے وہ تیرا قوی ہاتھ اب کس نے تجھے سست کیا۔ کیا ہوئی وہ تیری
 زبان فصیح اب کس نے چپکا کر دیا۔ کمان گئے تیرے رفیق اور کس نے تجھے اکیلا چھوڑ دیا اور
 جب رکھا جاتا ہے کفن پر تو پھر تین آوازیں آتی ہیں اب تو جانتا ہے سفر کو بے توشہ
 اہر نکلتا ہے اپنے مکان سے پھر ہرگز نہ پھرے گا۔ اور اب تو چلا خوف کے مکان میں۔ اور
 جب جنازہ اٹھایا جاتا ہے تین ندا میں آتی ہیں خوش ہواؤ بندے اگر تو توبہ کر نہ والا ہو اور خوش
 ہو اگر سہایا تجھے حقیقی کے رضا مندی نے اور جب لکا جاتا ہے جنازہ نماز کے لیے تب پھر ندا آتی
 ہے کہ اے فرزند آدم جتنے غل تو نے کیے ہیں سب کج دیکھ گیا اگر عمل تیرا خیر ہو تو خیر دیکھ گیا اور اگر شر
 ہو تو شر ہی دیکھ گیا اور جو وقت اُتارا جاتا ہے جنازہ قبر کے کنارے پر تین آوازیں قبرستانی ہیں کہ اے
 بیٹے آدم کے تو تھا میری پیٹھی پر ہنسنے والا اب ہو امیرے پیٹھ میں رونے والا۔ تو تھا
 میری پیٹھی پر خوش اب ہو امیرے پیٹھ میں غمگین۔ تو تھا میری پیٹھی پر بولنے والا اب ہو امیرے
 پیٹھ میں چپکا۔ اور جب لوگ وہاں سے پیٹھ پھیرتے ہیں تب حق جل و علا فرماتا ہے
 اے نبی میرے رہا تو تھا اکیلا چھوڑ دیا لوگوں نے تجھے اندھیری گور میں اور انہیں
 کے سبب سے تو نے میری نافرمانی کی۔ خیر اب ہم تجھ پر ایسی رحمت کریں گے
 تو تعجب کرے گا اور ایسی شفقت کریں گے جسے مان یا پھر فرزند وان پھر کرتے ہیں

البَابُ الثَّاسِعُ فِي خَيْرِ نَدَائِكَ الْاَرْضِ وَالْقَبْرِ

قَالَ اَكُنْ مِنْ مَلَائِكَةِ رَحْمَتِ رَبِّكَ لَا رُحُومٌ مِثْلُكَ يَوْمَ تُنْفَخُ الصُّفُوفُ فَتَقُولُ يَا اَبْنَ اَدَمَ
 تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَنْ يُؤْمِرُكَ فِي بَطْنِي نَأْكُلُ الْجَرَادَ عَلَى ظَهْرِي وَتَأْكُلُكَ الذُّبَابُ وَتَسْعَى
 فِي بَطْنِي وَتَقْعُوى عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذِّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْمَكُ عَلَى ظَهْرِي وَتَسْتَجِي فِي بَطْنِي
 وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحُونُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ عَلَى ظَهْرِي وَتَكْدُوبُ فِي بَطْنِي وَتُخَالُ
 عَلَى ظَهْرِي وَتَسِدُ فِي بَطْنِي وَتَحْنِي مَكْرُومًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقْتَحِمُ جُرَيْمًا فِي بَطْنِي وَتَكْسِي فِي بَطْنِي
 عَلَى ظَهْرِي وَتَقْتَعُ فِي ظُلُمَاتٍ فِي بَطْنِي وَتَمُتِي بِالنَّجَسَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقْتَعُ وَحِيدَةً فِي بَطْنِي
 تَوَانِ بَابُ ذِكْرِ مَن نَدَا اَسْ زَمِينَ اَوْرُكُورُكُ

فرمایا ہوا بس ابن مالک نے راضی ہوا کہ اللہ تعالیٰ اُن سے کہ زمین پر روزِ ندا کرتی ہو دس
 کلموں کے ساتھ اسے ابن آدم پس کہتی ہو کہ ہر روز میری پیٹھ پر ڈور تار ہے اور پیٹھ
 کہا میں گے کیڑے میرے پیٹ میں۔ تو خدا کی نافرمانی کرتا ہے میری پیٹھ پر اور تو غذا کیا
 جائیگا میرے پیٹ میں۔ تو نہنتا ہے میری پیٹھ پر اور تو روئے گا میرے پیٹ میں۔ تو
 شام ہے میری پیٹھ پر اور تو غمناک ہو گا میرے پیٹ میں۔ تو حرام جمع کرتا ہے میری پیٹھ
 پر اور تو گلے گا میرے پیٹ میں۔ تو تکتا پھر تار ہے میری پیٹھ پر اور تو خوار ہو جائیگا میرے
 پیٹ میں۔ اب چلتا ہے تو بٹاش میری پیٹھ پر آخر کو گر گیا تو غمزدہ میرے پیٹ میں
 ابھی تو چلتا ہے روشنی میں میری پیٹھ پر آئندہ کو پرے گا اندھیرے میں میرے پیٹ
 میں۔ اب تو چلتا ہے ساتھ رفیقوں کے میری پیٹھ پر آخر سے گا تو کیا میرے پیٹ میں
 وَفِي الْاَنْبُرِ نَادَى كُلُّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - يَقُولُ اَنَا بَيْتٌ الْوَحْشَةِ اَنَا بَيْتُ
 الظُّلْمَةِ اَنَا بَيْتُ الدَّيْدَانِ يَقَالُ اِنَّ الْغَيْرَ يَنْجُو كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَهَوْلُ اَنَا بَيْتُ
 النُّجْدَةِ فَاجْعَلْ مَوْسَى قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ اَنَا بَيْتُ الشَّكَاةِ وَهُوَ دُوْنِي بِصَلَاةِ الْاَلِّ اَنَا بَيْتُ
 الدَّرَابِ فَاجْعَلِ الْفَرَّاسَ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ اَنَا بَيْتُ الْاَقَامِي فَاجْعَلِ التَّرْبَاةَ بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَارْهَقِ الدُّمُوعَ اَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُسْكِرٍ وَتَكْثِيرِ فَاصْرِ عَلَى ظَهْرِي

ذِکْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اور حدیث میں آیا ہے کہ گور پکارتی ہے ہر روز تین
 بار۔ کتنی ہے میں مکان وحشت کا ہوں میں مکان تاریکی کا ہوں۔ میں گھر کیڑوں کا ہوں
 اور کما جاتا ہے کہ قبر ماتم کرتی ہے دن میں پانچ بار۔ اور کتنی ہی میں مکان تنہائی
 کا ہوں پس قراۃ قرآن کو میرا رفیق بنا۔ اور میں گھر ہوں تاریکی کا نماز شب سے
 مجھے روشن کر۔ میں ہوں مکان خاک کا عمل نیک کو میرا بچھونا بنا۔ میں ہوں گھر
 سانپ کا میرے زہر کی دوا کر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آنسو بہانے کو۔ اور میں ہوں
 گھر سوال شکر و فیکر کا تو اکثر میری پیٹھ پر کیا کر ذکر کلمہ طیب لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ
 اَبَا بَالْعَاشِرِ فِي ذِكْرِ يَدْرِءُ الرُّوحَ بَعْدَ الْخُرُوجِ مِنَ الْجَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
 صَعَتُ قَاعِدَةً مَرْبُوعَةً فِي الْبَيْتِ وَإِذَا دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ جَعَلَا
 كَأَنْتَ عَادِي عِنْدَ دُخُولِهِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَكَانَكَ فَقَعَدْتُ فَوَضَعُ رَأْسَهُ فِي
 جُحْرِي وَنَامَ مُسْتَقِيمًا فَجَعَلْتُ أَطْلُبُ شَيْئَهُ فِي جُحْرِي فَرَأَيْتُ فِيهَا سَبْعَةَ عَشَرَ شَوْكًا
 بَيْضَاءَ مَقْكُوتٍ فِي نَفْسِي وَقُلْتُ إِنَّهُ يُخْرَجُ مِنَ الْبَدَنِ وَمَتَى الْكَمَّةُ بَلَاكُمُ
 فَهَبْتُ حَتَّى سَأَلْتُ وَمَعْنَى وَوَقَعَتْ قِطْرَةٌ عَلَى وَجْهِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَانْتَبَهَ مِنْ
 نَوْمِهِ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ لِمَ تَبْكِي قُلْتُ يَا أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي حَالِ اسْتَدَّ عَلَى الْبَيْتِ
 فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَكُونُ الْحَالُ اسْتَدَّ عَلَيْهِ إِلَّا وَقْتُ خُرُوجِهِ مِنْ بَارَةِ يَكُونُ أَوْلَادُهُ
 خَلْقُهُ يَقُولُونَ يَا وَلَدَ اللَّهِ وَيَقُولُ الْوَالِدُ يَا ابْنَهُ وَاسْتَدَّ الْحَالُ عَلَى الْبَيْتِ مَتَى يَوْضِعُ
 فِي كَدِّهِ وَيُجَالُ عَلَيْهِ التَّرَابُ وَيَرْجَعُ عَنْهُ أَوْلَادُهُ وَأَخْرَجَهُ دَاجِبَاءُ وَتَسْلِمُونَهُ إِلَى اللَّهِ
 مَعَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا اسْتَدَّ بِي وَأَيُّمَا كَدِّ اسْتَدَّ مِنْهُ
 قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ اسْتَدَّ الْحَالُ عَلَى الْبَيْتِ حِينَ يَدْخُلُ النِّفَالُ
 دَمْرُهُ يَنْفَسُهُ فَيُخْرِجُ حَالَهُ النَّفْسِ مِنْ إَصْبَعِهِ وَيَنْزِعُ قَبِيضَ الْعُرْوِ مِنْ يَدَيْهَا وَيَرْفَعُ
 عِمَامَةَ الْمَسْرُوحِ وَالْفَقْعَاءَ مِنْ رَأْسِهِ فَيُنَادِي نَوْعًا يَكُونُ يَسْمَعُهُ كُلُّ الْخَلْقِ قَاتِ

الَّتِي تَقْلِبُ يَقُولُ يَا عَسَالُ بِاللهِ عَلَيْكَ اَنْزَعُ نِيَابِي بِرَفْقَةٍ فَكَانَ السَّاعَةُ خَرَجَتْ مِنْ
تَحَارِبِ مَلِكِ الْمَيِّتِ وَازْدَا صَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ صَاحَ يَقُولُ يَا عَسَالُ لَا تَنْصُبْ عَلَى الْمَلِكِ حَذَرَ
وَلَا كِبَرَ اَيَّانَ جَسَدِي مَجْرُومٌ مِنْ شَرِّ الرُّوحِ

دسوان باب ذکر مین ندا سے روح کے بدن سے نکلنے کے بعد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا انھوں نے کہ تھی مین اپنے مکان مین
چار زانو بیٹھی ہوئی اتنے مین یکایک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تب
میں نے چاہا کہ اپنی عادت کے موافق حضرت کی تعظیم کو کھڑی ہوں وہیں آپ نے فرمایا
اے عائشہ تو اپنی جگہ مین بیٹھی رہ تب بیٹھ گئی اور حضرت نے میری گود مین سر مبارک اپنا
رکھ کر چپت آرام فرمایا۔ اور مین آپ کی ریش مبارک مین سوے سفید ڈھونڈنے لگی اور ان
بال سفید دیکھے۔ تب مین اپنے دل مین سوچی اور کہا کہ اب حضرت کی رحلت کا دن قریب
آیا۔ پھر مین رونے لگی یہاں تک کہ آنسو بہ کر ایک قطرہ رخ انور پر چکا تب اب بیدار
ہوئے اور فرماتے لگے اے عائشہ کیون روتی ہو مین بولی یا رسول اللہ میرے بایں
آپ پر فدا ہوں کون حالت میت پر بہت سخت ہے آپ نے فرمایا چوتھ اسکی نش
گھر سے نکلتی ہے اور اولاد اسکی پیچھے سے روتی چلی جاتی ہے۔ باپ کتا ہے ہاے میرا
بیٹا اور بیٹا کتا ہے ہاے میرا باپ۔ اور اس سے سخت تر حالت وہ ہے کہ جب میت لحد مین
لکھی جاتی ہے اور اس کے اوپر مٹی ڈالی جاتی ہے۔ اور سارے خویش کینہ فرزند اور دوست
پھر کر چلے آتے ہین اور اس کو جس کے اعمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو سونپ جاتے ہین پھر
بعد اس کے فرمایا رسول کریم نے اے عائشہ یہ حال سخت ہے یا اور کوئی حالت اس سے
زیادہ سخت اور دشوار ہے مین نے عرض کی خدا اور اس کا رسول خوب دانا ہے تب
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سخت حالت مرد سے پر اس وقت گذرنی ہے کہ جب غسل دینے
والا اندلانے کو اس کے مکان مین آتا ہے اور رونے کی انگلی سے انگوٹھی اور عورت کے

کرتا کہ کتاب ہے اور علما اور فقہاء کے سر کی پگڑی اتارتا ہے پھر روح بیکارتی ہے اور ساری
 خلقت سوائے جن انسان کے اُس کی آواز سنتی ہے اور وہ روح کہتی ہے اسے
 غسل دینے والے قسم ہے تجھ کو خدا کی نرمی سے اتار میرے کپڑے کیونکہ ابھی میں نکلا ہوں
 ملک الموت کے بچل سے۔ اور جب ڈالا جاتا ہے میت پر پانی تب وہ جنگلاتا ہے اور
 کہتا ہے اے غسل دینے والے میت ڈال پانی بہت گرم یا بہت ٹھنڈا تھا کیونکہ میرا بدن
 زخمی ہو رہا ہے جان کے نکلنے سے **وَإِذَا غَسَّكُمُ يَقُولُ بِاللهِ عَلَيْكَ يَا غَسَّالُ لَا تَسْبِي**
شِدِّئِدَا لَكَ حَبْدِي بِجُودِهِ جُودُوحِ الدُّوْحِ اور جب اُس کو نکالتا ہے تب وہ کہتا ہے اے
 غسالت چھو بدن میرا بہت زور سے۔ اس لیے کہ میرا نام عن زخمی ہے جان کے نکلنے سے
فَإِذَا أَعْرَفَ مِنْ غَسَّكُمُ فِي كَيْفِهِمْ شِدَّ مَوْجِبِهِ قَدْ مَيَّهَ نَاحَاهُ يَا غَسَّالُ لَا تَشْدُ كَفْنَ
رَاسِي حَشِي يَدِي وَجْهِي أَهْلِي مَا وَكَادِي وَأَقْرَبَايَا لَكَ هَذَا الْخُرُوجُ وَيَسِّي لَهُمْ
فَإِنَّ الْيَوْمَ أَفْسَارٌ وَلَا أَرَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اور جب اُس کو نکلا دھلا کر کفن پر رکھتا
 ہے اور دو تون قدم باندھتا ہے تب وہ بیکارتا ہے اے غسل میرے سر کا کفن مت
 باندھ تاکہ میری آل و اولاد اور اقربا میرا چہرہ دیکھ لیں کیونکہ یہ آخری دیدار میرا ہے اُنکے
 واسطے اس لیے کہ میں آج اُن سے جدا ہوتا ہوں اب قیامت تک اُن کو نہ دیکھوں گا۔
وَإِذَا خَرَجَ الْمَيِّتُ مِنَ الدَّارِ نَادَى بِاللهِ يَا جَمَاعَتِي لَا تَعْبِلُونِي حَتَّى أَوْدَعُوا دَارِي وَمَا لِي
لَمْ نَادِ بِاللهِ تَرَكْتُ أَمْرًا لِي كَيْمَا لَا تُؤْذُوهُمَا وَأَوْكَادِي لِي لِي مَا كَانُوا يُؤْذُوهُمْ خَلَّ
أَخْرَجُ مِنْ دَارِي وَلَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا اور جب نکلتی ہے میت گھر سے تب بیکارتی ہے
 اے میری جماعت تم کو قسم ہے خدا کی جلدی مت کرو تاکہ ہم رخصت ہو لیں اپنے مکان اور
 مال سے۔ پھر بیکار کر کہتی ہے قسم خدا کی میں نے چھوڑا اپنی جو رو کو بیوہ اور اپنی اولاد کو یتیم
 زہنا رحم لوگ اذیت نہ دو انہیں کیونکہ ہم اپنے مکان سے نکلے ہیں پھر ہر گز بھی نہ کریں
 اُن کی طرف **وَإِذَا حُمِلَ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقُولُ الرَّحْمَنُ يَا جَمَاعَتِي لَا تَعْبِلُونِي حَتَّى**

اسْمَعُ صَوْتَ اَهْلِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اقْرَبَائِيْ فَاِنَّ الْيَوْمَ اَقَارِقُهُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اَوْ رَجِبَ
 رکھا جاتا ہے جنازے پر تو روح اس کی بھارتی ہے یا جماعت شتابی مست کرو تا کہ ہم
 سن لین آواز اپنی آل و اولاد و اقربا کی کیونکہ ہم آج ان سے جدا ہونے ہیں قیامت
 تک وَاِذَا وُضِعَ عَلٰی سَبْرِ الْجَنَازَةِ وَ يَخْطُوْنَ تِلْكَ خُطُوَاتِ مَسَاجِدِيْ حَتّٰى يَسْمَعُوْا
 سَمِّيْ اِلَّا التَّقْلِيْنَ يٰ كَافِرٍ يٰ اَجَنَابِيْ وَ اَوْلَادِيْ لَا تَعْرِضُوْهُمُ الدُّنْيَا كَمَا عَرَضْتُمْنِيْ وَ لَا تَسْبِيْ
 لَكُمْ الدُّنْيَا كَمَا لَعِبْتُ بِهَا رَمَيْتُ رَوْنِيْ فَاِنِّيْ حَلَمْتُ مَا جَمَعْتُ لِوَارِثِيْ وَ لَا تَحْسَبُوْنَ مِنْ
 خَطَايَا سَيِّئًا مَا لَدَيَّا نِ يٰ مُسٰمِنِيْ وَ اَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ وَ كَا كُوْنُ وَ كُشْرُوْنُ وَ كُتْمُوْنُ وَ كَا
 نَدُّ عَوْنِيْ اَوْ رَجِبَ رکھی جاتی ہے میت کھڑے پر اور تین قدم لے چلتے ہیں تب اس طرح
 بھار کر کھتی ہے کہ سواجن و اس کے ساری مخلوق سن لیتی ہے اے دوستو اے فرزندو
 اسے میرے بھائیو ہرگز فریب نہ دے تم کو دنیا جیسا ہم کو فریب دیا تم کو دنیا جیسا ہم کو فریب
 دیا اور بازی نہ کرے تمھارے ساتھ جیسی بازی کی ہمارے ساتھ نہ حاصل کرو ہم سے
 کیونکہ ہم نے اپنا سب مال جمع کیا ہوا انھوں کے لیے چھوڑ دیا اور انھوں نے میرے
 گناہوں سے کچھ بھی اپنی طرف عائد نہ کیا اور خداوند قہار ہے ہم سے تمھارے گناہ اور تم
 سب جیتے رہو گے اور کھاؤ گے پیو گے اور اسودہ ہو گے پر ہکو نہ بلاؤ گے وَاِذَا مَلُوْا
 عَلٰی الْجَنَازَةِ وَ رَجَعُ بَعْضُ اَصْدِقَائِهِ وَ اَهْلِيْهِ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ قَبْلَ الَّذِيْ يَقُوْلُ يٰ اَدْنٰہُ
 اَحْوَا نِيْ اِنَّ الْمَيِّتَ يَسْمَعُ لِحَدِّهِ السَّاعَةِ وَ رَجُعُهُمْ قَبْلَ اَنْ دَفِنُوْا وَاِذَا
 اَحْوَا نِيْ اَعْلَمُوْا اَنَّ الْمَيِّتَ اَمْرٌ مِنْ الدَّاهِيَةِ فَيَرِ قُلُوْبُ الْاَحْيَاءِ وَ كَلَنَ لِهٰذِهِ
 الْمَسَاعِدُ اَوْ رَجِبَ اس کے جنازے کی ناپڑھ کر بعض بعض مصلی اس کے دوستوں اور اہل ہن
 سے قبل دفن کے پھر جاتے ہیں تب میت کہتی ہے قسم خدا کی اے میرے بھائیو مردہ ہو چکے
 بھلایا جاتا ہے لیکن نہ اسی وقت کہ تم قبل میرے دفن کے چلے جاتے ہو اسے بھائیو جانو
 کہ میت اوپر سے زیادہ ٹھنڈی ہے اپنے دوستوں کے دلوں میں لیکن نہ یہی وَاِذَا

وَصَوَّعُوهُ فِي كُفٍّ وَيَقُولُ يَا دَاهِيَا مَا جَعَلْتُ مَالًا كَثِيرًا وَلَا ذُرِّيَّةً كَثِيرًا فَلَا تَسْأَلُنِي بَعْدَ خَيْرِكُمْ
وَعَلَّمْتُمْ الْقُرْآنَ وَلَا دُخْبَ فَلَا تَسْأَلُنِي بَعْدَ عَالِكُمْ الْخَيْرِ أَوْ رَجَبِ أَسْ كَوُورِ مَن رَكِبْتَنِي
تَب كَتَبْتَنِي كَرَاهِيَةٍ مِيرے درخیزنے نے بہت سا مال جمع کیا تھا اب تمھارے واسطے
چھوڑ چلا ہرگز ہکو نہ بھوتا اور پہنے سکھایا تم کو قرآن اور آداب اب اپنی دعا سے خیر سے
ہکو نہ بھولیو وعلیٰ هذا علیٰ من ابی فلا بة رضاء وای فی المناہ مقبرۃ کانت قبورھا
فلا انشئت واما انھا خرجوا منها وفقدوا علی سفیر القبور وکان بین یدیک علی
واحد منہم طبیب من نور وراى فیما بینہم رجلاً من جیرانہ کم یرین یدیک یہ
طبیباً من نور فقال مالی لا یرى یدیک النور فقال ان لیو کاء او کاء واصل کاء
واقرباء یدعونکم ویصعدون لاجلہم وهذا النور متاعوا لیکم وکان فی رایت
غیر صا لا یدعوئی ولا یصعد فی لاجلی ولعلہ لا نور لی وانا فی بین جیرانی فلما
اسمیک ابو فلا بة دعا یتہ واخبرہ بما راى فی المناہ فقال لا یرى انا انا کانت کانت
بین یدیک فلا اعود لی ما کنت علیہ ایدک فاشتغل علی الطاعہ والدعاء والصدقات
لا یتہم فلما مضى منک راى ابو فلا بة فی منامہ ناک المقبرۃ علی حالہا وراى
نوراً اضاء من الشمس واکتدر من نور اصحابہ فقال یا ابا فلا بة جزاک اللہ خیرا
عی لا یرى یقول انک تجت من النیران ومن حجة الجیران اور اسی بڑا یک حکایت منقول ہے
ابو قلابہ سے کہ اوشون نے خواب میں ایک مقبرہ دیکھا کہ اس کی قبر میں ٹوٹے گین ہیں اور مردے
کل کر قبروں کے کنارے پر بیٹھے ہیں اور ہر ایک کے سامنے طبق نور کا رکھا ہوا ہے پر انہیں
سے ایک میت کے سامنے طبق نور کا نہیں ہے ابو قلابہ اس سے کہنے لگے کیا سبب
ہے کہ ہم تیرے روبرو طبق نور کا نہیں دیکھتے۔ اس نے جواب دیا اس کا سبب یہ ہے کہ ان
بھون کی اولاد اور ان کے اقربا اور دوست ان کے حق میں دعا کرتے اور ان کے لیے صدقہ
دیتے ہیں اسی کی برکت سے ان کے روبرو یہ نور ہے۔ اور میرا ایک بیٹا فاسق ہے کہ

میرے حق میں دعا کرتا اور نہ میرے لیے صدقہ دیتا ہے اسی واسطے میرے سامنے نور
 نہیں اور میں اپنے پڑوسیوں کے پاس شرمندہ ہوں۔ لسنے میں ابو قلابہ جاگا اور اس کے
 بیٹے کو بلا کر سب باہر خواب کا اس سے بیان کیا سکر اس کے بیٹے نے کہا ابھی میں تو بہ
 کرتا ہوں تیرے سامنے کہ پھر ہرگز نہ اپنے اسٹے فعل نکر و گجا اور عیادت دو عا کرنے اور اپنے
 باپ کے نام پر صدقہ دینے میں مشغول ہوا۔ بعد اُس کے جب ایک مرت گزری تب ابو قلابہ
 نے اس مقررے کو خواب میں دیکھا اور اس شخص سے پوچھ کرے رو برو ایک نور آفتاب سے
 روشن تر اور دوسرے اصحاب قبور کے نور سے زیادہ تر نظر آیا اور اس نے کہا اے ابو قلابہ
 اللہ تم کو جزا سے خیر دے کیونکہ تیرے کہنے سے میں نے نجات پائی نار سے اور ندامت جوار
 سے وَفِي الْخَبْرَانِ مَلِكٌ لِّلْمَوْتِ لَمَّا دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ يَأْكُلُ مِن رِّبَاةٍ فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ أَنْتَ
 فَقَالَ أَنَا مَلِكُ الْمَوْتِ وَإِذَا هُوَ يَرْكُضُ فَرَأَيْصُهُ فَقَالَ مَلِكُ الْمَوْتِ مَا هَذَا الَّذِي
 آتَاكَ مِنْكَ قَالَ خَوْفًا فَقَالَ أَخْشَاكَ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَكْتُبُ لَكَ مَا يَنْجُوكَ مِنَ النَّارِ
 قَالَ بَلَى فَنَدَا عَصِيْفَةً وَكَتَبَ بِهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَقَالَ هَذَا بَرَاءَةٌ مِّنَ
 النَّارِ وَسَيَعْرِجُ رَجُلٌ مِّنْ رَّحْلٍ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَصَلِّمْ وَقَالَ هَذَا
 الْفَرَةُ سَمِعَ اسْمَ الْحَبِيبِ فَكَصِيفَ رُؤْيَاهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا بِلَا الْمَوْتِ لَا تَسْتَوِي
 بِلَا نَفْسٍ لَّا فَهُ يُوَصِّلُ الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَوْتَ جَسْرٌ يُؤْتِي
 الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ اور حَبِث میں آیا ہے کہ ملک الموت شہر اسکذریہ میں ایک شخص کی روح
 نکالنے کو حاضر ہوا تب اس شخص نے کہا تو کون ہے بولا میں ملک الموت ہوں سنتے ہی اس کے
 بدن میں لرزہ آگیا پھر ملک الموت نے پوچھا کاپنے کا سبب کیا ہے اس نے کہا مڑ سے
 کہا کیا تو آتش جہنم سے ڈرتا ہے۔ کہا ہاں۔ تب کہا ملک الموت نے آیا میں لکھون تیرے
 لیے امیسا کلام کہ جس کے باعث تو نجات پاوے نا جہنم سے۔ کہا اچھا تب منگولیا ملک الموت
 نے ایک کاغذ اور اس میں لکھ دیا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور کہا یہ موجب تیری نجات کا ہے

آتش دوزخ ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی مرد خدا شناس نے ایک شخص کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا سنتے ہی اپنے دوست کی طرف رجوع کیا اور کہا کہ یہ دوست کے نام سننے کا پھل ہے اسکا دیکھنا کیا ہوگا۔ پھر کہا کہ دنیا بھر موت کے ایک درآنگ کے برابر قیمت نہیں رکھتی ہے اس لیے کہ موت دوست کو دوست کے نزدیک پہنچا دیتی ہے۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ موت ایک پھل ہے جو پہنچا دیتی ہے دوست کو نزدیک دوست کے

الباب الحادی عشر فی ذکر المصیبتہ علی المیت

رَبِّیْ فِی الْخَبَرِ اِنَّ مِّنْ اَصِیْبٍ بِمُصِیْبَةٍ خَوْفًا وَتَوَابًا اَوْ ضَرْبًا مِّنْكَ اَوْ كَالْمَا اَخْتَدَ الدُّرَّهْمُ وَخَادِبَ رَبِّهِمْ لَعَوْدًا فَاتَّبِعْنِیْ مِنْ حَیْثُ مَآءٌ

گیا رسول ان باب ذکر میں مصیبت کے میت پر

مروی ہے حدیث میں کہ جس شخص نے مصیبت میں مبتلا ہو کر پڑے پھاڑے یا سینہ کو ٹا گویا اس نے ہاتھ میں برجھی لی اور اپنے رب سے جنگ کی بنا دیا تھا ہوں نزدیک اللہ تعالیٰ کے ایسے فعل قبیح سے دروئی عن النبی علیہ السلام من سوڈیا با عند المصیبتہ او خرق ثیابا او خرب دکانا او سوسوہ بنی کہ یکل شجرۃ بیث فی النار کما اشوک یا اللہ وازاق دم سبعین سنیا ولا یقبل اللہ منہ صوما ولا صلوة ولا عذہ ما دام ذلک السواد علی بایہ وضی اللہ علیہ قبرہ واستد علی حسیاہ ولعنه کل ملک مما بکین السماء والارض وکثر لہ الف حبیبتہ وقام من قبرہ عریانا ومن خرق علی المصیبتہ ثوبا خرق اللہ دینیہ وان کلم رجل او خشی وجہا حرم اللہ تعالیٰ النظر الی وجہہ الکریم اور روایت ہے حضرت بنی کریم صلعم سے کہ جس نے اپنا دروازہ سیاہ کیا وقت مصیبت کے۔ یا اپنے کپڑے پھاڑے یا اپنی دوکان کو دیران کیا۔ یا درخت کاٹ ڈالا تو اس کے لیے مقابل میں ہر درخت کے ایک ایک مکان جہنم میں بنایا جاتا ہے۔ اس لیے کہ گویا اس نے شرک باسدا کیا اور ستر انبیا کا خون بہایا۔ اور نہیں

قبول کرتا۔ اللہ تعالیٰ اسکا رورہ اور اس کی نماز اور صدقہ جتنا کہ وہ سیاہی اس کے ور پر رہتی ہے۔ اور تنگ کرتا ہے خدا تعالیٰ اسکی قبر۔ اور اس سے سخت حساب لے گا۔ اور اس پر لعنت کرتے ہیں تمام فرشتے جو درمیان آسمان اور زمین کے ہیں۔ اور لکھے جاتے ہیں اس کے ہزار گناہ۔ اور اپنی قبر سے نکالے گئے گا۔ اور جس شخص نے مصیبت میں کپڑا بچھاڑا اللہ تعالیٰ نے اس کے دین کو بچھاڑا۔ اور اگر طباخ مارا اپنے گال پر یا توچا اپنا چہرہ محروم رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نظر کو اپنے دیدار سے و فی الخیر اذ اَمَاتَ ابْنُ اَدَمَ وَجُمِعَتْ الصِّیَاحُ فَيَقُومُ مَلِكُ الْمَوْتِ عَلَى بَابِ دَارِهِ وَيَقُولُ مَا هَذَا الصِّیَاحُ وَاللّٰهُ مَا تَقَعْتُ مِنْ اَحَدِكُمْ عُسْرًا اَوْ كَارًا قَاوَمَا ظَلَمْتُ عَلَىٰ اَحَدٍ مِنْكُمْ فَاِنْ كَانَ صِيَا حِلْمُهُ بَنِي فَاَتَى عَبْدًا مَّامُورًا وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ اَهْلٍ فَاِنَّهُ مَقْصُورٌ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِنَّهُمْ كَاِفِرُونَ بِاَسْمَائِهِ لِي فَيَكُمُ عَوْدًا ثُمَّ عَوْدًا قَالَ الْفَقِيْهُمُ النَّوْحُ حَوَامٌ وَلَا بَأْسَ بِالْكَبَاءِ عَلَى الْاَيِّتِ وَالصَّبْرُ اَفْضَلُ لَا تَلَا تَعَالٰی قَالَ رَفَعْنَا فِي الصَّابِرُونَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور خبر میں کیا ہے کہ جب کوئی فرزند آدم کا مرنے والے ہے اور باقی سب جمع ہوتے ہیں تب ملک الموت اس کے گھر کے در پر آکھڑا ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے کیا ہے یہ ماتم اور یہ چیخ قسم خدا کی ہنسنے کسی کی عمر نہیں گھٹائی اور نہ کسی کی روزی کم کی اور نہ کسی پر ستم کیا۔ پس اگر چیخ تمھاری ہم سے ہے تو ہم خدا کے بندے تلامذہ ہیں۔ اور اگر میت سے ہے تو وہ بچارہ مجبور ہے اور اگر امید سجانے سے ہے تو تم کافر ہو۔ قسم خدا کی بیشک ہم تم میں بار بار آئیں گے۔ کہا ہے فقیر نے کہ نوح حرام ہے اور میت کے لیے رونا کچھ مضائقہ نہیں مگر صبر بہتر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صابر لوگ اپنا اجر بے حساب حاصل کریں گے۔ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّوْهُمُ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَوَامٍ لَوْ مَنَ لَيَسْمَعُنَهَا فَعَلِيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ اور مروی ہے بھی معلوم ہے کہ ماتم کرنے والا اور جو اس کے گروہی اور جو اسکو سنتا ہے سب پر لعنت خدا اور ملائکہ اور انسان کی ہوتی ہے وَاِنْ كَانَ لَمَّا مَاتَ حَسَنٌ ابْنٌ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْكَ اَمْرًا لَّهِ عَلَى قَبْرِ نِسْتَةٍ وَاحِدَةٍ فَلَمَّا كَانَ رَأْسُ الْحَوَلِ

رَفَعُوا النُّسْكَ طَفَسِعُوا صَوْنًا مِّنْ جَانِبِ هَلْ وَجَدُوا مَا فَتَدُّوا اور کہا جا تا ہے کہ جب
استقال فرمایا حضرت امام حسن ابن علیؑ نے تب انکی بی بی نے اعتکاف کیا ان کی قبر پر ایک
برس۔ جب برس پورا ہوا تب اُنھما بالوگون نے خیمہ توسنی ایک جانب سے یہ آواز کیا
پایا تم نے جو کھو یا تھا۔ دُرُوٰی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہُ لَمَّا مَاتَ ابْنُہُ اَبْرَہِیْمَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ
عَلٰیہِ فَقَالَ لَہُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَلَسْتُ قَدْ نَفِیْتُہَا عَنِ الْبَکَاۃِ قَالَ عَلَیْہِ
الشَّکَرُ لَمَّا نَفِیْتُہُمْ عَنْ مَوْتِیْنِ فَاجْرِیْنِ اَحَقَّتَّیْنِ صَوْتِ التَّوْحِ وَصَوْتِ الْاِذَا وَخَشِی
الْوَجْہِ وَشِی الْجُیُوبِ وَلَکِنَّ ہَذَا رَحْمَۃُ جَعَلَهَا اللہُ فِی قُلُوْبِ الرَّحْمٰنِہِ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اَلْقَلْبُ یَحْزَنُ وَالْعَیْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِکَ یَا اَبْرَہِیْمَ اور روایت ہے رسول خدا صلعم سے
کہ جب بیٹے آپ کے ابراہیمؑ نے رحلت فرمائی تو آنسو دیدہ مبارک سے جاری ہوئے۔ طب
عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیا آپ نے ہم کو رونے سے منع نہ کیا تھا آپ نے
فرمایا ہاں دو آواز بدراحت سے ایک نوحے کی اور دوسری رگ کی۔ اور مجھ کو چنا اور گریان
بچاڑنا۔ مگر یہ صرف رونا رحمت ہے کہ نازل کرتا ہے اسد تعالیٰ اُسکو دین رحیموں کے
پھر آپ فرمانے لگے اے ابراہیم تیری جدائی میں میرا دل غلین اور میری آنکھوں سے
آنسو جاری ہے۔ دُرُوٰی عَنْ وَهْبِ بْنِ بَکِیْسَانَ عَنْ ابْنِ ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَبَا حَفْصٍ
عُمَرَ اَیْ اَمْرَاۃً بَنَیْکَ عَلٰی امِیَّتِہِ فَنَفَاہَا فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ دَعْنِہَا یَا اَبَا حَفْصٍ فَاِنَّ
الْعَیْنَ بِاَکْبَیۃٍ وَالنَّفْسُ مُصَابَہٌ وَالْعَهْدُ جَدِیْدٌ روایت ہے وہب بن کیسان سے اور
وہ روایت کرتا ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ابو حفص عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو کسی میت پر رونے
دیکھا اور اُسے منع کیا تب رسول خدا صلعم نے فرمایا اے عمر چھوڑ دے اُس کو کیونکہ آنکھوں نے
والی اور نفس مصیبت زدہ اور عہد بنیا ہونے والا ہے

الباب الثانی عشر فی ذکر الصدر علی البیت

دُرُوٰی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہُ قَالَ اَوَّلُ مَا کَتَبَ الْقَلَمُ فِی یَوْمِ النُّحُوْظِ یَا مُرَادُوْہُ نَعَالِی

إِلَىٰ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدِي وَرَسُولِي وَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 صَبْرٌ عَلَىٰ بَلَاءٍ وَشُكْرٌ عَلَىٰ نِعْمَةٍ أَكْبَرُ صَبْرًا وَابْتِغَاءً لِلْغَنَىٰ وَالْفَقْرُ يَتَنَبَّهَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 وَمَنْ لَمْ يَسْلَمْ بِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ عَلَىٰ بَلَائِي وَلَمْ يَشْكُرْ عَلَىٰ نِعْمَائِي فَأَعْرِضْ عَنْ عَذَابِي
 مَعَائِي وَيُطْلَبْ رَجَائِي

بارھواں باب مہبت پر صبر کرنے کے ذکر میں

روایت کی گئی ہے نبی صلعم سے فرمایا آپ نے کہا جو لکھا قلم نے لوح محفوظ میں حکم سے
 اللہ تعالیٰ کے سویہ ہے کہ میں بے شک معبود برحق ہوں نہیں ہے کوئی معبود سوا میرے
 اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا بندہ اور میرا رسول اور خلق سے بہتر ہے۔ جو شخص راضی ہو میری
 قضا پر اور صبر کیا میری بلا پر اور شکر کیا میری نعمتوں کا میں اسکو صدیق لکھوں گا اور
 اٹھاؤں گا اسے صدیقوں میں قیامت کے دن۔ اور جو شخص ناراض ہو میری قضا سے
 اور صبر نہ کرے میری بلا پر اور شکر نہ ہو میری نعمتوں کا اس کو لازم ہے کہ میرے ایمان
 کے بیچے سے نکلیں اور دوسرا رب اپنا میرے سوا ڈھونڈنے والے ہو فی الخبر قال
 الْفَقِيهُ الصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَذِكْرُ اللَّهِ عِنْدَ الْمَصَائِبِ مَقَابِلُ حُبِّ عَلَى الْإِنْسَانِ
 صَدَقَ لَا إِلَهَ إِذْ ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كُلِّ مَكَانٍ وَرَضِيَ بِقَضَاءِ اللَّهِ تَعَالَى تَرْغِيماً
 لِلشَّيْطَانِ لَكَبَّةً اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الصَّادِقِينَ اور خبر میں آیا ہے کہ کہا ہے فقیہ نے صبر
 بلا پر اور یاد کرنا اللہ کو وقت مصیبت کے واجب کرتا ہے انسان پر صدقہ اس لیے کہ جب
 اس نے یاد کیا اللہ تعالیٰ کو ہر مکان میں اور راضی ہوا قضا سے الہی پر شیطان
 کے ملنے کو یعنی اس کی مرضی کے خلاف تب لکھا اس کو اللہ تعالیٰ نے صدیقوں میں
 قَالَ عَلَى كُلِّ كَوْمٍ أَبْنَاهُ وَجْهَهُ الصَّبْرُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى السَّعْيَةِ
 وَصَبْرٌ عَلَى السُّبْيَةِ فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ
 مِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمَعْصِيَةِ

اَعْطَا اللهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِتَّ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَابَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الصَّعْبِ اعْطَاهُ اللهُ تَعَالَى تِسْعَ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَابَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ
كَمَا بَيْنَ الثَّرَى وَالْثَرَى وَيُقَالُ مَابَيْنَ الثَّرَى وَالْثَرَى مَرَّتَيْنِ فَمَا حَضَرَتْ عَلَى كَرَمِ
السَّوْجِ نَعْنِي كَمْ صَبْرَتَيْنِ هِيَ - اَلَيْكَ تَوْصِيَةٌ طَاعَتْ بِر - دَوْرُ صَبْرٍ صَبْرٌ بِر - تَيْسَرُ صَبْرٍ صَبْرٌ
بِر - اِسْرَاسٌ فِي صَبْرٍ طَاعَتْ بِرِ نَحْنُ كَا اُسْ كُو اِسْرَاسٌ تَعَالَى تَنْ تَسْ دَرْجَةُ قِيَامَتِ كِ
دَنْ هَرْ دَرْجَةُ كِ دَرْمِيَانِ اِنَا فَاصله جَنَادِ مِيَانِ اِيْمَانِ اَوْ رَزْمِيْنِ كِ هِيَ - اَوْ جِسْ فِي صَبْرٍ
بِفِرْ كِيَا عَاظِرْ كِيَا اِسْرَاسٌ تَعَالَى اُسْ كُو قِيَامَتِ كِ دَنْ جِهْ بَسْ دَرْجَةُ هَرْ دَرْجَةُ مِيْنِ فَاصله اَسْمَانِ
اَوْ رَزْمِيْنِ كَا - اَوْ جِسْ فِي صَبْرٍ كِيَا عَنَانِيَّتِ فَرَاوَسْ كَا حَقِ تَعَالَى اُسْ كُو تَوْسِ
دَرْجَةُ هَرْ دَرْجَةُ مِيْنِ فَاصله عَرَضِ اَوْ رَاكِ كَا - اَوْ لَعْبُ كِتْ هِيْنِ اُسْ كَا دَوْنَاهُ

الباب الثالث عشر في ذكر خروج الروح من البدن

وَفِي الْخَبَرِ إِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِي النَّزْعِ وَحَلَسَ لِسَانُهُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ أَرْبَعُ مَلَائِكَةٍ يَقُولُ الْأَوَّلُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَنَا مُوَكَّلٌ بِأَرْزَاقِكَ طَلَبْتُ فِي الْأَرْضِ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ مِنْ
رِزْقِكَ لَقَمَةٍ فَدَخَلْتُ السَّاعَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّانِي يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَنَا مُوَكَّلٌ بِشُرْبِكَ
مِنَ الْمَاءِ وَغَيْرِهِ طَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ مِنْهُ شَيْئًا فَجَعَلْتُ السَّاعَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ
الثَّالِثُ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَنَا مُوَكَّلٌ بِإِفْصَاكِكَ طَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ
نَفْسًا وَاحِدَةً مِّنَ الْإِنْسَانِ ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّابِعُ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَنَا مُوَكَّلٌ بِإِمْلَاكِكَ
وَأَعْمَالِكَ طَلَبْتُ فِي الْأَرْضِ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَكَ سَاعَةً ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهِ أَخْبَرُ الْكَلِمِ
الْكَاتِبِينَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَنَا مُوَكَّلٌ بِشَانِكَ فَبَرَّحْتُ عَصْفَةَ سُودَاءَ مِعْرُوضٍ عَلَيْهِ
يَقُولُ الظُّرَابِيُّ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَسِيلُ عَرْقُهُ ثُمَّ يَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا خَوْفًا مِّنْ قِرَاءَةِ الْعَصْفَةِ
فَيَعْمَدُ الْمَلَكُ فَيَسْتَحْضِئُهُ عَلَى الْوَسَادَةِ ثُمَّ يَعْبُدُ الْمَلِكُ فَيَدْخُلُ الْمَلِكُ الْمَوْتِ عَنْ يَمِينِهِ
بِمَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ وَعَنْ يَسَارِهِ بِمَلَائِكَةِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُجَدِّبُ الرُّوحَ جَذْبًا وَمِنْهُمْ

مَنْ يَزْعُمُ نَزْعًا وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْسُطُ لَشَطًا فَإِذَا بَلَغَ الْحُلُقُومَ فَحَبِلْتُ بِأَخَذِهِ مَلَكَ الْمَرْتِ
فَإِذَا كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُودَى إِلَى مَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاةِ
يُودَى إِلَى مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ فَيَأْخُذُ الْمَلَائِكَةُ أَلْوَاحَ فَيُخَرِّجُ بِهَا وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ
الصَّعَادَةِ يَقُولُ اللَّهُ أَرْجِعُوا إِلَى بَلْعِهِ حَتَّى يَنْظُرَ مَا يَكُونُ مِنْ جَسَدِهِ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَائِكَةُ
وَالرُّوحُ مَعَهُمْ فَيَضَعُونَهُ وَسَطَ الدَّارِ فَيَنْظُرُ مَنْ يَخْرُجُ عَلَيْهِ وَهُوَ أَحْيَى الْكَلَامِ ثُمَّ
تَشْتِمُ الْجَنَادَةُ إِلَى قَبْرِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَازٍ بِأَلْفِ رُوحٍ إِلَى جَسَدِهِ وَخَلْفَ الدَّوَاةِ فِيهِ

تیرھواں باب بدن سے روح نکلنے کے بیان میں

ضمین آیا ہے کہ جب کسی بندے پر حالت نزع کی طاری ہوتی ہے اور اُس کی زبان
بند ہو جاتی ہے تب آتے ہیں اُس کے پاس چار فرشتے اولُن مین سے کتاب ہے
السلام علیک مین متعین ہوں تیری روزی پر مین نے مشرق سے مغرب تک تمام تلاش کیا پر
تیری روزی کا ایک نواں بھی نہ ملا اب مین تیرے نزدیک آیا۔ دوسرا آتا ہے اور کتاب ہے
السلام علیک مین متعین ہوں تیرے پانی وغیرہ پر تمام دنیا مین ڈھونڈھا مگر ایک قطرہ بھی
تیرے حصے کا نہ پایا اب مین پھر آیا۔ پھر تیسرا اگر بولتا ہے السلام علیک مین متعین
ہوں تیرے دم مین پر مین نے مشرق و مغرب تک تلاش کیا پر تیرے لیے ایک دم بھی پایا
پھر چوتھا فرشتہ آتا ہے اور بولتا ہے مین متعین ہوں تیری عمر اور تیرے اعمال پر مین نے
سارے جہان مین پورب سے کچھ تک ڈھونڈھا لیکن ایک ساعت بھی نہ پائی۔ بعد ان
چاروں کے ایک فرشتہ کراما کا بتیکن مین سے آتا ہے اور کتاب ہے السلام علیک ہم متعین
ہیں تیرے افعال پہ پچھ نکالتا ہے ایک کلا صحیفہ اور سامنے رکھ کر بولتا ہے اسے دیکھ
تب اُس وقت اُس کا پسینا بہنے لگتا ہے اور صحیفہ کے پڑھنے کے خوف سے وہ ہنسنے لگتا
دیکھتا ہے پس وہ فرشتہ تکیہ لگا کر بٹھا دیتا ہے اور آپ دو چلا جاتا ہے۔ بعد اس کے
حاضر ہوتا ہے ملک الموت اُس کے داہنے فرشتے رحمت کے اور بائیں فرشتے عذاب

کے بعضے انہیں سے ہر نئی روح نکالتا ہے اور بعضے بزور اور بعضے بخوشی - پھر جب روح حلق
نیک پر پہنچتی ہے تب ہر ایک الموت اسکو پکڑتا ہے۔ بعد اُس کے اگر وہ نیک بخت ہو تو بلائے
جاتے ہیں فرشتے رحمت کے۔ اور اگر یہ بخت سب سے تو کمارے جاتے ہیں فرشتے عذاب
کے پھر لیتے ہیں ملائکہ روح کو اور اُسے اوپر چڑھاتے ہیں۔ پس اگر وہ نیک بخت ہے تو
فرماتا ہے حق سبحانہ تعالیٰ پھر دوسرے دن کی طرف تاکہ جب حال اپنے تن کا دیکھے بعد اُس کے
فرشتے روح کو ساتھ لیے ہوئے اُترتے ہیں اور میں گھر میں رکھ دیتے ہیں تب اپنے
بیگانے کو دیکھتا ہے مگر طاقت بات کرنے کی نہیں رکھتا۔ پھر وہ فرشتے پیچھے پیچھے جنازے
کے قبر تک جاتے ہیں اور اندر عزوجل پھر روح کو قالب میں ڈال دیتا ہے اور اختلاف
یکساں ہے راویوں نے اس میں فقال بعضهم يجعل الروح في جسده كما كان في
حياته في الدنيا ويكسوه ديبال وقال بعضهم يكون السؤال للروح دون الجسد و
قال بعضهم يدخل الروح في جسده الى صدره وقال الآخرون يكون الروح بين
جسده وكفنه وفي كل ذلك قد جاءت الآثار والشمس عدا أهل العلم ان يقولوا
الغيب العذاب في القبر ولا يتصل بكيفيته بعض نے کہا ہے ڈال دی جاتی ہے روح بدن
میں بدستور حالت حیات کے دنیا میں اور بٹھایا جاتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے۔ اور
بعض نے کہا کہ سوال روح سے ہوتا ہے نہ بدن سے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ آؤسے گی
روح بدن میں سینے تک۔ اور دوسرے کہتے ہیں کہ مٹی ہے روح درمیان بدن اور کفن
کے۔ اور ہر ایک روایت پر احادیث وارد ہیں۔ مگر علما کے نزدیک صحیح یہ ہے کہ بندہ عدا
قبر کی تصدیق کرے اور اُس کی کیفیت کا خیال کرے قال الفقہ من اراد ان
يتصور من عذاب القبر فعليه ان يلازم الاربعه اشياء ويحْتَئِبُ عَنْ اَرْبَعِ اشْيَاءَ
أما الاربعه التي يلازمها فهي حفظه الصلوة والصدقة وقراءة القرآن وكثرة تسبيح
حان فؤاده الاشياء ففقي في القبر وتوسعه واما الاربعه التي يجب تجنبها
فهي

دَٰخِيَانَةُ وَالتَّمِيمَةُ وَالْبَوْلُ کہلہ فیقیہ نے جو شخص عذاب قبر سے بجات چاہے وہ چار چیزیں
 کو اختیار کرے۔ اور چار سے پرہیز کرے۔ اول چار یہ ہیں کہ حفاظت نماز کی اور صدقہ اور
 تلاوت کلام مجید کی اور کثرت تسبیح کی کیونکہ یہ چار چیزیں قبر کو روشن اور وسیع کرتی ہیں اور
 دس چار کہ جن سے پرہیز لازم ہے جو ٹ اور خیانت اور جلی اور پیشاب قَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّعُمْ اَسْنُرْهُوَا مِنْ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنْهُ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَكَانِ الْفَلْيَطَّانِ
 ثُمَّ فَإِنَّ الْكَرْمَ بَيْنَ الْبُيُوتِ هُمَا مَشْكُوكٌ وَكَبِيرٌ فَيَقْرَأُ فِيهِمَا قَوْلَ مَنْ رَبِّكَ وَمَنْ يَلِيكَ
 وَمَا دُنِيَكَ فَإِنَّ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَلِيَّيْ مُحَمَّدٌ صَلَّعُمْ وَدِينِي
 الْإِسْلَامُ وَبَيْتِي الْكَعْبَةُ وَإِمَامِي الْقُرْآنُ فَيَقُولُ لَهُ هَذَا كَوْمُ الْعَرُوسِ وَيَفْتَحَانِ لَهُ
 كُدَّةً عِنْدَ رَأْسِهِ يَنْفُخُ مِنْهَا رُوحًا مَزِيدًا وَمَقْرُوءَةً فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُعْرَجَانِ مَعَ الرُّوحِ وَيُجْعَلُ
 الرُّوحُ فِي قَنَادِيلَ مَعْقُوفَةٍ بِالْعَرِشِ فَرَمَا بِنِی صَلم نے پاک صاف رہو بول سے کیونکہ سارا عذاب
 قبر اسی سے ہے۔ پھر اترنے ہیں دو فرشتے فرما جو کھودتے ہیں زمین کو اپنے پنجوں سے
 دونوں منکر و نکیر ہیں پس اُسے بیٹھا کر پوچھتے ہیں تیرا رب کون اور تیرا نبی کون اور تیرا
 دین کیا ہے اگر وہ نیک ہی تو جواب دیتا ہے اللہ تعالیٰ میرا رب اور محمد صلعم میرے نبی اور اسلام
 میرا دین اور کعبہ میرا قبلہ اور قرآن شریف میرا امام ہے۔ تب وہ دونوں اُس سے کہتے ہیں
 کہ تو سورہ جس طرح سے دلن سوتی ہے اور کھول دیتے ہیں اُس کے سر کے پاس ایک
 درجہ کہ اُس سے دیکھتا ہے اپنا مقام جنت میں۔ بعد اُس کے اوپر لیجاتے ہیں روح کو
 اور رکھ دیتے ہیں قندیلوں میں جو ہلکتی ہیں عرش پر۔ دُروِی عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ قَالَ تَأْتِي
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّعُمْ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيَّ الْخُرُجُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مِنَ الدُّنْيَا وَآكَاءُ أَرْبَعِينَ
 عَشْرًا وَلَا أَقْبَضُ مِنْهُ سَيِّئَاتٍ عَمَلًا لِسَقِيمٍ فِي جَسَدِهِ أَوْ ضَيِّقٍ فِي بَعْثَتِهِ أَوْ لِمَا يُحِبُّهُ مِنْ
 عَمَلٍ فَإِنِ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ شَيْءٌ شَدَدْتُ عَلَيْكَ عَذَابَ الْقَبْرِ حَتَّى يُلَاقِيَنِي وَلَا سَمِيَّةَ
 عَلَيْهِ وَعِزَّتِي وَجَلَّتْ لِي لَا أُخْرِجُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مِنَ الدُّنْيَا وَآكَاءُ أَرْبَعِينَ لَا أَغْفِرُ لَهُ

اَلَا وَفِيَّهِ لَکُمْ حَسَنَةٌ عَلَیْکُمْ یَعْقِدُ فِی جَسَدِهِ وَفَرَحٌ یُقِیْدُکُمْ وَوَسْعَةٌ فِی رِزْقِهِ فَلَا بُدَّ لَکُمْ
 حَسَنَاتِهِ سَمِیًّا تَوَنُّتُ عَلَیْکُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ لَیْسَ لَیْکُمْ اِلَّا کُلُّ حَسَنَةٍ کُلُّ رُوَایَتِ بِیْ اَبُو سُرُرٍ
 سے کہا انہو نے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ میں نہیں کا تا کسی بندہ
 کو اپنے بندوں میں سے دنیا سے در حالیکہ میں اُسے بخشا چاہتا ہوں مگر قبض کر تا ہوں اُسے
 بڑے عملوں کو بسبب بیماری بدن یا تنگی معاش یا پونچھے غم کے۔ اور اگر اُس کے
 گناہوں سے کچھ باقی رہ جاتا ہے تو مرنے کے وقت اُس پر شدت ڈالتا ہوں یہاں تک کہ
 گناہ سے پاک ہو کر میرے دیدار سے مستغنی ہو تا ہے۔ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور جلال
 کی کہ نہ نکالتا ہوں میں کسی بندے کو اپنے بندوں سے دنیا سے در حالیکہ میں ارادہ اُسے
 بخشنے کا نہیں رکھتا مگر پورا کرتا ہوں مقابلہ میں ہر ایک عمل نیک اُس کی صحت بدن
 میں اور فرحت طبیعت میں اور وسعت روزی میں پھر اگر اُس کی نیکیوں سے کچھ باقی
 رہتا ہے تو آسان کر دیتا ہوں اُس کی موت کے وقت یہاں تک کہ بدون نیکی کے
 میری ملاقات کرتا ہے قَالَ اَلَا سُوْدُکُنَّ اَنَا وَعَائِشَةُ رَضِیَ عَنْہُمَا اِذَا سَقَطَ فُطَاکُ
 عَلَیْ اِنْسَانٍ اَفْضَلُوْا اَفْطَاکُ عَائِشَةُ رَضِیَ عَنْہَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 لَیْسَ اَکْ شَوْکَہُ اِلَّا رَفْعُ رَہْمَا اِلَیْہِ حَسَنَةً وَحُطُّ رَہْمَا لِہَا سَیِّئَةً وَحَدَّثَہُمَا اَلْخَیْرَ فِیْ ہَا
 اَلْیُسْبِیْہِ الْمَرْفُوعِ وَکَلَّمَہُمَا اَلْیُسْبِیْہِ الْخَوَّارِ بِکَہَا ہے اسودنے کے معنایں اور حُطُّ
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے باپ کے کہ ناگاہ گر پڑا خیمہ کسی آدمی پر اور سب کے سب
 پڑے تب فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلعم سے کہ کوئی مؤمن ایسا
 نہیں کہ گرے اُسے کاٹا مگر در حالیکہ اُسٹھا یا جاتا ہے اُس کی طرف ایک حسنہ اور گرا یا
 ہے اُس سے ایک سیہ اور بھی کھا گیا ہے کہ نہیں خیر ہے اُس بدن میں جسکو مرض لاحق
 نہ ہو اور نہ اُس مال میں جسے حادثہ نہ پہونچا ہو۔ قَرِیْبُ الْحَمْدِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 اِذَا كَانَ فِیْ اَفْطَاکٍ مِنَ الدُّنْیَا وَرَقِیْبًا اِلَیْہِ اَلَا خَیْرٌ لَّہٗ یَنْزِلُ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَةُ مِنَ الْمَلَائِکِ

تَبَيَّنَ الْوَجْهَ وَكَانَ وَجْهُهُمُ كَالشَّمْسِ وَمَعَهُ الْفَنَانُ مِنَ الْخَبَرِ وَفِيهِمْ عَمَلٌ
 حَسْبُهَا خَيْرٌ فِيهِمْ سَوْنَهُ وَبُورِ سَوْنَهُ مَكِّي الْبَصَرِ قَدْ جِيءَ مَلَكُ السَّمَوَاتِ فِيهِمْ عَمَلٌ
 رَأْسُهُمْ يَقُولُ أَهْرَجِي أَنْبِيَا النَّفْسُ الْمَطِينُ إِلَى سَفَرِهِ اللَّهُ تَعَالَى وَرِضْوَانُهُ فِيهِمْ وَبِشْرُ
 مِنْ نَفْسِهِ كَمَا يَسْئَلُ النَّظَرُ مِنَ السَّمَاءِ يَا نِيَاخُذْ وَلِيَا وَلِيْفَعُونَ فِي أَيْدِيهِمْ وَيَدْرَجُونَ
 فِي تِلْكَ الْأَكْفَانِ يَخْرُجُ مِنْهُ الرِّيحُ كَالسَّيْلِ فَيَقُولُونَ هَذَا رُوحُ فُلَانٍ فَلَا يَدْرُونَ رَأْسَهُ
 يَأْكُثُنَ أَسْمَاءُ الَّتِي كَانَ يُدْعَى بِهَا وَإِذَا انْتَهَوْا إِلَى السَّمَاءِ فَتَبَيَّنَ لَهُ الْأَبْوَابُ السَّمَاءِ
 التَّبَعَةِ وَتَبَيَّنَتْ مَلَائِكَةُ مَنْ كُلِّ سَمَاءٍ حَتَّى يَنْتَهَوْا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيُنَادِي
 مُنَادٍ مِنَ الْعَرْشِ مَنْ قَبْلِي اللَّهُ تَعَالَى أَكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي عِلْمِي وَرُدُّوهُ إِلَى
 الْأَرْضِ أَوْ خَيْرٍ مِنْ وَارِدٍ عَلَى بَنِي صُلَيْمٍ سَبَّحَ هَلْ كُنْتُمْ مِنْ جِبَدِيَا سَلَامٌ هَلْ هُوَ كَر
 آخِرَتِ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ
 كُوْرِي جِهَرِي وَاسْمِي مِنْ كَافِرٍ أَتَابَ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ
 هُوَ تَابَعٌ لَفَنُونَ سَبَّحَتْ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ
 لَيْسَ بَقِيَّةً هَلْ هُنَّ أَسْ كُوْ أَوْ رَوْعَتِ دِيَّةً هَلْ هُنَّ دِرَازِي نَگَاهِ كِي - بَعْدَ أَسْ كِي أَتَابَ
 مَلَكُ الْمَوْتِ أَوْ أَسْ كِي قَبْرِ كِي نَزْدِيكٍ بَقِيَّةً هَلْ هُنَّ أَسْ كِي نَفْسُ مَطْمُورَةٍ لِيَسْ كِي تَعَالَى
 كِي مَغْفَرَتِ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ
 هَلْ هُنَّ أَسْ كُوْ أَوْ رَوْعَتِ دِيَّةً هَلْ هُنَّ دِرَازِي نَگَاهِ كِي - بَعْدَ أَسْ كِي أَتَابَ
 أَوْ كَتَبَتْ هَلْ هُنَّ يَهْلَاسِي كِي رَوْحِ هَلْ هُنَّ أَوْ رَوْحِ هَلْ هُنَّ يَهْلَاسِي كِي رَوْحِ هَلْ هُنَّ أَوْ رَوْحِ
 كِي كِي بَكَ رَاجَا سَتَاجَا دِيَا مِيْن - أَوْ رَجَبِ آسْمَانِ مِيْنِ هَلْ هُنَّ مَبْ كُوْلِي جَالِي
 هَلْ هُنَّ دِرَازِي بَاتُونِ آسْمَانِ كِي أَوْ رَجَبِ آسْمَانِ مِيْنِ هَلْ هُنَّ مَبْ كُوْلِي جَالِي
 جَالِي هَلْ هُنَّ يَهْلَاسِي كِي رَوْحِ هَلْ هُنَّ أَوْ رَوْحِ هَلْ هُنَّ يَهْلَاسِي كِي رَوْحِ هَلْ هُنَّ أَوْ رَوْحِ
 عَرْشِ سَبَّحَتْ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ كِي طَرَفٌ مُتَوَجِّهٌ هُوَ تَابَعٌ تَبَيَّنَ هَلْ هُنَّ أَسْ

فِي طَرَفٍ كَأَنَّ اللَّهَ سَبَّحَ أَنَّهُ وَمَتَّحَا حَلَقَتَهُ وَفِيهَا لَعِيدٌ لَهُ وَمِنْهَا لَحَرٌ حُلْمٌ تَارَةً أُخْرَى فَيُرَدُّونَ
 رُوحَهُ إِلَى جَسَدِهِمْ فَيَأْتِيهِمْ مِنْكَانٌ فَيَقُولَانِ مَنْ رَبُّكَ إِلَى الْأَخِيرِ ثُمَّ يُسْأَلَانِهِمَا مَا تَقُولُ لِهَذَا
 الرَّجُلِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ أَمْسَتْ بِهِ وَهَذِهِ
 فَيُنَادِي مَلَكٌ مِنَ السَّمَاءِ صَدَقَ عَبْدِي فَأَقْرُسُوا لَهُ كُرْسِيًا مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا
 مِنَ الْجَنَّةِ فَرَمَا يَأْتِيهِ حَقُّ سَجْدَةٍ تَقَالِي لَمْ تَكُنْ مِنْ سَعِيدِ أَكْبَابِهِمْ نَكَلُوا أَوْ سَجَرُوا أَوْ مَرَّ بِحَيْرٍ وَوَمِنْهَا
 أَوْ سَجَرُوا دُوبَارَهُ أَوْ سَعِيدِ نَكَلُونُ كَالْإِسْجَارِ يَتِيمَةً هِيَ أَسْ كِي رُوحٌ كَوْنٌ كِي طَرَفٍ -
 تَبِ آتَنِي هِيَ دُوبَارَتِي أَوْ سَجَرَتِي هِيَ مِنْ رُبِّكَ أَوْ سَجَرَتِي هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ
 هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ
 انْ بِرَأْسِهِ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ هِيَ مِنْ رُبِّكَ
 كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ
 جَنَّتْ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ كَارِتَابِهِ
 لَعِيدٌ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ أَحْسَنُ الثِّيَابِ وَأَطْيَبُ الرِّيحِ فَيَقُولُ لَهُ الْبَشِيرُ بِالَّذِي بَشَّرَكَ رَبُّكَ
 فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ مَا كَرِهْتُ فِي الدُّنْيَا أَحْسَنُ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ النَّصَائِرُ
 فَإِنْ كَانَ الْكَافِرُ الْفَاجِرُ إِذَا احْتَضَرَ الْوَيْتَ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مَعَهُمْ
 لِبَاسٌ الْعَذَابِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيدًا مِنْهُ مَدَى بَصَرِهِ حَتَّى يَكُونَ مَلَكُ الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ
 عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُسَخِّرُ رُوحَهُ مِنْ بَدَنِهِ كَمَا يُسَخِّرُ النَّفْسَ مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُورِ
 إِذَا خَرَجَ لَعَنَهُ كُلُّ شَيْءٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَسَمِعَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصْعَدُ
 إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُعَلِّقُ فَيُنَادِي مَنْ قَبْلَ اللَّهِ تَعَالَى رُدُّوا إِلَى مَقْبَرِهِمْ فَيُرَدُّونَ إِلَى قَبْرِ
 فَيَكْتُمُونَ مَتَّحُوا بِأَهْوَالٍ مَا يَكُونُ مِنَ الْأَهْوَالِ أَهْوَالُهُمَا كَالرَّعْدِ الْكَاسِفِ وَ
 الْبَصَارِ هُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ قَدْ كَانَ الْأَرْضُ بِأَسْبَابِهِمَا فَيَجْلِسَانِ فَيَقُولَانِ مَنْ رَبُّكَ
 فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي مَنْ هَلْبِ الْفَرَانِ لَيْسَ بِكَ إِلَّا بِأَلَمِ مَقْبَرَةٍ مِنَ الْحَدِيدِ

لَوْ اَجْلَدْنٰهُمْ اَلْخَلَائِقَ كُلَّهَا لَمْ يَسْتَقْلِقُوا مَا يَسْتَغْلٰ لَهَا قٰتِرُوْهُ فَيُخَيِّفُهُ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ اَصْلَابِهِمْ
 ثُمَّ يٰۤاَيُّهَا رَجُلٌ فَيَمِيزُ الْوَجْهَ شَيْنٌ الرَّحْمٰةِ يَقُوْلُ جَزَاكَ اللهُ شَرُّ الْوَالِدِ مَا عَمِلْتَ وَلَا كُنْتَ
 بَطِيْئًا عَنْ طَاعَةِ اللهِ سَرِيْعًا فَيُرْمَعِيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ مَا اَنْتَ فِي الدُّنْيَا اَسْكُوْا
 مِنْكَ يَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الْحَبِيْثُ ثُمَّ يَخْرُجُ لَهُ بَابٌ مِنَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَى مَقْعَدٍ وَمِنْ النَّارِ
 فَكَارِئًا لِّذٰلِكَ حَتّٰى يَمُوْدَ السَّاعَةُ كَمَا هِيَ رَاوِيْ نَعَمْ جَنَّتْ كِيْ اَنَّهُ لَكُنِّيْ هُوَ
 خوشبو اور ایک دروازہ اُس کی قبر سے مد نظر تک کھل جاتا ہے پھر آتا ہے اُس کے پاس
 شخص لطیف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور کہتا ہوں کہ خوش ہو خوشخبری دی تجھ پر
 رب نے۔ پس وہ پوچھتا ہے کہ تو کون ہے رحم کرے تجھ پر اللہ تعالیٰ میں نے دنیا
 میں تجھ سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہ دیکھا ہے وہ جواب دیتا ہے کہ میں تیرا اہل نیک
 ہوں۔ اور کا فر بدکار ہو تو جب اُس کی موت آتی ہے تب ترے ہیں فرشتے خدا کے
 آسمان سے لباس عذاب کا اپنے ساتھ لے ہوئے اور اُس سے دو بیٹھے ہیں پھر آتا ہے
 ملک الموت اور اُس کے سر پر بٹھے اور اُس کی روح بدن سے نکالتا ہے جیسا
 کہ دھندیا دھن ہوئے پس ہم سے ریشہ نکالتا ہے۔ اور جب نکلتی ہے روح تب اُسکو لٹکت
 کرتی ہے جتنی حیرت کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور سواجن داس کے سب
 اُسکو شستے ہیں۔ بعد اُس کے چڑھتی ہے وہ روح فلک اول پر اور وہ بت کیا جاتا ہے
 اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ندا آتی ہے کہ پھر دو اسے اُس کی قبر کی طرف۔ تب پھر زوی
 جاتی ہے۔ پھر آتے ہیں بنکروں کی بڑی ٹہیب صورت کے ساتھ آواز اُن دونوں کی مثل
 رعد کی اور آنکھیں اُنکی بجلی کی طرح کھولتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے بیٹھتے ہیں
 اُس کے پاس اور پوچھتے ہیں کون ہے رب تیرا وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا شب قبر کی طرف
 سے ندا آتی ہے کہ مارین اُس کو لوہے کے گدر سے کہ اگر تمام خلق جمع ہو سرکانہ کے اُسکو
 اور شعلہ نکالتا ہے اُس کی قبر سے اور گور اُس کی تنگ ہوتی ہے کہ پسلیان اُس کی رادھر کی

اور ہر اور آدمی کی ادھر گس جاتی ہیں۔ بعد اسکے آتا ہے ایک شخص بے صورت بد بو اور کتا ہے
جزا دے تجھے اسد تعالیٰ بڑی۔ قسم خدا کی تو نے کوئی عمل نہ کیا مگر یہی کہ طاعت میں دیری
اور گناہ میں جلدی کی۔ تب پوچھتا ہے تو کون ہے تجھ اب صورت میں کے دنیا میں
کسی کو نہ دیکھا وہ کتاب ہے کہ میں میرا عمل بدیوں پھر کھولتا ہے اس کے لیے دروازہ جہنم
کا اور وہ دیکھتا ہے اپنا مقام نار میں ہمیشہ قیامت تک اسی حالت میں رہتا ہے
وَفِي الشَّجَرِ يَجْلسُ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهٖ سَبْعَ اَيَّامٍ وَ الْكَافِرُ اَرْبَعِينَ يَوْمًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَاحُ
مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْاَجْمَعِ اَوْ لَيْلَتِهَا اِنَّهُ اَللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ اور خبر میں آیا ہے
کہ بیستہ ماہ مؤمن اپنی قبر میں سات روز اور کافر چالیس روز۔ اور فرمایا ہے نبی صلعم نے
کہ جو شخص جمعے کے دن یا جمعے کی رات کو مرے اسکو عذاب قبر سے نجات دیتا ہر
وَعَنْ أَبِي اسَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اِذَا تَوَفَّى الرَّجُلُ وَ وُضِعَ فِي قَبْرِهٖ رَجُلٌ مَلِكٌ وَلَيَقْعُدَ
عُنْدَ رَاسِهٖ وَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَ ضَرْبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً يَبْدُرُ فَهٖ كَمَا يَبْنِي عَصَا وَ يَنْقَطِعُ
وَلَا يَنْفِي قَبْرَهُ مَا رَأَيْتُمْ قَبْرًا ذِي اَلَدِّ وَ اِذَا هُوَ قَائِمًا مَسْتَوِيًا فَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً كَيْسَرًا
مَا بَيْنَ الْحَاكِمَيْنِ اِلَّا اِيْنٌ وَلَوْ اَنَّكَ تَقُولُ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ
اَقِمِ الصَّلَاةَ وَ اُتْرِى الرِّزْقَ وَ اصْمُمْ بِشَهْرٍ مَصْبَانٍ لَّنَا وَ كُنْ فَقَالَ اَعَزُّبَكَ
يَا نَكَّ مَرَرْتُ يَوْمًا مَبْطُولٍ وَ هُوَ يَسْتَفِيْتُ بِكَ كُلَّ نَعْتَةٍ وَ صَلَّيْتُ يَوْمًا وَ لَمْ
مَسْنُوْنًا مَنْ بَوَّلَكَ فَبَاكَ بِهَذَا الْخَبَرِ اَنَّ نَصْرَةَ الْمَظْلُوْمِ وَ اِحْبَابُ اور روایت ہے
ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے کہ جب تم لمبے کوئی آدمی اور رکھا جاتا ہے اپنی قبر میں تب
آتا ہے ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہے اس کے سر کے پاس۔ اور عذاب کرتا ہے اس کو اور
ماتا ہے ہتھوڑے سے کہ تمام بدن اسکا چور ہو جاتا ہے۔ اور قبر سے اگل بٹھرتی ہو پھر کہا جاتا
ہے اس کو اٹھ حکم سے خدا کے پس جب وہ سیدھا کھڑا ہوتا ہے تو ایسا نعل بچاتا ہے کہ سوجھن
دس ساری خلقت مشرق و مغرب کی سنتی ہے۔ پھر کتاب ہے تو میرے ساتھ یہ فعل

کیون کیا اور کیوں مجھ پر عذاب کیا میں نے نماز پڑھی زکوٰۃ دی رمضان کے روزے رکھے۔ تب وہ فرشتہ جبرائیل دیتا ہے کہ میں۔ اس لیے تجھ پر عذاب کرتا ہوں کہ ایک دن تو ایک مظلوم کے نزدیک گزرا اُس نے تجھ سے فریاد کی پر تو نے اُس کی فریاد نہ سنی۔ اور ایک روز تو نے نماز پڑھی جس حال میں تو بول سے پاک نہ تھا۔ پس ظاہر ہوئی اُس سے یہ بات کہ مظلوم کی واجب ہے کہ اُرُوٰی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَظْلُومًا فَاسْتَعَاثَ بِهِ فَلَمْ يُعِثْهُ خَرِبَ بِهِ فِي قَبْرِ مِائَةِ سَوَاطِينِ النَّارِ جَانِحٍ رَوَيْتَ عَنْهُ بَنِي صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہ جس مظلوم کو دیکھا اور اُس نے فریاد کی پھر اُسکی فریاد سنی تھی تو مایہ جائیں گے اُس کی قبر پر سو گورے آگ کے دُرُوٰی عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْجَعُوْهُ بَعْرِ بَيْتَهُمُ اللَّهُ يَوْمَ اُنْفِیَا مَلَاةُ عَلَى مَنَابِرٍ تُوْرِفِدُ خَلْفَهُمْ فِي الرَّحْمَةِ قَبْلَ وَمِنْ اُولَئِكَ یَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ اَشْبَحَ حَایِئًا وَوَفَّرَ عَارِیًا فِی سَبِيلِ اللَّهِ وَاعَانَ صَیْفًا وَافَاثَ مَظْلُومًا اور روایت ہے عبد البر بن عمر رضی اللہ عنہ کہ کہا اُنھوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار شخص کو اسد تعالیٰ قیامت کے دن نور کے منبروں پر بیٹھایا گا اور اُن کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں یا رسول اللہ فرمایا جس نے سب کو کھلایا۔ اور غازی مجاہد کی تعظیم کی۔ اور مرد ضعیف کی کی اور مظلوم کی فریاد کی رُوٰی عَنِ اَنَسٍ بَابِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَصَلَ الْقَبْرَ فَاَوْصِلْهُ وَاهْلًا وَوَالِدًا وَاسِيَدًا وَاشْهِرْ جِغَاءً فَيَقُولُ مَلِكُ الْمَوْتِ اَسْمَعْ مَا يَقُولُ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ اَنْتَ كُنْتَ شَرِيْفًا فَيَقُولُ اَنَا الْعَبْدُ وَهَضَمْتُ فَيَقُولُونَ خَلِّكَ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَا كُنْتُ شَرِيْفًا فَاِذَا اسْكُتُوا فَيَصِیْقُ الْقَبْرُ حَتَّى يَخْرُجَ اَصْلَاعُهُ فَيَبْدُو فِي النَّبْتِ فِي الْقَبْرِ وَاسْكُتْ عَمَلًا وَادَّلَ مَقَامًا وَامَوْضِعَ نَدَابًا وَاعْتَمَتْ سَوَاحِلُهُ حَتَّى يَدْخُلَ لَيْلُهُ اَجْمَعَةً مِنْ رَحْمَةٍ مِنْ عَالِمٍ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اَشْهَدُكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ بِي اَنْیُّ قَدْ عَفَوْتُ لَكَ سَيِّئَاتِكَ وَمَحَوْتُ عَنْكَ خَطَايَاكَ بِاِحْبَابٍ

خیزد الکتبہ مروی ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا اٹھو نہ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے جس وقت رکھی جاتی ہے میت قبر میں اور ڈالی جاتی ہے اس پر خاک تو اس کے اہل اور اولاد اکتی ہے ہاتے میرے والد ہاتے میرے سید۔ ہاتے میرے شریف۔ پس کتاب ہے ملک الموت آیا تو سننا ہے یہ کیا کہتے ہیں وہ بولتا ہے ہاں۔ تب پوچھتا ہے کیا تو سید تھا تو شریف تھا۔ وہ کہتا ہے کہ میں ایک بندہ ہوں لیکن یہ لوگ ایسا کہتے ہیں۔ پھر کہتا ہے کاش میں سید اور شریف نہ ہوتا۔ اور جب سب چپ ہوتے ہیں تب قبر تنگ ہوتی ہے یہاں تک کہ پسلیاں اس کی ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں پس وہ میت قبر میں پکارتی ہی ہاتے میری ہڈیوں کا ٹوٹنا۔ ہاتے میری خواری کا ہونا۔ ہاتے میری ندرت کا آنا۔ ہاتے سوال کا سخت ہونا۔ یہاں تک کہ آتی ہے رات جمعے کی اس رات رجب کے مہینے سے تب فرماتا کہ حق تعالیٰ اسے میرے ملائکہ تم گواہ رہو میں نے اس بندے کے گناہوں کو بخش دیا اور اس کی خطائوں کو مٹا دیا کیونکہ اسے شب جمعہ کو سیدارمی کی ہے

الباب الرابع عشر فی ذکر ملائکہ فی القبر قبل منکر و نکیر
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَا يَكُونُ فِي الْقَبْرِ عَلَى النَّفْسِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الْإِسْلَامِ يَكُونُ مَعَكَ عَلَيْهِ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ مَعَكَ مَنُكِرٌ وَنَكِيرٌ تَلَاكُ وَجْهَهُ كَالشَّمْسِ إِسْمُهُ رُفَّاءٌ يَدْخُلُ فَيَقْبِضُكَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ اكْتُبْ فَأَعْلَمْتُ مَرَّةً حَسَنَةً وَمَرَّةً سَيِّئَةً فَيَقْبُولُ آيُنَ قَلَمِي آيُنَ قُرْطَاسِي آيُنَ دَوَاتِي وَآيُنَ مِدَادِي فَيَقُولُ رَبِّكَ مَا دَعَا وَأَصْبَحْتَ فَكُتِبَ فَيَقُولُ فِي آيَةِ شَيْءٍ كُتِبَ وَلَيْسَ مَعِيَ صِحْفَةٌ فَتَقَطُّ مِنْ لَفْظِهِ قِطْعَةٌ فَمَا وَكَلَهُ فَيَقُولُ هَذَا صَحِيفَتُكَ فَأَكْتُبُ مَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ فَيَكْتُبُ فَأَذْأَلُكَ إِلَى سَيِّئَةٍ يَسْتَحْيِي عَنْ كِتَابَتِهِمْ فَيَقُولُ الْمَلَكُ لِمَا كُتِبَ يَقُولُ الْمَيِّتُ أَسْتَحْيِي فَيَقُولُ الْمَلَكُ يَا خَاطِئُ لِمَ

مَا اسْتَجِيبَتْ مِنْ خَالِفِكَ فِي الدُّنْيَا وَتَسْلِيحِي الْوَجْهَ تَمِيزُهَا الْعُودُ وَكَفَرُهُ يَقُولُ
 الْعَبْدُ اِنْ فَعَلْتُ مَا عَنِي حَتَّى الْبُيُوتِ فَيَكْتَبُ جَمِيعَ حَسَنَاتِهِ وَسَيِّئَاتِهِ ثُمَّ يَأْتِي مَرَاتَ يَطْوِيهِ وَيَكْتُمُهُ
 يَطْوِيهِ فَيَقُولُ يَا سَيِّدِي اَخْتُمُهُ وَكُنْ بِمَعْنَى خَاتَمِهِ يَقُولُ الْمَلَكُ اَخْتُمُهُ بِطَبَقِ
 وَيَعْلَقُهُ فِي عُنُقِهِ اِنْ يَوْمَ الْحِسَابِ

چودھوان باب ذکر سن اس فرشتے کے جو قبل منکر نکیر کے قبر میں آتا ہے
 روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون فرشتہ
 قبل منکر نکیر کے میت کے پاس گور میں آتا ہے۔ آپ نے فرمایا رمان نام ایک فرشتہ جس کا چہرہ
 آفتاب کا ساروشن ہے وہ قبر میں آتا ہے اور میت کو بٹھا کر کتاب ہے لکھ اپنے اعمال نیک و بد۔
 تب وہ کتاب ہے کس سے لکھوں کہاں میرا قلم کہاں کاغذ کہاں میری دوات اور کہاں سیاہی۔
 پھر وہ فرشتہ بولتا ہے تجھ کو تیرا سیاہی ہے اور انکلیان تیری قلم ہیں تب میت کہتی ہے کس
 میں لکھوں کاغذ کہاں۔ تب وہ اس کے کفن سے ایک ٹکڑا لکڑا اچھا لڑکھو دیتا ہے کہ یہی کاغذ
 تیرا ہے اسی پر اپنے اعمال نیک و بد دنیا میں تو نے کیا ہے لکھ۔ تب لکھتا ہے پھر جب
 بُرائیوں کے پاس پہنچتا ہے تب شرماتا ہے۔ پس فرشتہ پوچھتا ہے کیوں نہیں لکھتا ہے
 کتاب ہے مجھے شرم آتی ہے۔ بولتا ہے فرشتہ اے خطا کار دنیا میں اپنے خالق سے شرم
 نہ کی اب ہے شرم کرتا ہے۔ یہ لکھ کر گڑا اٹھاتا ہے اور اس کو مارتا ہے تب کتاب ہے
 وہ بندہ گڑا اٹھائے تو میں لکھوں پس لکھتا ہے سب نیک و بد۔ پھر حکم کرتا ہے فرشتہ
 کہ اسے لپیٹ کر مہر کر دے وہ لپیٹ کر پوچھتا ہے کس چیز سے مہر کروں میرے پاس نہیں
 ہے تب وہ کتاب ہے اپنے ناخن سے مہر کر بعد اس کے وہ چھینے اعمال اس کی گردن میں
 باندھ دیتا ہے۔ لَمَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكُلُّ الْإِنْسَانِ لِرَبِّهِ طَائِرَةٌ فِي عُنُقِهِ ثُمَّ يَسْتَلِ
 بِعَدَدِ لَيْلٍ مُنْكَرٌ وَكَلْبٌ فَكَذَا رَأَى الْعَاصِيَ كِتَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَآمَرَهُ اللَّهُ بِسُجُودِهِ
 بِالْقِرَاءَةِ فَيَقْرَأُ حَسْبَكَ وَرَأَى بَيْنَكُمْ سَيِّئَاتِهِ سَكَتَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا تَقْرَأُ تَعْبُورُ

سَمِعْتُمْ مِنْ رَبِّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا اسْتَحْيَيْتُمْ مَتَى فِي الدُّنْيَا وَالْآلَانِ سَمِعْتُمْ فَتَدْرُ
الْعَبْدُ وَكَمْ يَنْتَعِجُ الْمَذْمُورُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى خُذُوا فَعَلُوا كَمَا احْبَسْتُمْ صَلَواتُ الْاَلَايَةِ

چنانچه فرمایا ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے کہ جسے ہر شخص کے پرندے یعنی صحیفہ اعمال کو اس کی گردن
میں لازم کر دیا ہے۔ پھر بعد اسکے آتے ہیں منکر و نکیر۔ اور جب دیکھیں گے کہ گوارا اپنے لکھے کوئی
کے دن اور اسد تعالیٰ اس کے برستے کا حکم کرے گا تب حسناات کو تو بڑے کا لیکن سیات کے
نزدیک جب ہوئے گا تب چپ ہو جائیگا۔ تو اسد پاک سبحانہ فرمے گا پڑھنا کیون نہیں۔

کے کا میرے رب میں تجھ سے غرمانا ہوں۔ پھر فرماوے گا دنیا میں مجھ سے شرم نہ کی تھی اب
حیا کرتا ہے تب وہ بندہ نادم ہوگا اور وندامت کچھ مفید نہ ہوگی۔ پس فرماوے گا جل جلالہ
رجل شانہ بکبر و اسے اور طوق پہناؤ بعد اس کے جہنم میں داخل کرو آخر آیت تک

الباب الخامس فی ذکر جواب سوال منکر و نکیر فی القدر

وَفِي الْخُبْرَةِ رَدًّا وَفِي الْقَلْبِ نَكِيرٌ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَرَزَقَانِ أَصْبَوَانُهُمَا

كَأَنَّ عِلْدَ الْفَاصِيفِ وَالْبَصَارِ هَمَّا كَالنَّيْرِ الْخَالِفِ يُحَرِّقَانِ الْأَرْضَ بِأَلْيَانِهِمَا

فَيَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ يَحْمِلُونَ كَاتِبَتَيْنِ مِنْ قِبَلِ كَتِفَيْهِ كَتَبَتْهُمَا رَبُّ صَلَواتُ صَلَواتُ

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَذْرًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ تَدْرِيَانِ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَيَقُولَانِ لَا تَأْتِيَانِ

مِنْ قِبَلِنَا فَقَدْ كَانَ يُشْغَى إِلَى الْجَمَاسَةِ حَذْرًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَيَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ

فَيَقُولُ الصَّدَقَةُ لَا تَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِي فَقَدْ كَانَ يَقْصِدُ حَذْرًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ

فَيَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِ يَسَارِهِ فَيَقُولُ صَوْمُهُ لَا تَأْتِيَانِ مِنْ قِبَلِي فَقَدْ كَانَ يَصُومُ وَ

يَجُوعُ وَيَعْطَشُ حَذْرًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَيَقُولُ كَلَّا لَكُمْ فَيَقُولَانِ مَا تَقُولُ فِي هَذِهِ صَلَواتُ

فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ فَيَقُولَانِ حَسْبَتْ مُؤْمِنًا وَمَتَّ مُؤْمِنًا كَمَا احْكَمْتَ فِي

سَوَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمَّا طَعْنَتْ فِي أَدَمَ حَيْثُ قَالُوا اجْعَلْ فِيهَا مَنْ

يُفْسِدُ فِيهَا الْأَيُّهُ فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ فَبَعَثَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ

إِلَى أَقْبَرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلْيَسْلَامِهِمْ فَيَا مَرْهُمًا اللَّهُ أَنْ يَشْهَدَ بَيْنَ يَدَيِ الْمَلَائِكَةِ بِمَا سَبَّحَا
مِنْ عِبَادِهِ لَا تَأْكُلِ الشُّهُورَ اثْنَانِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ وَعَظًا يَا مَلَكُ عَلَيَّ أَخَذْتَ رُوحَهُ
وَتَرَكْتَ مَالَهُ فِي يَدِ غَيْرِهِ وَرُوحَهُ فِي جَحْرِ غَيْرِهِ وَجَارِيَتَهُ فِي مِلْكِ غَيْرِهِ وَمَتَاعَهُ
لِغَيْرِهِ فَيُسَالُ فِي بَطْنِ الْأَرْضِ فَلَمْ يَجِبْ عَنْ أَحَدٍ إِلَّا عَنِّي فَيَقُولُ اللَّهُ رَبِّي وَفَحَمْدُ

نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دُرِّي

پندرہ صوال پاپ جو اب میں منکر و نیکر کے قبر میں

خبر میں آیا ہے کہ جب میت قبر میں رکھی جاتی ہے تب آتے ہیں دو فرشتے کالے نیلی
آنکھوں والے آذان کی رعہ کی طرح آنکھیں انکی برق کی سی کھودتے زمین اپنے
دانتوں سے پہلے وہ دونوں اسکے سر کی طرف آتے ہیں تب نماز کشتی ہی سہی ہر دست
آؤ کیونکہ اس شخص نے بہت سی نمازیں رات و دن کی اس مقام کے ڈر سے پڑھی ہیں۔
تب آتے ہیں دونوں پائوں کی جانب۔ وہ کہتے ہیں۔ ادھر مت آؤ یہ شخص اسی مقام
کے ڈر سے مجھے اور جماعت میں حاضر ہوا ہے۔ پھر آتے ہیں دایستے ہاتھ کی طرف۔ تب
صدقہ بولتا ہے مت آؤ اسنے بہت سی خیر کی ہے۔ آخر بائیں ہاتھ کی جانب گزرتے ہیں
تب روزہ اگر مانع ہوتا ہے کہ اُس نے بہت صوم کیے ہیں بھوکا پیاسا رہا ہے اسی مقام
کے خوف سے۔ بعد اُس کے میت کو جگاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ تو محمد صلعم کے حق میں
کیا کہتا ہے وہ بولتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ بیشک رسول خدا کے ہیں تب وہ کہتے
ہیں تو جیسا مومن اور مرآتوسن۔ اور حکمت اُس سوال میں یہ ہے کہ جب فرشتوں نے آدم
کی شان میں طعن کیا تھا کہ یا امد تو ایسا شخص پیدا کرے گا جو دنیا میں فساد کرے تب اس
تعالیٰ نے اُنکے قول کو رد کیا اور فرمایا ہم خوب جانتے ہیں جو تم نہیں جانتے ہو اسی سبب
بھیجتا ہے امد تعالیٰ دو فرشتوں کو قبر میں تاکہ وہ پوچھیں بعد اسکے حکم دیتا ہے اُنکو کہ فرشتوں
کے نزدیک گواہی دین جو یہاں قبر میں میت سے سنیں کیونکہ کم گواہوں کے (میں)

بچہ کے کا حق بجا نہ تعالیٰ اسے میرے ملائکہ میں نے اسکی مرض کو کیا اور اسکی مال کو غیر کے لیے
اور اسکی جو رو کو دوسرے کی گود میں اور اس کی لونڈی کو غیر کی ملک میں اور اسکی شائع کو
دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑ دیا سوال کیا جاتا ہے زمین میں تو نہیں جواب دیتا مگر مجھ سے

پس کتاب ہے اندر رب میرا اور محمد نبی میرا سلام دین میرا ہے

الباب السادس عشر فی ذکر کراماتہ کا تبیین

رَوَى أَنَّ كُلَّ إِنْسَانٍ مَعَهُ مَكَانٌ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ يَكْتُبُ الْحَسَنَاتِ مِنْ
غَيْرِ شَهَادَةٍ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ يَكْتُبُ السَّيِّئَاتِ وَلَا يَكْتُبُهَا إِلَّا إِشْمَاكًا مَسَاجِيرَ وَ
لَا تَفْعَلُ فَاحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَإِنْ مَتَى فَاحَدُهُمَا عَنْ
خَلْفِهِ وَالْآخَرُ عَنْ أَمَامِهِ وَإِنْ نَامَ فَاحَدُهُمَا خَلْفَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِهِ وَ
فِي رِجْلَيْهِ خَمْسَةُ أَمْلاَحٍ مَكَانَ الْيَمِينِ وَمَكَانَ الشَّامِ وَمَكَانَ الْيُسَارِ فَهُوَ فِي
وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
يَحْفَظُونَهُ مِنَ الْأَمْرِ وَالْإِنْسِ وَالْأَشْيَاطِينِ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى الْأَمْلاَحُ بِالْمُعَقِّبَاتِ
مِثْلُكَ النَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيُقَالُ مَكَانَ بَيْنَ كَفَيْهِ يَكْتَبَانِ الْأَعْمَالُ مِنَ حَيْرٍ وَشَرٍّ
فَأَمَّا الْإِسَانُ وَدَوَانِهَا حُلُقُهُ وَمِزَانُهَا رِيقُهُ وَحَمِيَّتُهَا نَوَادُهُ يَكْتَبَانِ

أَعْمَالَهُ الْإِسَانُ مَوْتُهُ

سولہواں باب ذکر میں کراماتہ کا تبیین کے

مروی ہے کہ ہر ایک انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں ایک داہنی طرف اور دوسری
نیکیاں اسکی بدوں گواہی کے اور دوسرا بائیں جانب کو وہ لکھتا ہے برائیاں اپنے اسکی
کی گواہی سے۔ اور بیٹھنے کے وقت ایک داہنے دوسرا بائیں اور چلنے کے وقت
ایک گے دوسرا پیچھے۔ اور سونے کے وقت ایک سر کے نزدیک دوسرا پاؤں کے پاس
رہتا ہے۔ اور دوسری روایت میں پانچ فرشتے دو رات کے لیے اور دو دن کے واسطے اور

ایک کوئی وقت اس سے الگ نہیں ہو سکتا۔ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ واسطے بندے کے فرشتے
 آگے اور پیچھے تین تین کہ حکم سے ہر ایک سجاد کے نگہبانی کرتے ہیں اس کی جن انسان
 اور شیطانوں سے مراد فرشتوں سے فرشتے شب و روز کے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ فرشتے
 دونوں شانوں کے درمیان ہیں کہ وہ اعمال نیک اور بد سب لکھتے ہیں قلم انھما کی
 زبان اور دو انتہاؤں کی اس کے حلق اور سیاہی ان کی اس کا حق اور کا غدا ان کے اول اس کا
 لکھتے ہیں اعمال اس کا موت تک رُوحی عن شہی صمد ان صاحب الیمین امیر علیہ السلام
 الشَّامِلُ فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً وَارَادَ صَاحِبُهُ أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمْسَلْتُ
 قَلَمَكَ سَلِمَ سَاعَتِ فَإِنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ لَكَ يَكْتُبُ عَلَيْهِ سَيِّئًا وَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ اللَّهُ لَكَ
 سَيِّئَةً وَاحِدَةً وَإِذَا قُبِضَ رُوحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ وَكُنَّا بِعَبْدِكَ
 لَيَاتِبٍ عَلَيْهِ وَقَدْ قُبِضَ رُوحُ عَبْدِكَ فَأَنْتَ لَكَ أَنْ تَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى
 لَهُمَا السَّمَاءُ مَمْلُوءَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لِيُحْكُمَنِي وَيُهْلِلُوَنِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ بَعِثْنِي وَ
 حَكَائِي ثُمَّ يَنْهَى عَلَى قَبْرِ عَبْدِي وَكَبِيرٍ وَهَلَاكٍ وَأَلْبَا ذَلِكِ الثَّوَابِ يُعْبَدُنِي حَتَّى
 الْبَحْثُ مِنْ قَبْرِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَرَامًا كَاتِبِينَ يَكْتُبُونَ سَبَاحَهُمْ كَرَامًا كَاتِبِينَ
 لَا تَهْمُ أَذَلُّوْا حَسَنَةً يَصْعَدُونَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيُخْرَجُونَ عَلَى اللَّهِ وَيُسْأَلُونَ
 عَلَى ذَلِكَ وَيَقُولُونَ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا عَمِلَ لَكَ حَسَنَةً كَذَا وَكَذَا وَإِذَا الْكُفُورُ
 مِنْ عَبْدٍ سَيِّئَةً يَصْعَدُونَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ مَعَ النِّعَمِ وَالْحَرَمِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا كَرَامًا
 كَاتِبِينَ مَا قَعَلَ عَبْدِي فَيَكْتُبُونَ حَتَّى يَسْأَلَ اللَّهُ تَعَالَى تَالِيًا وَتَالِيًا فَيَقُولُونَ إِلَهِي أَنْتَ
 سَائِرُ أَمْرٍ عِبَادَكَ أَنْ نُسَبِّحَ وَأَعْبُدُكَ فَكُنْ بِقُرْبٍ كُلَّ يَوْمٍ كَيْفَ يَكُ وَنُحْمَدُ
 لِعَبْدِكَ أَسْأَلُكَ عَنْهُمْ فَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلِهَذَا يُسَمُّونَ كَرَامًا كَاتِبِينَ رُوحِيتِ
 کی گئی ہے بنی صلم سے کہ داہنے طرف کا فرشتہ حاکم ہے بائیں جانب والے پر پس جب بندہ
 کوئی عمل بد کرتا ہے اور بائیں طرف والا چاہتا ہے کہ اسے لکھے تب داہنی طرف والا اس کو

کتاب ہے کہ روک لے اپنا قلم سات ساعت کے لیے پھر اگر اس نے توبہ کی تو نہ لکھا کچھ اور اگر توبہ نہ کی تو وہ ایک برائی لکھ لی اور جب روح اُس کی قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تب کہتے ہیں دونوں فرشتے اسے رب تو نے ہم کو اپنے بندے کا عمل لکھنے کے لیے وکیل گردانا اور اُس کی روح تو نے قبض کی اب حکم دے کہ اوپر لیجاوین اُسے آسمان تک۔ تب فرماتا ہے اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے فرشتوں سے کہ سب کے سب میری تسبیح اور تہلیل کرتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے تم ہے بزرگی کی میری اور جلال میرے کی کہ تم دونوں کھڑے ہو اور تسبیح کرو میرے بندے کی قبر پر اور تکبیر پڑھو اور لا الہ الا اللہ پڑھو تم دونوں اور اُس کا ثواب میرے بندے کے حق میں لکھو جب تک میں اُسے قبر سے اٹھاؤں۔ فرمایا ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے کہ کراما کا تین جانتے ہیں۔ انکو کراما کا تین اس لیے کہتے ہیں کہ جب یہ کسی بندے کی نیکی لکھ کر آسمان میں لیجاتے ہیں۔ تب جناب باری میں پیش کرتے ہیں اور آپ اُس پر گو اہی دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یا اللہ تیرے فلا نے بندے نے ایسے ایسے عمل کیے ہیں۔ اور جب کسی کی بُرائی لکھ کر لیجاتے ہیں ساتھ غم و اندوہ کے تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کراما کا تین میرے بندے نے کیا کیا تب یہ چپ رہ جاتے ہیں یہاں تک کہ حق سبحانہ جل شانہ دوسری تیسری بار پوچھتا ہے۔ پھر کہتے ہیں یا اللہ تو ستا رہے اور اپنے بندوں کو عیب چھپانے کے لیے حکم کیا ہے وہ پڑھتے ہیں تیری کتاب ہے ہر روز اور ہمیشہ تیری حمد کرتے ہیں اب تو اُن کے عیبوں کو چھپا اس لیے کہ تو عیب دان ہے پس اسی سبب سے اُن کا نام کراما کا تین ہوا ہے۔

البَابُ السَّابِعُ عَشْرُ فِي ذِكْرِ الرُّوحِ وَهَذَا مَخْرُوجٌ كَيْفِيَّاتِي إِلَى الْبَقَرَةِ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخْرَجَ الرُّوحُ مِنْ جَسَدِي بَنِي أَدَمَ وَمَضَتْ تِلَاوَةُ آيَاتِهِ يَقُولُ اللَّهُ
يَا رَبِّ ائْتِنِي حَقِّي أَفْشِي وَالْغُفْرَانَ جِئْتِي اللَّهُمَّ كُنْتُ مَعَهَا مَا خَذَ اللَّهُ تَعَالَى
لَهُ أَنْ مَجِيئِي إِلَى قَبْرِهِ وَنَظَرُ مَنْ يَجِدُ وَقَدْ سَالَ الْمَاءُ مِنْ مَخْرُجِهِ وَمِنْ فِيهِ

رَبِّیْ بَكَاءٌ طَوِيلًا یَقُولُ یَا جَسَدِ الْمَسْكِينِ یَقُولُ یَا حَبِیْبِیْ هَلْ تَذْكُرُ اَبَاكَ
حَیَاتِكَ فِی هَذَا الْمَنْزِلِ وَمَعَاهُ الْوَحْشَةُ وَالْمَلَكَةُ وَالنَّعْمَةُ وَالْكَرْمَةُ وَالْحَرْبُ وَالسَّلَامَةُ
ثُمَّ یَمْنَعُنِیْ فَاِذَا مَدَحْتُ خَمْسَةَ اَیَّامٍ یَقُولُ یَا رَبِّ اَنْدُنْ لِیْ لِأَنْظُرُ اِلَى جَسَدِیْ فِیْ اَحَدٍ
اللّٰهُ فِیْ اِلَیْهِ قَدِیْرٌ وَیَنْظُرُ اِلَیَّ مِنْ بَعْدِیْ وَقَدْ سَأَلَ الْمَلَكُ مِنْ مَخْرَجِیْ وَفِیْهِ وَخَرَجِیْ
مِنْ اُذُنِیْهِ حَبِیْدٌ وَقَدْ فَلَکَیْ بَكَاءٌ طَوِيلًا وَیَقُولُ یَا جَسَدِ الْمَسْكِينِ اَنْدُرُ اَبَاكَ
حَیَاتِكَ فِیْ هَذَا الْمَنْزِلِ النِّعَمُ وَالْكَرْمُ وَالْبَهْمَةُ وَالزَّیْلُ نَا وَالتَّحَارِبُ الْكَلْبُ الْبَدِیْقُ
كُوهَكَ وَمَرَقَتْ جَسَدُكَ وَاَعْصَاءُكَ ثُمَّ یَمْنَعُنِیْ فَاِذَا كَانَتْ سَبْعَةُ اَیَّامٍ یَقُولُ یَا رَبِّ
اَنْدُنْ لِیْ حَتّٰی اَنْظُرُ اِلَى جَسَدِیْ فَاِذَا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی قِیَامِیْ اِلَیَّ قَدِیْرٌ فَلَیْطُرُ مِنْ بَعْدِیْ
وَقَدْ رَفَعَ فِیْهِ دُودٌ فَلَکَیْ بَكَاءٌ شَدِیْدًا وَیَقُولُ اَنْدُرُ اَبَاكَ حَیَاتِكَ اَبْنُ اُمِّ اَدَمَ
وَاَبْنُ اَدْرِیَاءَ وَعَشِیْرَتُكَ وَدَارُكَ وَعِفَارُكَ وَاَبْنُ اِخْوَانُكَ وَاصِدْقَاؤُكَ
وَرَفَقَاؤُكَ وَجَارُكَ الَّذِیْ كَانُوْا یَحْمِلُوْنَكَ فِیْ حَارِکٍ اَلْیَوْمَ یَكُوْنُ عَلَیْكَ
سُتْرُ هَوَانٍ **باب ذکر مین روح کے بعد نکلنے کے کہ کیوں نکلتی ہے قبر میں**
فرمایا ہے بنی سلم نے کہ جب نکلی روح تن سے بنی آدم کی اور گذرتے ہیں تین دن تو کہتی ہے
ارواح اسے رب میرے حکم دے ہم کو کہ جلیں اور جس بدن میں ہم تھے اسے وہیں تب
حکم دیتا ہے اسد تعالیٰ اور وہ آتی ہے اپنی قبر میں اور دور سے دیکھتی ہے کہ وہ دونوں شخصوں
اور سینہ سے پانی بہ رہا ہے تب چلا کر روتی ہے اور کہتی ہے اسے میرے مسکین بدن آگے
اے میرے پیارے اس منزل اور مقام وحشت اور بلا اور غم اور سختی اور حزن اور ندامت میں
زندگی کے ایام بھی یاد ہیں یا نہیں یہ لکھ چلی جاتی رہے۔ پھر جب پانچ روز گذرتے ہیں
تب کہتی ہے اے رب اجازت دے تاکہ اپنے جسم کو جا کر دیکھوں پھر اجازت لیکر آتی
ہے اور دور سے دیکھتی ہے کہ اس کے تختوں اور منہ سے خون اور کان سے زرد پانی اور
پسپ بہہ رہی ہے تب ڈاڑھ مار کر روتی ہے۔ اور کہتی ہے اسے میرے جسم مسکین ایام حیات

کے اس تمام غم و رنج اور کیر و ون اور سانپ بچوؤں میں کچھ یاد ہے یا نہیں۔ کیڑے تیرا گھونٹ
 کھا گئے اور حیرت اور سارا بدن چھٹ کر جدا جدا ہو گیا۔ یہ کمار چلی جاتی ہے۔ پھر جب
 سات دن گزرتے ہیں تو کہتی ہے اسے میرے رب اذن دے مجھ کو کہ میں اپنا بدلہ لیوں
 تب اذن ہوتا ہے اور اگر دور سے اپنی گور کو دیکھتی ہے کہ تمام تر میں کیڑے بڑ گئے ہیں
 تب بہت روتی ہے۔ اور کہتی ہے کہ میں میرے پیارے جسم زندگی کے دن بھی کچھ یاد نہیں
 کہان تیری اولاد کہان تیرے اقربا اور خویشاوند کہان مگر کہان زمین و زراعت
 کہان بھائی کہان دوست اور رفیق اور مہمایہ آج روتے ہیں تجھ پر و روتی ہیں بی ہمدرد
 رَضِ اَکَامَاتِ السُّورِ یَسْکُو وَرَدُّوْا رُوحَهُ حَوْلَ دَارِکُمْ مَعْمَرًا فَبِیْطَرَانِی مَا خَلَقْتُمْ
 مَالَهُ کَیْفَ یُقَسِّمُ وَکَیْفَ یُکُوْدِ دُکُوْدُهُ فَاِذَا قَدْ شَمَرُوْا رَدَّ اِلٰی حَقِیْقَتِهِ فَبِیْدُ وُحُوْلٍ
 تَابِرُ حَوْلًا وَیَبْطَرُ مِنْ یَدِ غُوْکَهِ وَیَحُوْنُ عَلَیْکَ وَ اِذَا تَلَّتْ سَنَّتَهُ رَفَعُ رُوحَهُ اِلٰی حَیْثُ یُخْلَعُ
 اَلْاَرْوَاحُ اِلٰی یَوْمِ یُفِیْضُ فِی الصُّوْرِ فَکَالِ اللّٰهِ تَنْزِلُ الْمَلَائِکَةُ وَ الْوُحُوْدُ الْاُولٰٓئِیَہُ یُقَالُ الْوُحُوْدُ
 فِیْہَا الرَّحْمَۃُ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا قُرِئَ الْوُحُوْدُ بِالْفَتْحِ وَ النِّصَمُ مَعَالَا تَنْزِلُ الْمَلَائِکَةُ
 وَ مَعَهُمُ الرُّوحُ وَ الرَّیْحَانُ اور روایت کی گئی ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ جس وقت مرتا ہے کوئی
 مومن تو گھومتی ہے روح اُس کے گرد مکان کے ایک مینے تک پھر دیکھتی ہے اپنے مال متروکہ کو کہ
 کس طرح دار و نوں میں بٹتا ہے اور کہیو مگر اس کے دین ادا کیے جاتے ہیں۔ جب مینا پورا ہوا
 تو پھر آتی ہے گور کی طرف اور گرد گھومتی ہے ایک برس تک در دیکھا کرتی ہے تو نگو
 دعا کرتا ہے اور کون اُس پر غم کھاتا ہے۔ اور برس تمام ہونے کے بعد اُٹھائی جاتی ہے وہ روح
 وہاں جہاں سب ارواح مجتمع رہتی ہیں صور چھٹنے کے دن تک فرمایا ہے حق سبحانہ جل جلالہ
 کہ اُترتے ہیں فرشتے اور روح کہتے ہیں کہ مراد روح سے اس آیت میں رحمت ہے
 مومنوں پر چنانچہ یہ لفظ بالفتح اور بالضم دونوں پڑھا گیا ہے معنی یہ ہے کہ اُترتے ہیں ملائکہ
 در حالیکہ ساتھ اُن کے روح و ریحان ہے۔ وَ یُقَالُ الْوُحُوْدُ مَلَائِکَۃٌ عَظِیْمٌ تَنْزِلُ تَحْتَ سَکْرِہُمْ

الْمَوْتِينَ كَمَا هَال فِيهِ وَقَبْلِ الرُّوحِ يَحِلُّ فِي جَمِيعِ الْمَيِّتَانِ لَا تَأْتِي الْمَوْتَ فِي جَمِيعِ الْمَيِّتِينَ
 يَدُلُّ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى قَدْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَأُولَئِكَ هُمُ الرُّوحَانِ الَّتِي نَفَسَ فِيهِمْ مِنْ رُوحِ رَبِّكَ
 فرشتہ عظیم ہے کہ اترتا ہے ہونٹوں کی حرمت کے لیے گویا اس میں جلوس کر گیا ہے۔ اور
 بھی کہتے ہیں کہ روح سرایت کرتی ہے سارے بدن میں کیونکہ موت حلول کرتی ہے تمام
 جسم میں چنانچہ قول آئی اس پر دال ہے تو کہہ دے اور جتا دے اسے محمد رسول صغیر ان شریک
 کو بلا دے گا ان سرری ہریوں کو وہی قادر حکیم جس نے انہیں پہلے عدم سے عالم وجود میں بوجھ
 کیا قَاتِلٌ قَاتِلٌ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالرُّوَانِ كُنَّا هُمَا وَاحِدًا لَكِنَّ الرُّوحَ يَذْهَبُ وَجَيَّ
 وَالْبَدَنُ لَا يَذْهَبُ كَذَا الرُّوَانُ يَذْهَبُ وَجَيَّ وَالرُّوحُ لَا يَذْهَبُ ثُمَّ مَوْقِفَةُ الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ
 عِلَاقَةٌ مُعَيَّنَةٌ وَمَوْضِعُ الرُّوَانِ بَيْنَ الْحَاجِبِينَ فَإِذَا زَالَ الرُّوحُ كَاتَ الْعَبْدُ لَمْ يَكُنْ لَهُ
 إِذَا زَالَ الرُّوَانُ نِيَامٌ وَكَمَا أَنَّ الْمَاءَ إِذَا صَبَّ فِي الْقُصْعَةِ وَوُضِعَ فِي الْبَيْتِ وَوُضِعَ
 النَّفْسُ عَلَيْهِمَا دَسَّاعُهُمَا فِي السَّفْهِ يَحْتَكُ وَلَا يَحْتَكُ الْقُصْعَةُ مِنْ مَوْضِعِهَا كَذَلِكَ
 الرُّوحُ مُسَكَّنَةٌ فِي الْبَدَنِ دَسَّاعُهُمَا فِي الْعَرْشِ وَهُوَ الرُّوَانُ فَيَرِيءُ الرُّوَانُ فِي الْمَلَكُوتِ
 ثُمَّ إِذَا نَامَ الْعَبْدُ خَرَجَ الرُّوحُ مِنْ أَنْفِهِ وَصَعِدَ إِلَى السَّمَاءِ وَيُؤَبِّدُ بِنَاكَةِ النَّفْسِ
 فِيهِ مُنْقَلَبَةً بَعْدَ الرُّوحِ كَمَا جَاءَ كَيْفَ فَرَقَ هُوَ رُوحٌ أَوْ رُوَانٌ مَن تَوَهَّمُ كَيْفَ دُونَ كَيْفِ
 ہی ہیں لیکن روح جاتی اور آتی ہے اور بدن نہیں ہوتا ہے اسی طرح روان جاتا اور
 آتا ہے اور روح نہیں ہوتی ہے بعد اس کے مقام روح کا بدن میں غیر معین ہے اور مقام روان
 کا دونوں ابرو میں ہے۔ پس جب زائل ہوتی ہے روح تو مر جاتا ہے بندہ بیشک۔ اور
 جب زائل ہو جاتا ہے روان تب سو جاتا ہے جس طرح سے ڈھال جاوے پانی پیاسے زمین
 اور رکھا جاوے وہ پیالہ مکان کے اندر اور آفتاب اُس پر پڑے اور شمع اُس کی چھیت
 میں ہتی ہے مگر یہ کہ اپنے مقام سے نہیں ہلتا اس طرح مسکن روح کا بدن میں اور شمع
 اُس کی عرش میں ہے اور وہی روان ہے پس دیکھتا ہے خواب عالم ملکوت میں۔ پھر جب بوتا

ہے بندہ مت نکلتی ہے روح اُس کی تاک سے اور جاتی ہے آسمان میں اور ناسی نفس کی
 ہوتی ہے خدمت میں فَإِنْ قَبِلَ لَوْ كَانَ رُوحُ الْمُرِّ يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ وَيَتَوَبُّ نِبَايَةَ
 النَّفْسِ فِي الْخِدْمَةِ فَرُوحُ الْكَافِرِ ابْنٌ يَكُونُ فِي رُوحِ الْكَافِرِ الْيَنَّا يَصْعَدُ إِلَّا أَنَّهُ يَلْغُسُهُ
 الشَّيَاطِينُ فَيَكُونُ مَعَ الشَّيَاطِينِ بِحَرِّ الْكَوْثَى كَمَا أَنَّ رُوحَ مُؤْمِنٍ كِي جَاتِي هِيَ آسَمَانٍ پَر اور
 ناسی نفس کی ہوتی ہے خدمت میں تو روح کافر کی کہان رہتی ہے تو کہا جائیگا کہ روح کافر
 کی بھی جاتی ہے آسمان میں مگر لعنت کرے اللہ علیہا شیاطین اور وہ رہتی ہے شیطانوں میں
 فَإِنْ قَبِلَ لَوْ دَخَلَ الرُّوحُ كَانَ يَنْتَقِي أَنْ لَا يَنْفَسَ قِيلَ مِنْ وَجْهِ أَحَدِهِمَا قَالُوا بَيْنَ
 الرُّوحِ مِنْهُ وَلَكِنَّهُ يَنْتَقِي فِيهِ الْحَيَوَةُ وَالنَّفْسُ لَا تَهْمَا لَيْسَ بِرُوحٍ إِلَّا تَرَى مَا رَوَى عَنْ عَبْدِ
 ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الرُّوحُ أَرْبَعَةٌ لِلْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْمَلَائِكَةِ وَالشَّيَاطِينِ وَلِسَانُ
 نَفْسٍ وَحَيَوَةٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ التِّرْمِذِيِّ الرُّوحُ رُوحَانِ رُوحٌ بِهِ الْحَيَوَةُ وَالنَّفْسُ وَرُوحٌ
 بِهِ الْحَرَكَةُ فَإِذَا نَامَ الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الرُّوحُ الَّذِي بِهِ الْحَرَكَةُ وَلَكِنْ كَيْدُ تَجَرُّجِ
 الرُّوحِ الَّذِي بِهِ الْحَيَوَةُ وَالنَّفْسُ وَأَمَّا مَسْكُنُ الرُّوحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِيلَ مَسْكَنُهُ
 الصُّورُ فِيهِ ثَمَبٌ يَكُونُ كُلُّ حَيَوَانٍ يَخْلُقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنْ كَانَ مِنْهُمْ فَهَذَا
 مَثْعَمًا وَإِنْ كَانَ مَعْدَبًا فَهَذَا مَثْعَمًا بِحَرِّ الْكَوْثَى كَمَا جَاوَسَ أَنَّ رُوحَ جَاتِي هِيَ رُوحُ
 لازم ہے کہ انسان تنفس نہ کرے۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہی وجہوں سے۔ ایک یہ کہ کہا
 راویوں نے روح جاتی ہے لیکن نفس اور حیات باقی رہتی ہے کیونکہ یہ دونوں روح
 نہیں ہیں۔ آیا نہیں دیکھتا ہے کہ روہیت کی ہے عبداللہ بن عباس نے کہ روح چار
 ہیں انسان اور جن اور ملائک اور شیاطین کے لیے اور سب کے لیے نفس اور حیات
 اور کہا ہے محمد بن ترمذی نے کہ روح دو ہیں۔ ایک روح ایسی ہے کہ اس کے
 نفس اور حیات ہے اور دوسری روح ایسی ہے کہ اس کے سب سے حرکت ہے پھر جب
 سوتا ہے انسان تو نکلتی ہے اُس سے وہ روح جس سے حرکت ہے نہ وہ روح جس سے

حیات اور نش ہے۔ لیکن مسکن روح کا بعد قبض کے بعضوں نے کہا وہ رہے جس میں
سورج ہیں ساتھ شمار کل حیوان کے جو پیدا ہونگے قیامت تک اگر اسالیس بیان
ہے تو دہائی اسالیس ہے اور اگر بیان سختی ہے تو دہائی بھی سختی دیکھا اِنَّ اَرْوَاحَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ حَوَاصِلِ طَيْرٍ اخْضَرٍ فِي الْجَنَّةِ وَاَرْوَاحُ الْكَافِرِيْنَ فِيْ حَوَاصِلِ طَيْرٍ اَسْوَدٍ
فِي النَّارِ اور بعض کہتے ہیں کہ ارواح مومنوں کی سبز چڑیوں کے پوٹے ہیں مہرگی
بہشت میں۔ اور ارواح کافروں کی سیاہ چڑیوں کے پوٹے ہیں بہن کے نار میں
وَيُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ اِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ
يَا اَعْزَازُ وَاَلَا كُورًا كَيْتَا دِيْ مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْكَبُوْرُهَا فِيْ عَلِيَيْنِ ثُمَّ
رُفِعَتْ اِلَى الْاَرْضِ فَيُرَدُّ رُوحُهُ فِيْ جَسَدٍ وَفِيْهِ لَهٗ بَابٌ اُخْرٰى فَيَنْظُرُ اِلَى مَوْضِعِهِ
مِنْهَا حَتّٰى يَقُوْمَ السَّاعَةُ وَاِنَّ اَرْوَاحَ الْكَافِرِيْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا مَلَائِكَةُ
الْعَذَابِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُعَلِّقُ اَبْوَابُهَا وَيُرَدُّ رُوحُهَا اِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ
يُعَلِّقُ لَهٗ بَابٌ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَى مَقْعَدِهِ مِنْهَا حَتّٰى يَقُوْمَ السَّاعَةُ وَفِيْ هٰذَا اَيْضًا قَوْلُهُ
صَلِّعَمُ اَللّٰهُ يَسْمَعُوْنَ قُرْعَ بَعَالِكُمْ وَاِنَّهَا مِتْعَةٌ مِّنْ كَلَامِ اَرْوَاحِ لَعْنَةٍ اَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
مُؤْمِنُوْنَ كِيْ خَسِ وَفَتِ بَضْ كِي جَاتِيْ هِيْنَ تَوَلَّاهُمْ رَحْمَتِ كَيْ اَبْسَ اُتَّحَالُ جَاتِيْ هِيْنَ جَوِثَقِ
آسمان پر ساتھ اعزاز و اکرام کے۔ پس وہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تراہوتی ہے کہ لکھو اسکو
علین بن بھر پیر و زمین میں تب روح آتی ہے تن میں۔ اور طورا جاتا ہے اس کے
رد و ازہ جنت کا اسی سے اپنے مقام کو بہشت میں دیکھا کرتی ہے جب تک قیامت قائم ہو۔ اور
ج کافروں کی جب قبض گجائی ہے اُٹھائے جاتے ہیں لاکھ عذاب کے پہلے آسمان پر
رد و ازہ بند کرتے ہیں اور اس کو گور کی جانب پھیر دیتے ہیں اور اس کی قبر تنگ کر دیتے
ہیں اور رد و ازہ جہنم کا اس کے لیے کھولتے ہیں جب تک قیامت قائم ہو اس پر مسکن کو
نہ میں دیکھا کرے اور اسی پر دال ہے قول نبی علیہ السلام کا کہ وہ سننے ہیں آواز شہادی

جو یون کی گریوان میں کئی سئل عن بعض العلماء عن معادن الارواح بعد الموت
 قال ان ارواح الانبياء عليهم السلام في حبة عدس تكون في الكبد مؤنساً وجسداً
 حامداً ساجداً لربہ وارواح الشهداء في الفردوس الاعلى في وسط الجنة في
 حواصل طير اخضر يطير في الجنة دياكل حيث يشاء ثم ياولى الى تناديل معلقة بالعرش
 وارواح اعداء المسلمين في حواصل عصافير الجنة عند جبال البسك الى يوم القيام
 وارواح اعداء الكافرين والشركين يدور في الجنة ليس لهم ما وى الى يوم القيام
 ثم يجند نمون للمؤمنين وارواح المؤمنين الذين عليهم ديون ومطالهم معلقة
 بالهواء كما يذهب الى الجنة ولا الى السماء حتى يودي عنه الدين والمظالم و
 ارواح الفساق من المسلمين المصيرين بعد رب في القبر ثم الجسد وارواح الكافرين
 والمنافقين في سبعين ذارجهم اور جب پوچھا گیا بعض علماء سے حال معادن الارواح کا تو
 انھوں نے کہا کہ ارواح انبیاء علیہم السلام کی جات عدن میں رہیں گی اور لجر سے اُنس رکھیں گی
 اور احیام ان کے اپنے رب کو سجدہ اور حمد کریں گے۔ اور ارواح شہیدوں کی فردوس علی میں
 درمیان بہشت کے سبز چریوں کے پیٹ میں رہیں گی اور جنت میں اُرتی پھرین گی اور
 جہان جانیگی چرے گی پھر پناہ لے گی قدیلوں میں جو لنگتی ہیں بہشت میں اور ارواح اولاد
 مسلمین کی پیٹ میں کج شک جنت کے نزدیک پہاڑ مشک کے روز قیامت تک رہیں گی اور
 ارواح اولاد کافروں کی اور مشرکوں کی گھومتی پھرے گی جنت میں اور نہ ہوگا ان کے لیے
 کہیں شکا ناروز قیامت تک پھر وہ خدمت کریں گی مومنین کی۔ اور ارواح ان بھولوں
 کی جنہر کسی کا دین یا حق ہے لنگتی رہیں گی ہرین نہ جنت میں جا سکے گی نہ ہمان میں
 حبیب تک وہ دین اور وہ حق ادا نہو۔ اور ارواح فاسق مسلمانوں کی عذاب کی جائیں گی نہ
 میں ساتھ جسم کے اور ارواح کافروں اور منافقوں کی بحین میں رہیں گی قتل ان اُردم
 یسئلہ اذیت و انہ لیسئلوا ولذلک لا یقال اللہ تعالیٰ دوزخ لانه یتجنبن ان یكون

اَلْاَجْسَامِ وَقِيلَ اِنَّ الرُّوحَ مَوْجُودٌ وَقِيلَ اِنَّهَا يَنْشَقُّ مِنَ السَّمَاءِ وَهَذَانِ السَّمَوَاتِ
 عَلَى مَنْ اَنْكَرَ عَذَابَ الْعَذَابِ اور کہا گیا ہے کہ روح جسم لطیف مخلوق ہے اور اسی واسطے
 اللہ تعالیٰ کو صاحب روح نہیں کہتے ہیں کیونکہ اس کا محل اجسام ہونا محال ہے۔ اور بعضوں
 نے کہا عرض ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ہوا سے پھٹ کر نکلتی ہے اور یہ دونوں قول
 منکرین عذاب قبر کے ہیں رُوِيَ اَنْ يَنْشُرَ دِيْنًا اِنِّي اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلَیْہِ وَسَلَامُ مِنَ الرُّوحِ
 وَمِنْ اَصْحَابِ الرَّقِیْمِ وَعَنْ ذِی الْقَدَرِیْنِ فَتَرٰکَ فِی سَائِفِہُمْ سُوْرَةُ الْاَلِفِیْفِ وَمَرَّکَ
 فِی الرُّوحِ وَیَسْأَلُکَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ قَتِلْ مَشَکَاہُ مِنْ یَتْلُو رَبِّیْ
 وَکَاشَہُ اِلٰی یَوْمِکَ مَرُوْمِیْ ہے کہ یہود آئے حضور میں جناب سالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 اور پوچھا حال روح اور اصحاب کفہ اور ذی القدرین کا۔ پس نازل ہوئی اُن کی شان میں
 سورہ کہف۔ اور نازل ہوا حق میں روح کے اسے محمد صلعم پوچھتے ہیں یہود تجھ سے جان
 روح کا کہہ دے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے یعنی میرے رب کے حکم سے اور مجھے اسکا
 علم کچھ نہیں ہے وَقِيلَ اِنَّ الرُّوحَ لَیْسَ بِمَخْلُوْقٍ لَا تَعْلَمُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰی
 وَقِيلَ مَعَاہُ مِنْ تَلٰوِیْنِ رَبِّیْ یُکَلِّمُہُ کُنْ فِیْکُنْ وَکَلَامُ رَبِّکَ اَنْ اَمْرًا اَزَامَہُ اَنْ سِیْرَہُ
 بِالْعِبَادَاتِ وَامْرًا تَلٰوِیْنِ کَقَوْلِہُ تَعَالٰی قُلْ کُوْنُوْا حِجَابًا اَوْ اَوْحَادًا اَوْ خُلَافًا وَکَقَوْلِہُ
 تَعَالٰی اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا کَانَ دَسِیْبًا اَنْ یَقُوْلَ لَہُ کُوْنْ فِیْکُنْ اور بعضوں نے کہا ہے کہ روح
 مخلوق نہیں ہے کیونکہ وہ امر الہی سے ہے اور امر اللہ کا کلام ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے
 کہ روح میرے رب کی تکوین سے ہے ساتھ کلمہ کن فیکون کے۔ اور امر دو قسم پر ہے ایک
 امر الزامی جیسے امر عبادت کا۔ اور دوسرا امر تکوینی جیسا قول سبحانہ تعالیٰ کا کہ اسے محمد صلعم
 پہنچاؤ تم تجھ پر لایا مخلوق ہے اور جیسا قول اللہ تعالیٰ کا ہے کہ نہیں ہے امر الہی گر بھی ہے
 کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی شے کے موجود ہونے کا تو کہتا ہے اَنْ کُوْنْ فِیْکُنْ اور جو جائز ہے
 شے موجود ہو جاتی ہے۔ وَامَّا قَوْلُہُ تَعَالٰی اَنْ یَقُوْلَ لَہُ کُوْنْ فِیْکُنْ اَلَا مِیْنٌ عَلٰی قَلْبِکَ لَیْکُنْ

مِنَ الْمُرْسَلِينَ مَعْنَاهُ جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى الْيَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ
صَفًّا فَقَدْ قِيلَ مَعْنَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ مَعْنَاهُ عَظِيمُهُ يَقُومُ وَحْدَهُ صَفًّا لَكِنْ قَوْلُ اسْمِ
پاک کا نازل ہوا روح الامیں تیرے دل پر تاکہ تو ہو دوسرے ڈرانے والوں سے۔ بیان
روح سے جبرئیل علیہ السلام مراد ہیں۔ اور کلام ذات باری کا جس روز کھڑی ہوگی روح اور
ملائکہ صفت باندہ کر۔ بعضوں نے کہا روح سے غرض بنی آدم ہیں اور بعضوں نے کہا ایک
بڑا فرشتہ کھڑا ہوگا ایک صفت باندہ کر وَاَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى فَادَّاسِيَّتُهُ وَنُفِثَتْ فِيهِ مِنْ رُوحٍ
وَبَعَثُوهُ مَاجِدِينَ مَعْنَاهُ اِذَا اسْتَوَى خَلَقَ اَدَمَ وَكُنِثَتْ فِيهِ مِنْ رُوحٍ فَهَذَا اِضَافَةٌ
خَلْقٍ وَقِيلَ اِضَافَةٌ تَكْرِيهِيَّةٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى نَافَةَ اللَّهُ دَبِيتُ اللَّهُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى
فَنُفِثْنَا فِيهِ مِنْ رُوحٍ فَهَذَا قِيلَ لِعَنِي بِهِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لِأَنَّهُ رُوحُ اللَّهِ لِأَنَّهُ خَلَقَ مِنْ
نُفْثَةِ جِبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقِيلَ لِعَنِي بِهِ الرَّحْمَةُ كَقَوْلِهِ تَعَالَى اَيَّدْتُهُ بِرُوحٍ
مِنْهُ اَيَّ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ مگر کلام جناب اقدس الہی کہ جب درست کیا ہے آدم کو اور پھونکی
آئین اپنی روح تب سب فرشتے اُس کے سجود کے لیے کمر بستہ۔ پس معنی۔ اس آیت
کے یہ ہے کہ جب تیار اور موجود ہوئی خلقت آدم کی اور پھونکی میں نے اُس میں اپنی روح
یہ اضافت تخلیق کی ہے اور بعضوں نے کہا اضافت تکریم کی ہے جس طرح سے
نَافَةَ اللَّهُ وَبِيتُ اللَّهُ لِعَنِي اَوْثَنِي خدائی اور کھڑا کا۔ لیکن قول جن تو الی کا پھر پھونکی
سجود اُس میں اپنی روح۔ بعضوں نے کہا اُس سے عیسیٰ علیہ السلام مراد ہیں کیونکہ وہ
پھونک سے جبرئیل علیہ السلام کی پیدائش کیے گئے ہیں اور روح اللہ کہلاتے ہیں۔ اور
بعضوں نے کہا روح سے رحمت اللہ کی مراد ہے چنانچہ قول اللہ پاک کا کہ تائید کی

اللہ نے اُن کی اپنی روح سے لینے رحمت سے

الْبَابُ الثَّانِي عَشْرُونَ فِي ذِكْرِ الصُّورِ وَالْمَعْنَى

رَأَيْنَاهُ اِنَّ اِسْرَافِيْلَ صَاحِبَ الْقُرْنِ وَهُوَ الصُّورُ وَخَلَقَ اللَّهُ الْوَحْشَ الْمَحْضُوظَ مِنْ دَرَجَةٍ

بِضَاءِ صَوْنِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعِلْقَتُهُ بِالْعَرْشِ وَمَكْتُوبٌ فِيهَا مَا سَوَّاهُ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا سِرَافِيلَ الرَّبَّةِ أَجْمَعَةَ جَنَاحُهَا بِالشَّرْقِ وَجَنَاحُهَا بِالْمَغْرِبِ رَجَاءُ
 لِيَسْتَقِرَّ عَلَيْهِ وَجَنَاحُهَا يُعْطِي بِهِ رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَائِبًا فَلَا لِيَكْشِفَ
 تَحْتَ الْعَرْشِ وَاحْدًا قَوَائِمُ الْعَرْشِ عَلَى كَاهِلِهِ حَتَّى يُجْعَلَ الْعَرْشُ بِقُدْرَتِهِ وَ
 وَادُّهُ لِيَصْعُقَ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ مِثْلَ الْعَصْفُورِ حِينَ أَقْبَضَ اللَّهُ تَعَالَى نَا الْوَحْشَ فَيَكْشِفُ
 الْغِطَاءَ عَنْ وَجْهِهِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَا قَضَى اللَّهُ مِنْ حُكْمٍ وَأَمْرٍ وَلَيْسَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
 أَقْرَبُ مَكَانًا إِلَى الْعَرْشِ مِنْ إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَيْنَهُ وَالْعَرْشُ سَبْعُ حِجَابٍ
 وَمِنْ الْحِجَابِ إِلَى الْحِجَابِ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَبَيْنَ جِبْرِئِيلَ وَإِسْرَافِيلَ سَبْعُونَ
 حِجَابًا فَإِنَّهُ قَائِمٌ قَدْ وَضَعَ الصُّورَ عَلَى قَعْدِهِ الْأَيْمَنِ وَرَأْسُ الصُّورِ عَلَى فِيهِ يَتَخَلَّلُ مِنَ اللَّهِ
 تَعَالَى حَتَّى يَقُومَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْفُخُ فِيهِ حَازِ الْفَقْرَتِ مَدَّةَ الدُّنْيَا بَارَ الصُّورِ
 إِلَى جِبَّةِ إِسْرَافِيلَ فَيَضْمُرُ إِسْرَافِيلُ إِلَى جِبَّةِ الْأَرْبَعَةِ ثُمَّ يَنْفُخُ الصُّورَ وَيُجْعَلُ
 مَلَكُ الْمَوْتِ إِحْدَى كَفَيْهِ تَحْتَ الْأَرْضِ السَّالِعَةِ فَيَأْخُذُ بِرُءُوسِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ
 وَأَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ إِلَّا ابْلِيسُ وَهَكَذَا كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِي السَّمَاءِ حَبِيبُ
 وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَعِزْرَائِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَهُمْ الَّذِينَ اسْتَنَاهُمُ اللَّهُ تَعَالَى
 يَقُولُهُ وَلَقَدْ فِي الصُّورِ فَصَحْنِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ الْإِمَامُ سَاءَ اللَّهُ
 اسْمُهُ رَحْمَانُ بَابُ بَيَانِ مِنْ صُورِ أَوَّلِ عِشَةِ كَ

معلوم کیا جا چکے کہ حضرت اسرافیل صاحب صور ہیں۔ اور پید کیا ہے حق تعالیٰ سننے
 لوح محفوظ کو ایک مروارید شفاف جس کی لبنانی آسمان سے سات طبق زمین تک
 ہے اور اسکو غرق پر رکھا دیا اور قیامت تک جتنی باتیں وقوع میں آئیں گی ہیں سب اس
 لوح میں مکتوب ہیں۔ اور اسرافیل کے چار بازو ہیں ایک مشرق میں۔ دوسرا مغرب میں
 تیسرے پر غروب میں ہیں۔ اور چوتھے سے مارنے خوف خدا کے اپنا سر اور چہرہ دھانپتے ہیں

نیچے کے رہتے ہیں عرش کی طرف سر نہیں اٹھاتے۔ اور اپنے کاندر سے چرخ کے چاروں
 پاس کے اپنی قوت سے پکڑے اور اٹھائے ہیں اور خوف الہی سے جڑیا کی طرح چھوڑے
 بن رہے ہیں۔ پھر جب قضا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کسی امر کو تب لوحِ حق کے نزدیک لائی
 ہے اور وہ چہرے پر سے پردہ اٹھا کر اس حکم اور امر کو دیکھتے ہیں۔ اور ان سے زیادہ
 نزدیک عرش کی طرف کوئی فرشتہ نہیں ہے ان کے اور عرش کے درمیان سات پردے
 ہیں اور ایک پردے کے دوسرے پردے تک پانچ برس کی مسافت ہے۔ اور جبریل
 و اسرافیل کے بیچ مین ستر پردے ہیں اور حضرت اسرافیل صور کو دہاتی راہ پر اور
 اشکاسرا اپنے منہ میں لیے ہوئے انتظار میں حکم الہی کے کھڑے ہیں قیامت کے دن حکم
 ہوگا تب صور پھونکیں گے پھر جب ورت دنیا تمام ہو جائیگی تب صور اسرافیل کی پیشانی
 کی جانب کو گھوم جائیگا اور وہ اپنے چاروں بازو کو سمیٹ کر صور پھونکیں گے۔ اور ٹھیکہ
 ملک الموت اپنا ہاتھ ساون طبق زمین کے نیچے اور پکڑے گا اور آسمانوں اور زمینوں
 کی اور زمین باقی رہے گا زمین پر کوئی شخص سوا ابلیس ملعون کے اور آسمان پر سوا جبریل
 اور میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور یہ چاروں وہی ہیں جن کو استغنا کیا اللہ تعالیٰ
 نے اپنے قول میں کہ اور پھونکا جائیگا صوبت بیہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمان پر
 اور زمین پر ہیں مگر جسے حق سبحانہ تعالیٰ چاہے یعنی ابی ہریرہؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّعَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الصُّورَ وَلَهُ أَرْبَعَةُ شُعَبٍ شُعْبَةٌ مِثْلُ شُعْبَةِ الْمَرْبِ وَشُعْبَةٌ
 مِثْلُ الشَّمْسِ وَشُعْبَةٌ مِثْلُ الشَّمْسِ وَشُعْبَةٌ مِثْلُ الشَّمْسِ وَشُعْبَةٌ مِثْلُ الشَّمْسِ
 السَّائِغَةِ وَفِي الصُّورِ أَبْوَابٌ يَدْخُلُ مِنْهَا رُوحٌ فِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْعَالَمِينَ وَسُفْهُ
 وَاحِدٍ أَرْوَاحُ الْحَيِّ وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْإِنْسِ وَفِي وَاحِدٍ أَرْوَاحُ النَّبِيِّينَ
 وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْمَلَائِكَةِ وَالْبَقِ إِلَى سَبْعِينَ مِثْقَالًا وَاحِدًا كَلْبًا
 وَهُوَ وَاحِدٌ فِي قَدَمِهِ يَنْسُطُ حَتَّى يُؤْمَرُ فَيَقُومُ فِيهِ ثَلَاثَةُ لَحْمَاتٍ لَفْظُهُ النَّصْرُ

وَفَتْحَةُ الْبَيْتِ وَفَتْحَةُ الْفَتْحِ اور کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے فرمایا
پیدا کیا ہے اسد پاک نے صور کو جس کی چار شاخیں ہیں۔ ایک شاخ مغرب میں۔ اور
ایک مشرق میں۔ اور ایک ثلاثین طوق زمین کے نیچے۔ اور ایک سالتوین
طوق آسمان پر۔ اور صور میں دروازے ہیں بہ شمار ارواح کے۔ ایک دروازہ درج
مذہب کا۔ دوسرا ارواح جن کا تیسرا ارواح انسان کا چوتھا ارواح شیائیں کا اور
پانچواں دروازہ ارواح حشرات چوہنی اور بچھر وغیرہ ستر نوح تک۔ اور دیا اللہ
تعالیٰ نے دو صدیر اسرائیل کو سب سے وہ اسبہ مخدومین لگائے ہوئے انتظار حکم الہی کا
کرتے ہیں۔ جب حکم ہو گا تب بہترین بچھونک۔ بچھونکیں جسکے۔ ایک بیوشی کی۔ دوسری
کی۔ زمری خوف کی قَالَ النَّبِيُّ صَلَّعُہُمْ بِأَبَا حَذِیْفَةَ وَالَّذِیْ تَقْسُیْ بَیْدِمَ یَقْضُ
فِی الصُّورِ یَقْوُہُ السَّاعَۃَ وَالرَّجُلُ قَدْ رَفَعَ لُحْفَہُ اِلَیْ قَیْمِہِ فَلَا یَعْبُہَا وَاکْوَزَ اِلَیْ
قَیْمِہِ یَقْضُ رَبُّ الْمَاءِ فَلَا تَیْمُکَہُ وَالثَّوْبُ بَیْنَ یَدَیْہِ لَیْسَ فَلَآ یَلْبَسُہُ فَرِیَاسِیْ طَلَم
نے اسے ابو حذیفہ قسم ہے اے ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے
کہ جب صور بچھونکا جائیگا اور قیامت برپا ہوگی سب لوگ جو نالہ کھانے کا ہاتھ میں اٹھاویں گے
بچھونک سے کھانہ سکیں گے وہ وہیں رہ جائیگا۔ اور کوزہ پانی کا منہ میں لگا ہوا بریائی کا
پی نہ سکیں گے۔ اور کپڑا پہننے کا سامنے رکھا ہوگا بہن نہ سکیں گے

الباب التاسع عشر فی ذکر نفخ الصور والفرع

تَمَّیْنِہُ فِی الصُّورِ فَمِیْلُہُ قَرْعُہُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَلَا مَا سَاعَدَہُ وَتَمَّیْنِہُ
الْحِجَالِ سَیْرًا وَتَمَّیْنِہُ السَّمَاءِ مَوْرًا وَتَمَّیْنِہُ الْاَرْضِ رَحْفًا مِثْلَ السَّفِیْنِہِ فِی الْمَاءِ
وَقَضَعُ حَوَامِلُ وَتَرَفُلُ الْمَوَاضِعِ وَتَصْیِرُ الْوَلَدِ سَیْمًا وَتَصْیِرُ الشَّیَاطِیْنَ حَارِبَہُ
قَدْ تَارَتْ النُّجُومُ وَكَشَفَتْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَکَسِطَتْ مَوَاقِعُ السَّمَاءِ وَالْاَمْوَاتُ
مِنْ کُلِّکَ فِی غَطَاءٍ وَذَٰلِکَ قَوْلُہُ تَعَالٰی اِنَّ رَزْکَہُ السَّاعَۃَ لَشَئْءٌ عَظِیْمٌ وَیَكُوْنُ

ذَلِكَ اَرْبَعِينَ سَنَةً

انیسواں باب ذکر میں صور پھونکنے اور اُس کے خوف کے
پھر پھر بھی جانشین نہ ہو سکے اور پھر پھر بھی اسکا دشمن کا تمام آسمان اور زمین کے باشندوں
کو مگر جسے چاہتے تھے اور روان ہونے پہاڑ اور کھٹ جابجا آسمان اور کھپنے
کی زمین جس طرح سے نشی پانی پر رہتی ہے اور گردن کی پیٹ اپنا حامہ عورتیں اور
سجول جائیں گی اپنے بچوں کو دودھ پلانے والیاں اور ہو جائیں گے لڑکیوں کے
اور سجا لیں گے شیطاں اور ہو جائیں گے تارے اور بے نور ہو جائیں گے چاند سورج
اور لپٹ جائیں گے اوپر آنکے آسمان اور مردے اُس خوف سے پرہیز میں چسپ
جائیں گے اور اسی پر ہے قول حق سبحانہ تعالیٰ کا کہ بیشک زلزلہ قیامت کا ایک بڑی
چیز ہے اور یہ زلزلہ چالیس برس رہیگا۔ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّيْهِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ رُبَّمَا قَدْ زَلَّزَلَتِ السَّاعَةُ كُنْثَى عَلَیْہِ قَالَ صَلَّيْہِ
اَتَدْرُونَ اَمَیْ یَوْمَئِذٍ کُنْثَى قَالَ کُنْثَى وَرَسُولُہٗ اَعْلَمُ قَالَ ذَلِکَ یَوْمٌ یَقُولُ
اللَّهُ تَعَالٰی لَا اَدْرٰہُ رَابِعٌ اَفْلَاکَ اِلٰی النَّارِ یَقُولُ اَدْمِیَا رُبَّمَا کُنْثَى فَبِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالٰی
مِنْ کُلِّ اَنْفٍ تَسْمِیَاۃٌ وَتَسْمَعُوْنَ اِلٰی النَّارِ وَاجْعَلِی الْجَسَدَ فَشَقَّ ذَلِکَ
عَلٰی الْقَوْمِ وَوَقَعَ عَلَیْہِمْ الْبَکَاءُ وَالْحُرُونُ فَقَالَ صَلَّيْہِ اِنِّیْ اَرْجُوْنَ تَلَوُّوْا اَرْکَبُ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ
صَلَّيْہِ اِنِّیْ اَرْجُوْنَ تَلَوُّوْا اَرْکَبُ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْہِ اِنِّیْ اَرْجُوْنَ تَلَوُّوْا اَرْکَبُ اَهْلِ الْجَنَّةِ
تَقْرُحُوْا فَقَالَ صَلَّيْہِ الْبَشَرُ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ فِی الْاَمْرِ کَالشَّاةِ فِی جَبِّ الْبَعِیْرِ وَلَیْسَ اَنْتُمْ جَزَعٌ
وَاحِدٌ مِنَ الْفِ جَزَعٍ اور روایت لی لمی حضرت ابن عباس سے کہا انھوں نے کہ
فرمایا ہے رسول خدا صلعم نے کہ اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے کیونکہ زلزلہ قیامت کا بڑی
چیز ہے اور بکھی فرمایا صلعم نے کیونکہ تم جانتے ہو کون سا دن ہوگا ایسا۔ سب نے جواب
دیا کہ اسے اور اسکا رسول دانا تر ہے۔ فرمایا یہ وہ دن ہے کہ فرماے گا حضرت بلالین

آدمؑ کو بھیج اپنی اولاد کو جہنم کی طرف۔ تب آگیا آدمؑ اسے سب میرے کشتی اولاد کو بھیج
 پھر فرمایا اے سجادہ بنزرائین سے نو سو تالیف کو جہنم میں اور ایک کو جنت میں بھیج
 پس دستور ہوا کہ قوم بنی آدمؑ پر تب سب کے سب دسٹے اور غم کرنے لگیں۔ تب
 اس کے فرمایا بنی صلام نے کہ بیشاک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہر تم جو تعالیٰ ہستیوں سے کہ پھر
 فرمایا ہم اُمید دار ہیں کہ ہر تم آدمؑ سے جنتیوں کے۔ تب سب لوگ خوش ہو گئے۔ پھر فرمایا
 آپ نے خوش ہو کر تم امتوں کے درمیان ماندر بکری کے اور ہیلوین آدمؑ سے اور تم
 سب امتوں میں ہزار جزو کے ایک جزو ہو۔ **وَرُوِيَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ**
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَمِنْ بَنِي آدَمَ وَأَنْتُمْ لَمِنْهَا رَحِمَةٌ
وَأَجْرٌ عَلَى الْخَيْرِ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ نَبْعًا صَفْوَنَ بَعْدَ وَبَسْرٍ أَصْحَابُونَ
وَأَجْرُهَا سَاعَةٌ وَسَبْعِينَ رَحْمَةً بِرَحْمَةِ بَعْدَ عِبَادَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ بَارَكَ اللَّهُ تَعَالَى
الْإِسْرَافِيلُ بَيْنَ الصُّورِ فَنَفِخَ فَنُفِخَ أَيْهَا الْأَرْوَاحُ الْكَارِيَةُ أخرجوا يا مَرَكَّةُ بَعَالِي أَصْحَابِ
وَمَاتَ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ يَقَالُ وَهُمْ أَصْحَابُ الْأَرْوَاحِ قَالُوا حَيَّةُ
كَيْمَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ لَذَلِيلٌ فَتَنُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَانًا بَلِ أَعْيَاؤُكُمْ
رَبُّهُمْ وَلَكِنَّ لَكُمْ لَا تَسْتَعِزُّونَ اور مروی ہے ابو ہریرہؓ سے کہما انھوں نے کہ فرمایا رسول خدا
 صلام نے کہ بیشاک پیدا کریں اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں ان میں سے ایک رحمت عطا کی سارے
 میں و انس اور چار پاسے اور حشرات کو کہ اسی کے سبب سے سب اس میں اہل جنت اور جنت
 رکھتے ہیں۔ اور تالیف کو جہنم کو جمع کر رکھا ہے سورہ قیامت کے دن اپنے خاص ہر دن
 کو عنایت فرمایا گا۔ پھر اس کے اللہ تعالیٰ اسرایل کو صور بھونکنے کا حکم کر گیا تب پھونکیں گے
 اور کہیں گے اے ارواح نکلو حکم سے خدا کے پس بیوش ہونگے اور مر جائیں گے اہل آسمان
 اور اہل زمین مگر جسے چاہے اللہ تعالیٰ کہا جاتا ہے کہ وہ گروہ شہدائین کیونکہ وہ جیتے ہیں
 اپنے رب کے پاس چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ مارے گئے ہیں راہ خدا میں انکو

قَابِرٍ اَدَمُ يَقُولُ يَا اَدَمُ صِرْتُ مِنْ اَجْلِكَ رَجِيْماً مَلْعُوْناً مَكْرُوْراً ثُمَّ يَقُوْلُ يَا
مَلِكُ الْمَوْتِ يَا اَيُّكَاسٍ سَقَيْتَنِيْ دَبَابِ تَقِيْعٍ رُوْحِيْ فَيَقُوْلُ مَلِكُ الْمَوْتِ
يَكَايِسُ اللَّطِيْ وَالسَّيْبِرُ يَمَسُّ رُغِ اِبْلِيْسُ فِي الدَّرَابِ مَرَّةً وَمَرَّةً حَتّٰى جَاوِزَ الْمَوْجِ
الَّذِيْ اُحْصِيَتْ رُوْحُنُ فِيْهِ فَيَنْصَبُ لَهٗ الزَّيْبَانِيَّةُ الْكَارِيْبُ وَتُخْرَسَةُ وَكَيْفِيْعُ سَقِيْعَةٍ
فِي الدَّرَجِ وَمَشِيْدَةُ الْمَوْتِ مَسْكَوْا اَدَمُ لِعَالِيْ اَوْ خَيْرُ مَنْ اَيَّاهُ بَنِيْ صُلَحْمَ سَ كَرِ الْمَرْجَانَةُ
شَهْدَاكِيْ اَوْ اَرَحَ كُوْبَانِيْ كَرِ مَتِيْنٌ عَتَايَتِ فَرَايِيْنِ مِيْنِ كُوْلِيْ كَرِ اسْتَكْسِيْ اَوْ كُوْلُوْ اَوْ مِمْ كُوْلِيْنِ
يَنْفُشِيْ اَكْبَرِ كُوْلِيْ كَرِ اَتِيَاكِيْ اَوْ اَرَحَ كُوْلِكَاكِيْ الْمَوْتِ قَبْضُ كَرِ تَابِهْ اَوْ شَهْدَاكِيْ اَوْ اَرَحَ كُوْلُوْ
اَللّٰهُ تَعَالٰى قَبْضُ كَرِ تَابِهْ اَوْ رُوْدُوْ سَرِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ جَاتِيْ مِيْنِ بَعْدُ مَوْتِ سَ كَرِ اَوْ مِمْ
بَحِيْ اَسِيْ طَرَحَ نَهَا سَ جَاتِيْ سَ كَرِ شَهْدَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ اَوْ مِمْ سَرِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
جَاتِيْ مِيْنِ اَوْ مِمْ سَ جَاتِيْ سَ كَرِ شَهْدَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
سَ كَرِ جَاتِيْ مِيْنِ اَوْ مِمْ سَ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
مَوْتِيْ مِيْنِ اَوْ مِمْ سَ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
اَمِيَا شَفَاعَتِ كَرِيْنِ سَ كَرِ قِيَامَتِ سَ كَرِيْنِ اَوْ مِمْ سَ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
قِيَامَتِ نَكَبِ - اَوْ مِمْ سَ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
اَوْ اَمَلَا شَفَاعَتِ سَ كَرِ عَرَشِ سَ كَرِ بَاتِيْ رَ سَ كَرِ دُنْيَا بَغِيْرُ النَّاسِ اَوْ جَرِيْنِ اَوْ شَيْطَانِ اَوْ
دَحْشِ وَطِيْرِ سَ كَرِ - بَعْدُ اُسْ كَرِ فَرَاوْ سَ كَرِ اَحَقُّ سَ كَرِ اَوْ تَعَالٰى اَسَ كَرِ مَلِكُ الْمَوْتِ مِيْنِ سَ كَرِ
پِيْدَا كَرِ سَ كَرِ سَ كَرِ مَدُوْكَارِ شَرِّ سَ كَرِ اَوَّلِيْنِ وَآخِرِيْنِ سَ كَرِ اَوْ مِمْ سَ كَرِ اَوْ تَعَالٰى اَسَ كَرِ
اَوْ اَمَلَا زَمِيْنِ كَرِ - اَوْ اَمَلَا سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
غَضَبِ سَ كَرِ اَوْ مِمْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
اَوَّلِيْنِ اَوْ آخِرِيْنِ كَرِ جَرِيْنِ اَوْ اَمَلَا سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا
اَوْ مِمْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا سَ مِيْنِ جَاتِيْ سَ كَرِ اَمِيَا اَمَلَا

نہیہ سے ستر ہزار میں ہر ایک کے پاس زنجیر بنے زنجیروں سے جہنم کی۔ پھر چارے کا
 فرشتہ کہ کنول دروازے سے دوزخ کے۔ اور اترے گا ملک الموت اپنی صورت کے
 ساتھ کہ آرد عیسیٰ اس کے ساتوں آسمان اور ساتوں زمین دے تو سب کے سب جہانین
 پھر جائیگا انیس کی طرف اور پٹے کا اسے یہاں تک کہ وہ اسی ڈیٹ سے ہیوش
 ہو کر گر پڑے گا اور ایسے خراسے لینے لگے گا کہ اگر آسمان زمین دے سین تو بیہوش
 ہو جائیں۔ اور ملک الموت کیسے کھڑا رہے خبیث تاکہ چکھاؤں میں، مجھے ڈال دے موت
 کہ تو نے بہت عمر پائی اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا یہ سنتے ہی مشرق کی طرف بھاگے
 گا پس تاکہ ملک الموت اس کے پاس آوے گا تب مغرب میں بھاگے گا وہاں بھی ملک الموت
 موجود ہوگا غرض اسی طرح بھاگتا بھاگتا، پچ ونا میں نزدیک قبر آدم علیٰ نبوخذ لیگا
 اسے آدم میں تیرے سبب سے ملعون اور مروجم ہوا۔ پھر کے گا اسے ملک الموت
 کو لے آیا کہ مجھے پلاوے گا اور کس سختی سے میری روح کو قبض کرے گا۔ ملک الموت
 کے گایا ہے سے جہنم کے اور ابلیس لوٹے گا زمین پر بار بار یہاں تک کہ ہوئے گا اس
 موضع میں رہا بن چھینکا گیا اور لفت کیا گیا تھا اور زبانہ اس کے لیے ایک پھانسی
 کھڑی کرے گا اور اسے نوچے گا جیسے گائے کا تہ وہ ملعون حالت نزع اور شتر موت
 میں پڑا رہے گا جب تک چلبے اور تھامے۔

الباب العشرون فی تصاع کمال العیاء

ثم یدعی ہذا لعلی ملک الموت ان یتقنی البھا کہ قال یقل شائد کل شیء
 حالک الا وجهہ فیاتی ملک الموت الی البھا ویقول قد انقضت مدتک فیقول
 اذن ان لی حتی الیوم علی نفسی فیقول این اموکی واین عجابی قد جاء امر الله
 لعلی فیصیر ملک الموت علیہا صیحة کان ماہا کان لہ یسکن ثم یاتی الی البھا
 فیقول قد انقضت مدتک فیقول اذن ان لی حتی الیوم علی نفسی فیقول این معود

وَإِنْ تَوَلَّيْنَا لَأَمَّا اللَّهُ تَعَالَىٰ يَصِفُهُ مَلَكُ الْمَوْتِ عِثَّةً تُسَاقَطُ أَمَّا نَمَّا وَ
خَازِنٌ مِّمَّا هُمَا لَقَدْ يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ يَفْقِهُمُ صَبِيحَهُ تَنَاثَرَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَتَنَاثَرَتِ الْجُجُورُ

میسو ان باب بیان میں قناسے اشیاء کے

پھر اسد تعالیٰ ملک الموت کو حکم کرے گا کہ فنا کر دے دریاؤں کو مطابق کلام پاک
باری تعالیٰ کے ہر شے ہلاک ہونے والی ہے مگر ذات باری۔ تب آوے گا ملک الموت
دریاؤں کی طرف اور کہیگا اب تیری رست بقا کم ہوئی پس لینے دریا اجازت دے
بہکو کہ اپنی ذات پر نوحہ کریں پھر کہے گا کہ ان ہیں میری موحین کہاں ہیں میرے عجیب
اب آیا حکم خدا کا۔ تب دے گا اس کو ملک الموت ایسی ڈپٹ کہ بالکل پانی خشک اور
نا بود ہو جائیگا۔ بعد اس کے پہاڑوں کی جانب آئیگا اور کہے گا تیری رست کھٹ گئی
پہاڑ کہیں گے اذن دے کہ اپنے حال پر ماتم کریں کہاں گئی میری اونچائی اور کہاں
میری قوت اب بیشک آیا حکم خدا کا تب لگا دے گا اس کو ملک الموت ایسی لٹکا کہ
سارے چشمے اور انکا پانی نیست و نابود ہو جائیگا پھر آسمان پر چڑھے کہ ایسا چنگاڑیگا
کہ سورج اور چاند اور ستارے سب کے سب گر پڑیں گے تَمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ يَا
مَلَكُ الْمَوْتِ مَنْ يَقُولُ يَقُولُ اَلَيْسَ اَنْتَ اَلَّذِي لَا يَمُوتُ وَبَقِيَ جِبْرِيلُ
وَمِيكَائِيلُ وَاسْرَافِيلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ
يَقْبِضُ رُوحَهُمْ فَيَقْبِضُ تَمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ يَا مَلَكُ الْمَوْتِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلِي كُلِّ نَفْسٍ
ذَاتُ نَفْسٍ الْمَوْتِ وَاَنْتَ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِي خَلْقَكَ مَتَّ فَيَمُوتُ حَبِ بُوِجْہِہِ گاہے تعالیٰ اسے

ملک الموت اب کون زندہ ہے میری مخلوقات سے۔ وہ کہے گا یا خدا یا تو زندہ ہے موت پر
اب باقی ہیں جبریل، میکائیل اور اسرافیل اور حاملان عرش اور میں زندہ ضعیف ہوں
فرما دے گا حق تعالیٰ قبض کر انکی روح کو تب نبض کرے گا پھر کہے گا اسد تعالیٰ اسے

اِلَى عِثَانِ السَّمَاءِ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ جاؤ محمد سلیم کی قبر پر تمب بایں گے اور
 زمین سپٹ ہو اور ہونگی قبر نظر نہ آوے گی بعد ازاں ایک نور مثل ستون کے ظاہر ہوگا حضرت
 کی قبر مٹے آسمان تک **فَيَقُولُ جِبْرِيلُ نَادِ اسْرَافِيْلَ** اسْرَافِيْلُ **اَنْتَ صُنِيتَ اَنْ تُخْرِجَهُ**
اَلْخَلَائِقَ بِيَدِكَ **فَيَقُولُ اسْرَافِيْلُ يَا جِبْرِيلُ نَادِ اَنْتَ فَانْتَ خَلِيفَةُ فِي الدُّنْيَا** **فَيَقُولُ**
جِبْرِيلُ اَنَا اسْتَجِيبِي مِنْهُ **فَيَقُولُ اسْرَافِيْلُ نَادِ اَنْتَ يَا مِيكَائِيْلُ** **فَيَقُولُ مِيكَائِيْلُ السَّلَامُ**
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَلَا يَحْيَبُ **فَيَقُولُ لِمَلِكِ الْمَوْتِ نَادِ اَنْتَ** **فَيَقُولُ اِيْتِيهَا السُّرُورُ**
الطَّيْبَةُ ارْجِعِي اِلَى الْبَدَنِ الطَّيِّبِ فَلَمْ يَحْيَبْهُ **فَلَمْ يَتَّوَدَّ** **اسْرَافِيْلُ اِيْتِيهَا الرُّوحُ**
الطَّيْبَةُ **فَلَمْ يَعْصِلِ الْقَضَاءُ وَالْحَبَابُ وَالْمَرْضَى عَلَى الرَّحْمَانِ** **فَيُسْقَى الْقَبْرُ فَادْهَوُ**
يَجْلِي فِي قَبْرِهِ **فَيَسْمُ السُّرَابُ مِنْ نَاسِهِ** **وَلَحِيَّتُهُ** **فَيُعْطِيهِ جِبْرِيلُ حُلَّتَيْنِ وَالْبَرَقَ**
فَيَقُولُ يَا جِبْرِيلُ اَيُّ يَوْمٍ هَذَا **فَيَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ الْحُسْرَى وَالْعَدَامَةِ** **هَذَا يَوْمُ**
الْحِسَابِ **وَهَذَا يَوْمُ التَّلَاقِ وَيَوْمَ الْفِرَاقِ** **وَهَذَا يَوْمُ الْبَرَقِ** **فَيَقُولُ يَا جِبْرِيلُ**
كَيْتَرَنِي **فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ صَلِّ عَلَى لَوْ اَعَزَّ الْحَمْدُ وَالنَّحَامُ** **فَيَقُولُ لَسْتُ اَسْأَلُكَ عَنْ**
هَذَا **فَيَقُولُ الْجَنَّةُ زُحْرَتْ لِقَدْ وَصَلْتُ** **وَالنَّارُ لَعَلَّتْ** **فَيَقُولُ لَسْتُ اَسْأَلُكَ عَنْ**
هَذَا **وَأَسْأَلُكَ عَنْ** **اَمْتِي الْمُنَادِيْنِ لِيَعْلَمَ تَرْكُهُمْ عَلَى الصِّرَاطِ** **فَيَقُولُ اسْرَافِيْلُ**
وَعِزَّةُ رَبِّي يَا مُحَمَّدُ **اَلصُّورُ اَلْبَشَا ذَكَ** **وَلِبَاسُهُ اَمَّا كَ فَيَقُولُ صَلِّ عَلَى**
طَابَتْ نَفْسِي وَقُرْنَتْ عَيْنِي **ثُمَّ يَأْخُذُ النَّحَامُ وَالْبَرَقَ** **فَيَلْبِسُهُمَا وَيَرْكَبُ الْبَرَقَ**
 تب جبریل کہیں گے اے اسرافیل تم پکارو کیونکہ تم کفیل ہو اس امر کے کہ حضور کرے اللہ تعالیٰ
 خلایق کو تمہارے ہاتھ سے۔ اسرافیل کہیں گے منین تم پکارو کہ تم خلیفہ ہو دنیا میں جبریل
 یولین گے میں شرمندہ ہوں اُنے۔ تب اسرافیل میکائیل سے کہینگے تم پکارو وہ پکاریں گے
 سلام آپ پر اے محمد صلواتم آپ کچھ جواب نہ دینگے تب ملک الموت سے کہینگے تم پکارو وہ پکارینگے
 اے روح پاک رجوع کر اپنے جسم مطہر میں پھر جواب نہ ملیگا تب اسرافیل پکارینگے اے روح طاہر

آج دو اسٹے نفیس سال حکم اور حساب کے اور پیش کرنے کے لیے حضور میں جناب
 باری تعالیٰ و تقدس کے تب قبر چٹ جائیگی اور آپ اندر اس کے بیٹھے ہوں گے۔ پھر
 سر اور ریش مبارک سے پونچھ ڈالیں گے۔ اور جبریل دو سٹے اور براق حاضر کریں گے
 آپ پوچھیں گے اے جبریل آج کون سا دن ہے کہ جس کے دن قیامت کا اور صریح مذمت
 کا یہ دن ہے حساب کا اور ملاقات و فراق کا۔ فرماؤ گے کہ بھلا بشارت دے جبریل جواب
 دینگے اے محمد صلعم میرے پاس علم اور تاج ہے آپ کہیں گے میں یہاں پوچھتا ہوں جبریل
 کہیں گے جنت آرا کسے ہوئی اور جہنم بند کی گئی آپ کے تشریف فرما ہونے کی واسطے
 فرمائیں گے یہ نہیں پوچھتا میں اپنی اُمت گنہگار کا احوال پوچھتا ہوں شاید میں سنے
 انکو صراط پر چھوڑا ہے۔ تب اسرافیل کہیں گے اے محمد قسم ہے رب کی میں نے آپ کی
 اور آپ کی اُمت کی بشارت کے لیے صور بھونکا ہے اس وقت آپ فرمائیں گے
 اب میرا دل خوش ہوا اور آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں بعد اس کے تلج اور حلہ بنیں گے
 اور براق پر سوار ہوں گے

الْبَابُ الثَّانِي وَالْعَشْرُونَ فِي صِفَةِ الْبَرَقِ
 لَهُ جَنَاحَانِ وَيَطِيرُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَجْهَهُ كَوَجْهِ الْإِنْسَانِ وَلِسَانُهُ
 كَلِسَانِ الْغُرَبِ وَأَفْخُهُ كَأَفْخِ الْجَمَّةِ رَقِيقُ الْأَذْيَانِ أَسْوَدُ الْعَيْنَيْنِ صَلَاحُ الْقَرْنَيْنِ مِنْ
 زَبَرَجَدٍ وَدِيكَالٍ كَالْكَوَاكِبِ الدَّرِي نَاصِيَتُهُ مِنْ يَاقُوتِ أَحْمَرٍ وَقَوَائِمُهُ كَقَوَائِمِ
 الْفُورِ ذَنَبُهُ كَذَنَبِ الْبَقَرِ مَكْلٌ بِالذَّهَبِ الْأَحْمَرِ بَدَنُهُ كَالْبَرَقِ وَكَيْفَالُ
 كَالنَّطَّاسِ فَوْقَ الْحِمَارِ دُونَ الْبَعْلِ سَمِيُّ بَرَقًا لِمَوْعِنِهِ كَالْبَرَقِ قَلَمًا ذَا الْبَرَقِ
 الْبَرَقُ يَصْطَرِبُ وَيَقُولُ وَعِوَةَ رَبِّي لَا يَرُكِبُنِي إِلَّا السَّيِّئُ الْمَاشِي الْأَبْعَى
 الْقَرَشِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الْوَاءِ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَعَزَّيْتُكَ
 وَيَخْلُقُ الْجَمَّةَ فَحَرَّ سَاجِدًا فَيَنَادِي دِي مُنَادٍ أَرَقَمَ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ كَيْسَ هَذَا يَوْمُ

الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْعَذَابِ سَلْ لَقَطٌ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اسْأَلْكَ امْتَنِي
 فَيَقُولُ اللَّهُ اعْطَيْتُكَ مَا تَرْضَى كَقَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَ لَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ثُمَّ
 يَا مَرَّةَ اللَّهِ تَعَالَى السَّمَاءُ أَنْ يُمْطَرُ فِيهِمْ مَاءٌ كُنْتَنِي الرِّجَالُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَيَكُونُ
 الْمَاءُ حَوْثٌ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَنِي عَشْرَ ذُرَاةٍ فَيَنْبِتُ الْخَلْقُ بِذَلِكَ الْمَاءِ لَبَنَاتٍ ابْقِلَ وَخُطُو
 كَمَلَّتْ أَجْسَادُهُمْ كَمَا كَانَتْ ثُمَّ تَطْوِي السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَنْ
 الْمُلْكُ الْيَوْمَ فَلَا يَجِيبُهُ أَحَدٌ كَذَلِكَ يَقُولُ تَابِتًا وَتَابِتًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 ابْنَ الْجِبَارُونَ وَابْنَاهُمْ وَابْنُ الْمُلُوكِ وَابْنَاهُمْ وَابْنُ الَّذِينَ يَا كُفُونُ
 رَزَقِي وَيَجِدُ أَوْنَ غَيْرِي وَتَصْبِيرُ الْجِبَالِ كَالْبَعْثِ الْمُنْفُوسِ ثُمَّ يَبْدُلُ الْأَرْضَ
 الَّتِي عَمِلَ عَلَيْهَا الْمَعَاصِيَ فَيَنْصُبُ عَلَيْهَا جَهَنَّمَ وَيَأْتِي بِأَرْضٍ أُخْرَى مِنْ فَضَّةٍ
 بَيضاء فَيَنْصُبُ عَلَيْهَا الْجَنَّةَ صَدَقَ

تیسواں باب براق کے بیان میں

اس کے دو بازو ہیں اور درمیان آسمان وزمین کے اڑتا ہے۔ منہ اس کا انسان
 کی طرح۔ اور زبان مثل زبان عرب کے اور بچی پیشانی پتلے دونوں کان سیاہ دونوں
 آنکھیں جیسے نیلگامزوکا۔ اور بعض کہتے ہیں مثل ستارہ روشن کے۔ اور پیشانی باقوت
 سرخ کی۔ پاؤں ہل کے۔ دم گاؤ کی سی مرصع زمرخ سے بدن اسکا بجلی کا۔ اور
 بعض کہتے ہیں مورسا گدھے سے اونچا اور چتر سے نیچا۔ براق۔ اس لیے نام رکھا گیا
 کہ جلد روشل برق کے ہے۔ جب حضرت سوار ہوئے تو اس کے نزدیک جائیں گے۔
 تب گھبراے گا اور کے گا قسم خدا کی کوئی مجھ پر سوار نہ ہوگا مگر بنی ہاشمی کی قریشی
 محمد بیٹا عبد اللہ کا صاحب علم۔ تب آپ فرمائیں گے میں ہی ہوں محمد بیٹا عبد اللہ کا
 سچا سوار ہو کر بہشت کی طرف روانہ ہوں گے۔ اور سجدے میں گرینگے۔ تب پکارے گا
 ایک پکارنے والا اللہ تعالیٰ کی جانب سے اٹھا اپنا سراے محمد صلعم یہ دن رکوع اور

سجود کا نہیں ہے بلکہ روز حساب اور عذاب کا۔ سوال کر عطا کیا جائیگا تب آپ فرمائیے
 اے رب میں اپنی امت کو مانگتا ہوں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمایا کیا تمنا میں نے
 تجھ کو حسین تو راضی ہو۔ فرمایا ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے اور قریب ہے کہ عطا کرے گا تجھے
 رب تیرا پس تو راضی ہوگا پھر حکم کریگا اللہ تعالیٰ آسمان کو برسانے کا تب وہ برسا اے گا
 پانی مردوں کی مٹی کی صورت چالیس دن تک۔ اور ہوگا پانی سب چیزوں کے اوپر
 بارہ ہاتھ۔ تب پیدا ہوگی خلق اس کی مٹی سے جس طرح سبزہ اُگتا ہے۔ اور کامل ہونے
 اجسام ان کے جیسے تھے۔ بعد اُس کے پلٹے جائیں گے آسمان اور زمین تب فرمایا گیا
 اللہ جل شانہ آج کس کی بادشاہی ہے کوئی جواب نہ دیا۔ اُسی طرح سے دہین بار فرمائے گا
 آخر خود ہی فرمائے گا اللہ واحد قہار کا آج ملک سپہہ۔ پھر کے گا کمان ہیں ظالم اور
 کمان انکی اولاد۔ کمان سلاطین اور انکے بیٹے۔ اور کمان ہیں وہ لوگ جو کھاتے
 ہیں میری روزی اور پریش کرتے ہیں میرے غیر کی۔ اور ہوں گے پائمانہ چشم کے
 دھنی ہوئی اُون کی صورت۔ اور بدلی جائیگی وہ زمین جس میں گناہوں کے عمل
 کیے گئے ہوں گے اور رکھی جائیگی وہاں جہنم۔ اور دوسری زمین سپر چاندی کی بنے گی
 اور سپر حیرت قائم کی جائیگی دُوسری عَنْشَةُ رَحْمَةً قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ
 الْاَرْضُ اِيْنُ يَكُوْنُ النَّاسُ۔ قَالَ وَصَلْعَمَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ عَظِيمٍ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ عَمْرًا
 ثُمَّ قَالَ النَّاسُ كُلُّهُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ اَوْ مَرُوْى بِعَنْشَةِ رَضِيَ اللہ عَنْہَا سے فرمائی
 ہیں کہ میں نے پوچھا یا رسول اللہ جن دن بدلی جائیگی زمین اس دن سب لوگ کمان
 رہیں گے آپ نے فرمایا اے عائشہ تو نے ایسا امر عظیم پوچھا کہ آج تک کسی نے نہ پوچھا تھا
 میں نے اے عائشہ اس دن سب لوگ صراط پر رہیں گے

الباب الثالث والعشرون في ذكر فتحة الصور والبعث
 ثم يقول الله تعالى جئناك يا اسرافيل قد وافقتم فيفتح وسادحي ابنته الا و

الْجَارِحَةِ وَالْعَظَامِ النَّفْثَةِ فَلَا جَسَدًا لَّابَالِيَةٍ فَالْعُرُوقُ الْمُنْقَطِعَةُ وَالْجُلُودُ الْمَفْرُوقَةُ
السَّائِقَةُ تَوْمًا رَفِضًا قَبَضًا يَقُومُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَادْخُلْ
قِيَامًا يَتُكْرَرُونَ إِلَى السَّمَاءَاتِ فَلَا تُشْقَىٰ وَإِلَى الْأَرْضِ قَدْ بَلَّغْتَ وَإِلَى الْعِشَارِ قَدْ
عَطَلْتَ وَإِلَى الْوَحْشِ قَدْ حَضَرْتَ وَإِلَى الْبَحَارِ قَدْ سَجَرْتَ وَإِلَى الشُّعْرِ قَدْ رَوَّجْتَ
وَإِلَى الزَّبَابِ نَبَّهْتَ قَدْ أَحْضَرْتَ وَإِلَى الْحَيْلِ قَدْ سَعَرْتَ وَإِلَى الشَّمْسِ قَدْ كَوَّرْتَ
إِلَى الْجُودِ قَدْ أَنْكَدَرْتَ وَإِلَى الْمَوَارِثِ قَدْ كَصَبْتَ وَإِلَى الْجَنَّةِ قَدْ أَرْفَقْتَ عَلَيْكَ
نَفْسًا مَّا أَحْضَرْتَ فَلَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى قَالُوا يَا دَائِلُنَا إِنَّا بُعِثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا
مَا وَعَدَنَا الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ فَيُخَوِّجُونَ مِنْ مِثْلِ مَا جَاءُوا عَرِيًّا نَا

متنبیان باب صور پھر نکلنے اور نبش کر بیان میں

پھر فرمائے گا السجل شانہ اے اسرافیل کھڑا ہوا اور پھونکے تب وہ بھونکین گے
اور پکارین گے اے ارواح خارجہ اور پڑیاں بوسیدہ اور اجسام کہہ اور رگین گئی ہوئی
اور پھٹے ہوئے چڑے اور بال جھڑے ہوئے اٹھ کھڑے ہو واسطے فیصلہ احکام کے پس
سب کے سب کھڑے ہو جائیں گے حکم سے خدا کے اور وہ قول ہے ہمدت تعالیٰ کا کہ
ناگاہ سب کھڑے ہو کر دیکھیں گے آسمان کو کھڑے اور زمین کو تبدیل اور اونٹین کو
بیکار اور وحشیوں کو پریشان اور دریاؤں کو خشک اور نفوس کو اپنے تختیں کے ساتھ
بیونہ کیا ہوا اور زبانہ کو حاضر اور جہنم کو بھڑکی ہوئی اور آفتاب کو اندھیرا اور ستاروں
کو سیلا اور تر از زمین کو کھڑا اور بہشت کو نہ دیکھ سب معلوم کرے گا ہر شخص کہ کیا عمل
لایا ہے۔ قول ہے حق سبحانہ تعالیٰ کا کہین گے سب افسوس کس نے اٹھایا ہمو ہماری گوز
سے یہ وہ ہے جو وعدہ کیا تھا برحمان نے اور ٹھیک کہا تھا رسولوں نے پس کلیر ہے
قرون سے متحیر اور پرہیزگار عن رسول اللہ صلعم عن معنی قولہ تَعَالَى تَوَدُّعًا مِّنْكُمْ
النَّصُورِ قَاتُونَ اَوَّاجًا قَالَ قَبْلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيْهُمُ حَتَّىٰ بَلَّغْتَ الْبَيَّابِ مِنْ

عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا السَّائِلُ سَأَلْتَنِي عَنْ الْوَعْدِ الْعَظِيمِ فَأَعْلَمُكَ بِحُجْرَةِ الْقِيَامَةِ أَقْوَامًا فِي سُرَرٍ
 يُوجَّاهُ رِجْلُ رِجْلٍ مِنْهُمْ سَلَّمَ مِنْهُ - اس کلام الہی کے کہ جہنم کا جانیگے صدر پس آؤ گے تم
 فوج فوج کہا راوی نے کہ آپ رونے بیان تک کہ کپڑے آنسو سے تر ہو گئے۔ بعد اس کے
 فرمایا کہ اے سائل تو نے مجھ سے پوچھا جان تو کہ انہیں گے لوگ قیامت کے دن بارہ گروہ
 ہوں کہ اَمَّا الْقِصَّةُ الْاُولَى فَيُخْبِرُونَ عَلَى صُورَةِ الْفِرْدَوْسِ وَهُمْ الْمُتَقَاتُونَ فِي النَّاسِ پہلے
 گروہ والے اٹھائے جائیں گے بندہ کی صورت بن کر اور دسے لوگ فتنہ انگیز ہوں گے ان
 فرمایا ہے اشباہ نے کہ فتنہ سخت تر ہے قتل سے وَالْقِصَّةُ الثَّانِيَةُ يُخْبِرُونَ عَلَى صُورَةِ الْخُفَّارِ
 وَهِيَ اَكَلَةُ الرِّشْوَةِ اَمِي السُّعْتِ قَالَ اِنَّهُ تَعَالَى سَمَاعُونَ الْكُذِّبَ اَكَاوُنَ لِلشَّيْءِ
 دوسرے گروہ والے خوک کی صورت پر اٹھیں گے اور دسے رشوت خوار ہوں۔ فرمایا حق تعالیٰ
 نے سننے والے جنوں کے اور کھانے والے حرام کے وَالْقِصَّةُ الثَّلَاثُ يُخْبِرُونَ عَمِيَانَا
 بِيَرْدٍ دُونَ تَبَعْلُقٍ بِهِمُ النَّاسُ وَهُمْ الَّذِينَ يَجُورُونَ فِي عَمَلِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالَى وَادَا
 عَمَلُهُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَكْفُرُوا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ عَمَلَكُمْ بِهِ اِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
 بصیر تیسرے گروہ والے اٹھائے جائیں گے انہ کے پھر نیلے بھٹکتے پس لوگ نے
 فریب کھائیں گے اور دسے ظلم و ستم کرنے والے ہیں حکم میں۔ قول باری تعالیٰ کہ ہے اور
 جس وقت حکم کرو تم درمیان لوگوں کے تو حکم کرو ساتھ عدالت کے کیونکہ اسد تعالیٰ بہتر
 نہ بہت کہتا ہے تم کو اسی بیشک دوسنے والا دیکھنے والا ہے وَالْقِصَّةُ الرَّابِعَةُ يُخْبِرُونَ
 رِشْوَةً وَهُمْ الْعَمِيحُونَ بِاعْمَالِهِمْ قَوْلُهُ تَعَالَى اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ
 اور چوتھے گروہ کے لوگ اٹھائے جائیں گے برے اور گونگے اور دسے متکبر ہیں اپنے
 اعمال پر۔ فرمان ہے اللہ تعالیٰ کا کہ بیشک اسد دوست نہیں رکھتا متکبر فخر کو وَالْقِصَّةُ
 الْخَامِسُ يُخْبِرُونَ وَبِشْيٍ مِنْ اَعْمَالِهِمُ الْقِيَمُ وَيَمْنَعُونَ السِّلَاحَ وَهُمْ
 الْعُلَمَاءُ الَّذِينَ يَخَالِفُ اَعْمَالُهُمْ اَوْ اَمْرُهُمْ قَوْلُهُ تَعَالَى تَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

اَلْفَسْكَہ اور پانچویں گروہ والے اٹھائے جائیں گے جس حال میں کہے گی ان کے دہن سے
 پیپ اور کاٹھن کے اپنی زبانیں اور دسے علما ہیں جن کے اعمال خلافت احوال کے تھے
 قول ہے اسدیاک کا آیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کرنے کا اور اپنے حق میں بخول جانے ہو
 وَالصِّفِّ السَّادِسَ مِجْتَرُونَ وَعَلَى اجسادِہُمْ قُورْہِ مِنَ النَّارِ وَهُمْ الْمَآہِدُونَ
 بِالزُّورِ قَوْلہِ تَعَالٰی وَلَا تَقْفُ مَا لَیْنُ لَّکَ بِہِ عَلَمٌ اَوْ حِطًّا طَائِفَہُ اُٹھایا جائیگا درحالیہ
 اُن کے بدنوں میں ترس ہو گا نار کا اور دسے چھوٹے گواہ ہیں۔ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے
 کہ بیرونی نکر اس بات پر جس کا سمجھنے عام نہیں ہے وَالصِّفِّ السَّادِسَ مِجْتَرُونَ وَاَقْدَامُہُمْ
 عَلَى جِبَابِہُمْ مَّعْقُودَہُ بِسَاقِیہُمْ وَہُمْ اَسَدٌ شَتَا مِنَ الْجِیْفِ وَہُمْ الَّذِیْنَ یَلْبِغُونَ
 الشَّہَکَاتِ وَاللَّذَاتِ قَوْلہِ تَعَالٰی اُولَئِکَ الَّذِیْنَ اَسْتَرُوا الْجَوَکَ الَّذِیْکَ بِالْاُخْرَہِ
 ساتویں گروہ والے اٹھیں گے اور پانچویں اُن کے پیشانی سے بندھے ہوئے اور مروے
 سے زیادہ اُن میں بدبو ہو گی اور دسے بیرونی شہوت اور لذت کے ہیں۔ قول ہے حق تعالیٰ
 کا کہ انھوں نے خرید کیا حیات دنیا کو مقابل میں آخرت کے وَالصِّفِّ السَّادِسَ مِجْتَرُونَ
 کَالشَّکَارِیِّ یَقْعُونَ لَیْلِنَا وَشَمَاکَ وَہُمُ الَّذِیْنَ یَمْسَعُونَ حَقَّ اَللّٰہِ قَوْلہِ تَعَالٰی
 یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اَلْقِفُوْا مِنْ طَیْبَاتِ مَا کَسَبْتُمْ اَوْ رَاٰہُمْ اِنْ کُنْتُمْ اُولَیِّ
 طَرَحٍ داسٹے بائیں گے پڑنے اٹھائے جائیں گے اور دسے حق اللہ کے مانع ہیں
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ اے ایمان والو خرچ کر دیا کہ کما فی وَالصِّفِّ السَّادِسَ مِجْتَرُونَ وَہُمْ
 سَرَاوِیْلٌ مِّنْ قَطْرَکَیْنِ وَہُمُ الَّذِیْنَ یَمْسَعُونَ بِالْجَبْنِہِ قَوْلہِ تَعَالٰی وَلَا تَجَسَّوْا وَلَا یَغْتَبِ
 بَعْضُکُمْ بَعْضًا کونین جماعت قطران کی ازار پہنے اٹھائی جائیگی اور دسے غیبت
 کرنے والے ہیں۔ قول ہے حق تعالیٰ کا کہ جاسوسی نکر و اور نہ غیبت کرے بعض بھار
 بعض کی وَالصِّفِّ الْعَاشِرَ مِجْتَرُونَ خَارِجِیْنَ اَلَسْنِیَّہِہُمْ مِّنْ فَمَّہُمْ وَہُمُ الَّذِیْنَ
 کَانُوا اَصْحَابَ النِّمِیَّۃِ قَوْلہِ تَعَالٰی هَمَّا ذَا مِشَاوِہِہُمْ مِّنَا عَالِیْمُ الْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَنْ یَّمْ

و سو اگر وہ اٹھایا جائے گا اس حالت سے کہ بائیں اُن کی گردن کے پیچھے سے نکلی ہوگی
 ہون کی اور وہ پھل خور ہون گے فرمایا اسد سبحانہ نے کہ پھل خور بہت پھرنے والا اسطے
 حنفی کے نسخ کرنے والا خیر کا حد سے تجاوز کرنے والا گنہگار ہے وَالْقِصَّةُ الْحَادِثُ عَشْرُ
 يُحْشَرُونَ مَسْكِرَانِ وَهُمْ الَّذِينَ يَتَخَذُونَ فِي الْمَسَاجِدِ بِحَدِيثِ الدُّنْيَا قَوْلَهُ تَعَالَى إِنَّ
 الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا گیارہواں طائفہ اٹھایا جائیگا اور وہ
 مسجدوں میں بات و بیانی کیا کرتے تھے۔ فرمان خداوند تعالیٰ کہ ہے کہ بیشک مسجدیں اسد
 کی ہیں پس اس کے ساتھ دوسرے کو یاد نکر دو وَالْقِصَّةُ الثَّانِي عَشْرُ يُحْشَرُونَ عَلَى
 صُورَةِ الْخَنَازِيرِ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا يَأْكُلُونَ الرِّبَا قَوْلَهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً گیارہواں خنزیر کی صورت پر اور وہ سود خور
 ہیں۔ فرمایا اسد سبحانہ تعالیٰ نے اے ایمان والو سود مت کھاؤ وَفِي الْخَبَرِ عَنْ مَعَاذِ
 أَبِي جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَيَوْمُ الْحِسْرَةِ وَالنَّكَاةِ يُحْشَرُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى
 مِنْ قِبَلِهِمْ عَلَى اثْنِي عَشَرَ أَجْوَاجًا مَرُوسٍ بِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَحَضْرَتِ رَسُولِ
 کریم صلم سے فرمایا کہ جب ہوگا ثیاست اور حسرت و ندامت کا دن تب اٹھائے گا۔
 حق تعالیٰ میری اُمت کو قبروں سے بارہ فوج بنا کر القوم الاول يُحْشَرُونَ مِنْ قِبَلِهِمْ
 لَيْسَ لَكُمْ بَيْكٌ وَلَا رِجَالٌ يُنَادِي مُنَادٍ مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَانِ هُوَ كَلِمَةُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ
 الْخَيْرَانَ قَوْلَهُ تَعَالَى وَالْجَارِ نَبِيٍّ الْقُرُونِ وَالْجَارِ الْجَنَبِ فَقَدْ أَجْرًا وَهُمْ مُصَلِّينَ
 إِلَى النَّارِ پہلی فوج اٹھائی جائیگی اپنی قبروں سے بے ہاتھ پاؤں کے تب پکارے گا
 فرشتہ اسد تعالیٰ کی طرف سے کہ یہ ستائے تھے ہمایون کو۔ قول ہے حق تعالیٰ کا اور
 ہمایہ رشتہ دار اور ہمایہ پہلو کا یہ بدو تو بہ کے مر گئے یہ ہے جزائے ان کی اور فرخ ہنگا
 ہمارے طرف ہو وَالْقَوْمُ الثَّانِي يُحْشَرُونَ مِنْ قِبَلِهِمْ عَلَى صُورَةِ الدَّابَّةِ فَيُنَادِي مُنَادٍ
 مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَانِ هُوَ كَلِمَةُ الَّذِينَ يَتَخَذُونَ الصُّكُوتَ وَمَا تَوَاوَعُوا مِنْ قَوْلِهِمْ أَجْرًا وَهُمْ

وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ قَوْلُهُ تَعَالَى خَوَّلَ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 الَّذِينَ هُمْ يُرَادُونَ وَيُصَلُّونَ الْمَاعُونَ اور دوسری فوج اٹھائی جاوے گی قبروں سے اپنی
 چارپائے کی صورت پر تب پکارے گا فرشتہ خدا کی طرف سے یہ لوگ گاہلی کرتے تھے نماز
 میں اور بدوں توبہ کے مر گئے یہ ہے اُن کی جزا اور مرجع اکابر جہنم سے فرمایا اسد پاک نے
 حیف ہے اُن نمازیوں کے حال پر جو اپنی نماز بھول جاتے ہیں کہ ریاکار اور مانع زکوٰۃ
 ہیں وَالْقَوْمِ الَّذِينَ يُخْشَوْنَ مِنْ قُبُورِهِمْ وَيَخَفُونَ مِثْلَ الْجُنَّالِ مِنَ الْجَبَابِطِ
 وَالْعُقَابِ قِيَارٍ مِمَّا دَمِنَ قَبْلِ الرَّحْمَانِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَمْنَعُونَ الزَّكَاةَ وَمَا تَأْتِي
 وَلَمْ يُغْنَوْا مِنْهَا مِنْ أَجْلِ آؤْهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى يَكْفُرُونَ بِالْحَبِ
 وَالْفِئْتَةِ لَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَيَذَرُ اللَّهُ فِيهِمْ يَوْمَ يُحْيِي عَلَيْهَا
 فِي تَارِيحِهِمْ وَيَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى بَکْلَ دَانٍ مِنْهَا لَوْحًا مِنَ النَّارِ فَتَكُونُ بِهَا جَبَابِ
 وَيُجَوِّبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ اور تیسری فوج اٹھائی جاوے گی قبروں سے اپنی اور پیٹ اُن کے
 پہاڑوں کے مانند بھرے ہوئے سائب اور بچھوڑوں سے متب پکارے گا فرشتہ خدا کی
 طرف سے یہ لوگ منع کرتے تھے زکوٰۃ کو مر گئے بے توبہ کے جزا اُن کی یہ اور مرجع اکابر
 جہنم ہے جیسا قول ہے حق سبحانہ کہ جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور خرچ
 نہیں کرتے تو اسکو راہ خدا میں پس خبر دے اُن کو عذاب دردناک کی اس روزگرم کجا ایلی
 اس پرانگ دوزخ کی نور نامے گا اسد تعالیٰ اس کی ہر دانگ کے مقابل میں تخی اس کی
 کی بھروسے گا اُس سے اُن کی پیشانی اور پیٹ اور پہلو اور پیٹ کو وَأَمَّا الْفُجُورُ السَّارِعُ
 فَخْشَرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ يُخْرَجُونَ مِنْ أَهْلِهَا يَوْمَ دَمَ وَأَمَّا وَهُمْ فَمَا يَنْصِلُونَ
 بِالْأَرْضِ وَالنَّارِ مَرْجِعٍ مِنْ آفَافٍ هُمْ قِيَارُهَا مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَانِ هَؤُلَاءِ
 الَّذِينَ كَذَّبُوا فِي الْأَنْبِيَاءِ وَلَيَسْخَرُنَّ مِنْهُمْ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنْ أَهْلِهَا يَوْمَ دَمَ وَمَصِيرُهُمْ
 إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ يَوْمَ لَا تَنْفَعُهُمْ أَمْثَلُهُمْ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ وَلَا هُمْ يَخْلُصُونَ

نوح والے اٹھائے جائیں گے قبروں سے اپنی اس طرح کہ ہونٹوں سے اُن کے خون بیگا
 اور آنتیں اُن کی ٹانگیں کی پھانسیں کہ زمین پر گرین گی۔ اور پھر اُن کے اُگ نکلے گی۔ پس
 پکارے گا پکارنے والا اللہ کی طرف سے کہ یہ لوگ چھوٹے تھے بیع و شرا میں مر گئے
 اور توبہ نہ کی جزا اُن کی یہ اور مزح اُن کا نارے مثل قول باری تعالیٰ کے اور جو لوگ خرید کرتے
 ہیں عوض عدا اُن کی کے ثمن قلیل کو دَامَا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ يُخْرَجُونَ مِنْ
 اَبْلَ اَنْفِهِمْ رَاحَةٌ اَنْتُمْ مِنَ الْخَفِیَّةِ فِیْ نَادِیْ مُنَادِیْ الرَّحْمٰنِ هُوَ الَّذِیْنَ یَلْمِزُونَ
 الْمُعَاصِیَ سِیْرًا مِّنَ النَّاسِ وَلَکُمْ لِحَاظُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَا تَوْاَدُّوْا لَمْ یَبُوْا اَھْلًا اِجْرًا وَھُمْ
 وَمَصْبِرُھُمْ اِلَی النَّارِ فَوَلِّیْھِمْ لَعَالِی یَسْتَحْفِیُّوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَحْفِیُّوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَھُوَ مَعُھُمْ
 بِاَنْجُوْنٍ نُّوحٍ كَے لوگ اٹھائے جائیں گے اپنی قبروں سے جس حال میں کہ اُن کے بدنوں
 سے مردے سے زیادہ بربوئے گی۔ تب پکارے گا پکارنے والا خدا کی طرف سے کہ یہ
 چھپاتے تھے اپنے گناہوں کو آدمیوں سے اور نہیں دُرتے تھے خدا سے مر گئے بدوں
 تپس کے یہ ہے اُن کی جزا اور نارے اُن کا مزح۔ قول ہے اللہ تعالیٰ کا کہ چھپاتے ہیں
 آدمی سے اور نہیں چھپا سکتے اللہ تعالیٰ سے اور وہ اللہ اُن کے ساتھ ہے وَامَّا الْقَوْمُ السَّارِعُونَ
 فِیْ خُسْرٍ مِنْ قُبُورِهِمْ مَّقْطُوعَةُ الْخَلْفِ مِنْ لَّا خَفِیَّةٌ فِیْ نَادِیْ الْمُنَادِیْ مِنْ
 قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هُوَ الَّذِیْنَ یَسْتَعِیْذُوْنَ بِالْزُّرْرِ وَمَا تَوْاَدُّوْا لَمْ یَبُوْا اَھْلًا اِجْرًا وَھُمْ
 وَمَصْبِرُھُمْ اِلَی النَّارِ اور لیکن چھٹی نوح والے نکلیں گے اپنی قبروں سے خلق اُن کے
 ہوئے گردن کے پیچھے سے تب پکارے گا پکارنے والا خدا تعالیٰ کی طرف سے کہ یہ
 لوگ وہ ہیں کہ جھوٹی گواہیاں دیتے تھے اور بے توبہ کیے مر گئے ہیں جزا اُن کی یہ اور مزح
 اُن کا جہنم ہے وَامَّا الْقَوْمُ السَّارِعُونَ فِیْ خُسْرٍ مِنْ قُبُورِهِمْ وَلَیْسَ لَھُمْ الشَّہَادَةُ فِی نَادِیْ مُنَادِیْ
 مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هُوَ الَّذِیْنَ یَمْتَعُونَ الشَّہَادَةَ قَوْلُہُ تَعَالٰی کَتَبْنَا الشَّہَادَةَ
 وَمَنْ یَّکْتُمُھَا فَاِنَّہٗ اَتٰہُ قَلْبُہٗ وَمَا تَوْاَدُّوْا لَمْ یَبُوْا اَھْلًا اِجْرًا وَھُمْ وَمَصْبِرُھُمْ اِلَی النَّارِ

[illegible]

کوڑھی اور تمام بدن میں پسیدی اپنی گوردن سے نکالیں گے تب فرشتہ رب کا پکارنے کے
 انھوں نے دنیا میں اپنے باپ مان کو رنج دیا ہے اور توبہ نہ کر کے مر گئے ہیں یہ سب ان کی جزا
 اور نارسہ انکار ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے کہ عبادت کرو اللہ کی اور میرے شریک کرو اس کے
 ساتھ کسی کو اور احسان کرو اپنے مان اور باپ پر و اما الفوج الحادی عشر فبشر من
 بئیرہم عسیا ناکا القلب والعین۔ اِنَّ اللہَ کَفَرُ الْخَوَارِ وَشَقَّاهُمْ مَطْرُوْحَةً عَلَی
 لَبَطِ فِہِمْ وَنَحْنُ فِہِمْ وَیُخْرِجُ مِنْ الْبُطُوْنِ الْقَدْرِ فِیْنَادِی السَّادِی مِنْ قَبْلِ الرَّحْمٰنِ
 لَمْ یَخْلُکَ الَّذِیْنَ یُشْرِکُوْنَ اَخْمَرُ مَا تَوَادُّوْا لَمْ یَتَوَادُّوْا فَهَذَا جِزَاؤُھُمْ وَمِمَّا یُصِیْرُھُمْ اِلَی
 النَّارِ قَوْلُهُ تَعَالٰی اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمِیْسِرُ وَالْاَنصَابُ وَالْاَزْکَامُ رُجْسٌ مِنْ عَمَلِ
 السَّیِّئَاتِ اَوْ رِجَارِیْہِمْ فَوْجِ وَاِلَی دَلِیْلٍ اَوْ اَنْتُمْ کَے اندھے اٹھیں گے اور جنت
 اُن کے بیل کے سینگ کی طرح۔ اور اب اُن کے پیٹ اور زانو پر بڑے ہوئے اور
 پیٹ سے اُن کے پسیدی نکلتی ہوئی۔ تب فرشتہ پکار کر کہے گا یہ لوگ شراب پیتے تھے
 اور بدون توبہ کے مر گئے یہ جزا اُن کی ہے اور انکا مقام آتش دوزخ ہے۔ فرمایا حق جل شانہ
 نے کہ شراب اور جو پسیدی ہے عمل سے شیطان کے و اما الفوج الثانی عشر فبشر من
 بئیرہم ووجوھہمْ مِثْلُ الْقَمَرِ کَلِیْلَ الْمُدْرِ فِیْمَرُوْنَ عَلَی الصِّرَاطِ حِکَا الْبُرْقِ
 الْحَاطِفِ فِیْنَادِی السَّادِی مِنْ قَبْلِ الرَّحْمٰنِ اُولَئِکَ الَّذِیْنَ یُتِمُّوْنَ عَنِ الصَّامِی
 وَیَحْفَظُوْنَ صَلَوةَ الْخَمْسِ بِالْجَمَاعَةِ وَمَا تَوَادُّوْا اَمَامَ التَّوْبَةِ فَهَذَا جِزَاؤُھُمْ وَمِمَّا یُصِیْرُھُمْ
 اِلَی الْجَنَّةِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ لَا تَنْهَمُ رَاۤہِیْمٌ عَنْ اللّٰہِ وَادَّعٰی عَنْھُمْ قَوْلُهُ
 تَعَالٰی لَا تَخَافُوْا وَلَا حَزَنًا اَوْ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ فَوْجِ
 کے لوگ چہرہ انکا جو دھوین رات کے چاند کا سا بھلی کی طرح صراط پر گزریں گے پس فرشتہ
 ندا کرے گا کہ یہ لوگ عمل صالح کرتے اور گناہ سے باز رہتے اور پانچوں وقت کی نماز جماعت
 کے ساتھ پڑھتے تھے توبہ کر کے مر گئے ہیں اب یہ بہ جزا اُن کی اور جنت ہے مقام

انکا ساتھ منفیات اور خوشنودی الہی کے کیونکہ وہ راضی ہیں اللہ سے اور اللہ انہیں راضی ہے۔ قول بے بار پتالی کا مست ڈرو اور مست ٹم کرو اور خوش رہو جنت میں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

الباب الرابع والعشرون في ذكر فتور الخلائق من القبور
يَقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ إِذَا تَمَرُّوا مِنَ الْقُبُورِ يَقِفُونَ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي تَمَرُّوهُ مِنْهُ
الرَّكْعَيْنِ سَنَةً لَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ وَلَا يَجْلِسُونَ وَلَا يَنْكَبُونَ قَبْلَ يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ
بِمَا كُفِرَتْ أَهْلُ دِينٍ مُحَمَّدٍ صَلَاحُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ إِنَّ أَمْسَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
عَرَّجُكُمْ مِنْ أَتَارِ السَّوْمُوعِ

چوبیسواں باب اٹھائے جانے میں خلافت کے اپنی قبروں سے
کہا ہے کہ جب اٹھائی جائیگی خلقت اپنی قبروں سے کھڑی رہی اسی موضع میں چالیس
برس تک اور نہ کھائیں نہ پئے گی نہ بیٹھے گی نہ کلام کرے گی۔ پوچھا کسی نے یا رسول
اللہ صلعم دین محمدی کے لوگ کیونکر بچانے جائیں گے قیامت کے دن آپ نے فرمایا کہ

میری اُمت مشرور اور وضو کے سبب سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے
وَفِي الْكُبَرِ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْعَقُ أَهْلَهُ الْخَلَائِقُ مِنْ قُبُورِهِمْ قَتَاتِي الْمَلَكُ
إِلَى رَأْسِ قُبُورِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَسْحُونَ رُؤُوسَهُمْ مِنَ التُّرَابِ مِلْسَةً التُّرَابِ مِنْهُمْ
مَنْ أَمَرَ بِجُودِهِمْ فِيهِمْ الْمَلَكُ تِلْكَ الْمَوَاضِعُ فَلَا يَذْهَبُ مِنْهَا فِتْنَةٌ إِنْ شَاءَ
مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ يَا مَلَكُ كَلِّتِي لَيْسَ ذَلِكَ تُرَابٌ قُبُورِهِمْ أَلَمَّا هُوَ تُرَابٌ حَسْبُ نَبِيهِمْ
دَعُوا مَا عَلَيْهِمْ إِنْ يَمُرُّوا الصِّرَاطَ وَيَدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَنْ نَظَرَ إِلَيْهِمْ يَعْلَمُ أَنَّهُمْ
خَلْقُ امِي وَعَبَّادِي اور حدیث میں آیا ہے کہ جب دن قیامت کا ہوگا اٹھاؤ گے گا، سر اٹھاؤ
خلائق کو ان کی قبروں سے پھر آئیں گے ملائکہ مومنین کی گور کے سر اٹھانے اور خاک پونچھنے کے
ان کے سروں سے تب سارے اعضا کی خاک تو اُڑ جائے گی مگر مواضعِ سجود کی خاک نہ مٹے گی

اس وقت فرشتے سرخ ترین گے ان مقاموں کو یعنی موانع سجدہ کو مگر وہ ان کی خاک پاک ٹھکی
 ہوئی نہ کر گیا نہ اکر نے والا خداوند تعالیٰ کی جانب سے کہ اے ملائکہ یہ خاک گور نہیں
 بلکہ خاک محراب نہ چھوڑو اس خاک کو جب تک یہ گندہین صراط پر سے اور داخل ہوں
 بہشت میں تاکہ جو انھیں دیکھے وہ سمجھے کہ میرے خاص خادم اور عابد ہیں رُوی عن جابر
 بن عبد اللہ رضی قال قال رسول اللہ صلعم اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بَعَثَ اللَّهُ تَعَالَى
 مَا فِي الْقُبُورِ رَاحِي إِلَى رِضْوَانٍ يَارِضُونَ إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ الصَّالِحِينَ مِنْ قُبُورِهِمْ
 جَائِعِينَ غُلَامِينَ فَاسْتَقْبَلَهُمْ بِسُهُوَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَيَجِئُهُمُ الرِّضْوَانُ يَا أَيُّهَا الْعُلَمَاءُ
 وَمَا أَيُّهَا الْوَلَدَانِ الَّذِي لَمْ يَلْعَلْهُ حَلْمٌ حَتَّى يَأْتُوْا أَيًّا تَكُونُ يَا طَبَا قِ نُّورِ
 الْكُرْمِ عَدَدِ الثَّرَابِ وَأَقْطَارِ الْمَطَارِ وَلَوْ أَكْبِ السَّمَاءِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ
 يَا لَهَا كَمَتِ الْكَيْتَرَةُ وَالْأَطْعَمَةُ الشَّهِيَّةُ وَالْأَشْرَبَةُ الدَّيْمِيَّةُ وَإِذَا أَلْقَيْهِمْ
 لِيَطْعَمَهُمْ ذَالِكُ وَيَقُولُ لَهُمْ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا هَلِيئًا بِمَا اسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ
 الْخَالِيَةِ جَابِر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جس وقت
 قیامت ہونگی اٹھائو گی اللہ تعالیٰ سب کو قبروں سے اور وحی کرے گا اے رضوان میں
 نے نکالاروزہ داروں کو قبروں سے بھوکا پیاسا پس پیشوائی کرو ان کی بہشت کی
 طرف تب پکارے گا رضوان اے توجوانوں اور لے لو کون جو بلوغ کو نہیں پہنچے ہو پس
 آوین گے وہ بعد اس کے لاوین گے ان کے پاس طبق ب اور کے زیادہ خدو خال اور قطرہ
 باران اور ستارہ آسمان اور درختوں کے پتوں سے اور سوے کثیر اور کھانے مرغوب اور
 شربت لذیذ۔ پھر انکو کھلاؤ نیلے اور کہیں گے کھاؤ اور پیو گوارا ہو تم کو وہ جو آگے بھیجا کر
 تم نے ایام ماضی میں رُوی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلعم ثَلَاثُ بَقَرٍ لِّصَاحِبِ
 مُحَمَّدٍ الْمَلَكَةُ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ الشُّهَدَاءُ وَصَاحِبُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَصَاحِبُ
 يَوْمَ عَرَفَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ صاف کر نیلے

رہے جب لوگ آسودہ تھے اور یہ کہ تم یہاں سے رہے تھے جن کو سب لوگ سیراب
 تھے تب کہا میں گئے اور میں گئے اور آسائش کریں گے اور سب خلقت حساب
 میں مبتلا رہیں۔ وَقَدْ جَاءَنِي الْحَبْرُ لَا يَمْلِكُ عَشْرَ نَفَرٍ إِلَّا بِنِيَاءٍ وَالْعَازِي وَالْعَالِمُ وَالْمُشْهِدُ
 وَحَامِلُ الْقُرْآنِ وَالْمُؤَدِّنُ وَالْمُؤَدِّلُ وَالْمُؤَدِّلُ وَالْمُؤَدِّلُ وَالْمُؤَدِّلُ وَالْمُؤَدِّلُ
 قَتْلُ مَقْلُومًا وَمِنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَتِهَا أَوْ آيَاهَا حُرِّثَ مِنْ كَرَامَاتٍ نَهْوِي
 دس گروہ سے انبیاء اور عازمی اور عالم اور شہید اور حافظ کلام اللہ اور مؤذن اور
 امام عادل اور جو غور و حالت نفاس میں سرگئی اور جو مظلوم قتل کیا گیا اور جو مر گیا
 دن کو جسے کی یارات کو وَفِي الْحَبْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْتَسَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كَمَا وَلَدَتْهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ عَرَاءَ حِفَاةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مُحْتَلِطُونَ
 بِالنِّسَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ حَلَّ أَحْسَرُ عَارِيَّةً حَائِيَةً قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَالْأَسْفَاهُ
 يُحْتَسَرُونَ مِنْهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاقَيْهَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا
 حِفَاةُ اسْتَغْلِ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّظَرِ وَسَمِّرُوا أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ مَوْفُوقُونَ
 أَرْبَعِينَ سَنَةً لَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ الْعُرُقَ إِلَى قَدَمَيْهِ وَمِنْهُمْ
 مَنْ يَبْلُغُ إِلَى مَافِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى صَدْرِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُحْتَسَرُ
 أَحَدٌ كَيْبًا قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْبِيَاءُ وَأَهْلُوهُمْ وَأَهْلُ مَوَارِجٍ وَشُعَبَانَ وَرَمَضَانَ عَلَى
 الْوَلَاءِ وَكُلُّ النَّاسِ جَاءَكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْأَنْبِيَاءَ وَأَهْلَ بَيْتِهِمْ وَأَهْلَ رَحْبٍ وَ
 شُعَبَانَ وَرَمَضَانَ فَالْتَمَسُوا شُعَبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَيُقَالُ يَسُوقُهُمُ الْمَسْكَةُ إِلَى
 أَرْضٍ يُقَالُ لَهَا السَّاهِرَةُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاتَّهَى رَجُلٌ وَأَمْلَدَهُ فَادَّاهُمُ السَّلَامُ
 وَيُقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ فِي عَرَصَاتٍ الْخَمْسَةِ وَلِكُلِّ مِائَةٍ وَعِشْرِينَ صَفَاكُلُ صِفَةٍ
 مَصِيدَةٌ طُولُهَا أَرْبَعِينَ أَلْفَ سِتْرَةٍ وَفَصِيلَةٌ عَرَضُهَا عِشْرُونَ
 أَلْفَ سَنَةٍ وَيُقَالُ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ ثَلَاثَةٌ صَفُوفٌ الْبَاقِي لَفْرَةٍ

اور حدیث میں آیا ہے کہ حضرت رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب لوگ ننگے
 کھلے اٹھیں گے گویا اسی وقت ان کے پیٹ سے پیدا ہوں گے۔ تب پوچھا عا کثرہ نے
 یا رسول اللہ کیا مرد اور عورت سب ایک ساتھ ملے رہیں گے۔ فرمایا ہاں۔ کہا کیا میں بھی ننگی
 رہوں گی۔ فرمایا ہاں۔ کہا اے رسول اللہ کہ ایک دوسرے کو ننگا دیکھے گا تب بار بار بنی
 صلعم نے اپنا ہاتھ کانڈھے پر اُن کے اور کہا اے بیٹی ابی قحافہ کی اس ن سب کی نکلیں
 آسمان کی طرف ہوں گی اور چالیس برس اسی حالت میں رہیں گے نہ کھائیں گے نہ پینیں گے
 بعد اُس کے سب کے بدن سے عرق نکلے گا اور کسی کے قدم کسی کے ساق کسی کے
 پیٹ کسی کے سینے تک پہنچے گا۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے پوچھا یا رسول اللہ
 کوئی سوا بھی اُسٹھے گا۔ فرمایا ہاں ابنیا اور اُن کے اہل اور روزہ دار رجب و شعبان و
 رمضان کے پیہم۔ اور اُس دن سب لوگ بھوکے رہیں گے مگر یہ چند اشخاص جو مذکور ہوئے
 آئندہ ہوں گے اور مروی ہے کہ سب لوگوں کو زمین محشر میں جس کا نام ساہرہ ہے
 جمع کرینگے چنانچہ قول ہے اللہ یاک کا ایک بار صور پھونکے تب سب کے سب ارض ساہرہ
 تین یکا یک ہوں گے جائیں گے۔ اور بھی کہتے ہیں کہ میدان محشر میں ساری خلق اللہ کی
 ایک سو بیس صفیں کھڑی ہوں گی اور ہر ایک صف کے طول کی مسافت چالیس ہزار برس
 اور عرض کی مسافت بیس ہزار برس۔ اور کہا ہے ان میں سے مومنوں کی تین صفیں ہوں گی
 اور باقی کا فروں کی۔ رُوِی عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ
 صَفًّا وَهَذَا صَفُّ الْمُؤْمِنِیْنَ خَلْفَهُمْ بَعْضُ الْوُجُوْہِ غَرَجَجَتْ وَاِذَا
 الْوُجُوْہُ مَعْدُوْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ رَوٰیہُ بَنی صُلَیْمَہُ سَعْدِیُّہُ اَمَّہُ
 صفیں ہوں گی اور نبی صحت ہے۔ لیکن صفت مومنوں کی یہ ہے کہ اُن کے چہرے اُردن
 روشن و تابان ہوں گے۔ اور کافروں کے منہ کالے اور شیاطین کے زمرے میں عذاب
 کیے جائیں گے

الباب الخامس والعشرون في ذكر سوق الخلائق الى المحشر
يَقَالُ سَوْدُ الْكَافِرِ يَأْتِيهِمْ وَسَوْقُ الْمُؤْمِنِينَ يَأْتِيهِمْ وَمَرَكِبُهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ
تَعَالَى يَوْمَ يُخْتَارُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَرَفْدًا

پہنچیں ان باب بیان میں لیجائے خلائق کے محشر کی طرف
کہتے ہیں کہ کفار پیادہ یا لیجائے جائیں گے اور ایمان والے گھوڑوں اور سوار یوں پر چنانچہ
فرمایا ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ نے کہ متقین روز قیامت کے جانیں گے اپنے رب کے پاس اور
قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَمَّا يُخْتَارُ الْمُؤْمِنُونَ رَبُّكَ تَعَالَى يَجْعَلُ يَوْمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ لَا تَسْأَلُوا الْعِبَادَ بِلَارِكِهِمْ التَّجَائِبُ فَإِنَّهُمْ اِعْتَادُوا
الرُّكُوبَ فِي الدُّنْيَا كَانَ فِي الْأَوَّلِ صَلْبُ آيِهِمْ مَرْكَبُهُمْ ثُمَّ بَعْدَ ذَلِكَ
كَلْبُ أُمِّهِمْ تَسْعَةً أَشْهُرٍ وَحِينَئِذٍ وَالدُّنْيَا أَهْمُ حُجْرَاتِهِمْ سَلْبِينَ لِلرِّضَاعِ
ثُمَّ إِذَا ابْتَدَأَ تَفَقُّقَ آيِهِمْ مَرْكَبُهُمْ ثُمَّ أَخْلَى وَالْإِغْثَالَ وَالْحَمِيرَ مَرْكَبَهُمْ فِي
الْبُؤَادِ وَالسُّقْنِ فِي الْبُحَارِ وَحِينَئِذٍ مَا تَوَاقَفَتْ أَرْحَامُهُمْ فَمِنْ قَامُوا مِنْ بُؤَادِهِمْ
كَاتَمُوا لِهَيْبَتِهِ وَاجْتَلَا فَارْتَمَوْا اِعْتَادُوا الرُّكُوبَ وَلَا يَقْدِرُونَ عَلَى الْمَشْيِ وَ
تَرَكُوا لِحُكْمِهِمْ وَهَوَاهُ أَصْحَابَهُ فَيُرَكَّبُونَهَا وَيُقَدِّمُوا عَلَى الْمَوْلَى وَلِلَّهِ قَالَ صَلِّمْ
سَمِعُوا أَصْحَابًا يَأْكُمُ وَعَظْمُهُمْ فَانْثَرَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَطَايَا كَمَا عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ع
فرماتے ہیں کہ جائیں گے مؤمنین قیامت کے دن اپنے گھوڑوں پر سوار فرمائے گا حق تعالیٰ
ملائکہ کو مت لیجاؤ میرے بندوں کو بے سواری کیونکہ ان کو دنیا میں عادت تھی سوار ہونے
کی پہلے باپ کی پیٹھ اُن کی سواری تھی۔ پھر مان کا پیٹ نو سینے تک۔ اور جب مان جی
تو اس کی گود و دو پیٹ کے لیے دو برس تک اُن کی سواری تھی پھر دودھ چھڑانے کے
بعد اُن کے باپ کی گردن۔ بعد اُس کے گھوڑا اور خیر اور گدھا اُن کا مرکب تھا مید النون میں
اور کشتیان دریا میں اُن کی سواریاں تھیں۔ اور جب مر گئے تو اپنے دینی بھائیوں کے

کاندھے پر چڑھے۔ اب جو اپنی قبروں سے نکلے ہیں تو انکو پیدل نہ لیجاؤ کیونکہ ان کو عاتق سواری کی سہلے اپنے ہاتھوں جہانہ سینگے اور انھوں نے اپنے گھوڑے آگے ہی بھیج دیے وہ قربانی کے جانور ہیں اس پر سوار ہو کر اپنے مولائے حضور میں حاضر ہوں اور اسی سبب جناب رسالت مآب صلعم نے فرمایا موتا تازہ کرو اپنی قربانی کے جانور دن کو اس لیے کہ قیامت کے دن وہی تمھاری سواریاں ہوں گی

الباب السادس والعشرون فی ذکر القیامۃ

فی الخبر اذا کان یوم القیامۃ یجمع اللہ تعالیٰ خلق الاولین والآخرین فی صید واحد وقد دنت الشمس علی رؤسہم وکشد حرھا فیخرج عنق من الذاکر انظر لہ ینادی المادیۃ یا مشرکاً لا یحیی الطریق الی الظل فیسئلون دھم ثلثہ فرقة المؤمنین وفرقة المنافقین وفرقة الکافرین فاذا صار الی الاخر الی الظل صار الظل ثلثہ اقسام قسم الحکماء وقسم الذخائن وقسم السوء

چھ سو ان باب بیان میں قیامت کے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب دن قیامت کا ہو گا جمع کر گیا حق سبحانہ جل شانہ خلق اولین اور آخرین کو ایک زمین میں۔ اور قریب کا آفتاب ان کی سوزن پر اور سخت گرمی ہوگی پھر نگے کی ایک گردن لگ سے مانند سائے کے بپکارے گا پکارے والا اور گروہ خلائق چلو سائی کی طرف پس چلیں گی۔ اور سب سے تین فرقہ ہوں گے مؤمنین منافقین کافروں پھر جب پونجی کی خلق سائے کی طرف تو سایہ میں قسم کا ہو جائے گا ایک قسم حرارت۔ دوسری قسم تمام تر دھواں کہ یاب قولہ تعالیٰ انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب قال الحکماء تقوم علی رؤس المنافقین والذخائن علی رؤس الکفار والبور علی رؤس المؤمنین والحرارة علی رؤس المنافقین لا ینفخون من الحرارة فی الدنیا چنانچہ قول ہے حق تعالیٰ کا کہ روان ہوئے لوگ تین شاخ کے سائے کی طرف پھر حرارت گرمی ہوگی منافقوں

کے سر پر۔ اور دھوان کافرون کے سر پر۔ اور نور مومنون کے سر پر۔ حرارت منافقین کے سر پر اس واسطے کہ وہ بوسے ستھ حرارت دنیا میں دھوکہ دے کہ لو اَلَا نَقْرُؤُا فِي الْحَقِّ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَّوْكَ اَوْ اَيُّهُنَّ هِيَ وَالَّذِي خَلَقَ عَلَى رُؤُسِهِمُ السَّجَّادَاتِ كَا نُوْا فِي الدُّنْيَا فِي الظُّلُمَاتِ وَفِي الْآخِرَةِ چنانچہ قول اللہ تعالیٰ کا ہے اور کہا لوگوں نے ست بجھا گو حرارت میں تو کہ دے اس محمد صلعم آگ جہنم کی سخت تر ہے حرارت میں کاش بوسے جانتے۔ اور دھوان سر پر کافرون کے۔ اس لیے کہ دے دنیا میں اندھیرے میں تھے اور آخرت میں بھی اسی طرح کَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰی وَالَّذِينَ كَفَرُوا اُولٰٓئِكَ لَهُمُ السَّاعُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرُ عَلَى رُؤُسِ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَهْمُ كَا نُوْا فِي الدُّنْيَا فِي النُّوْرِ وَفِي الْآخِرَةِ قول اللہ پاک کا ہے کہ اور جو لوگ کافر ہوئے اور دوست ان کے طاغوت نکالیں گے انکو روشنی سے تاریکی کی طرف مارد نور سر پر مومنون کے اس واسطے کہ تھے وہ دنیا میں نور میں اور آخرت میں بھی اسی طرح کَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰی اِنَّهُ وَلِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ فَمَا حَقَّ تَعَالٰی نے کہ مومنون کا دوست اللہ ہے نکالے گا ان کو تاریکی سے روشنی میں وَقَالَ فِي صِفَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَيْسِي كُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ فَيَايُمُكَا نِيْمُ بَسُوْا لَهُمُ الْيُسُوءُ جَنَابٍ تَجَرُّوْا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَهْمُ اور کہا ہے اللہ تعالیٰ نے مومنین کی صفات میں دن قیامت کے کہ اُس روز دیکھے گا تو مومنین اور مومنات کو کہ دور سے گی روشنی سامنے اور سامنے ان کے بشارت دے ان کو بہشت کی کہ ہتی ہیں نیچے اُس کے ہرین قال رسول اللہ صلعم سُبْعَةٌ تَقُوْا يَطْلُمُهُمْ جَنَّةُ تَعَالٰی فِي ظِلَالِ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا يَطْلُ الْاَظْلَمُ اِمَامًا عَادِلٌ وَشَابٌّ شَتَا فِی عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلَانِ كَا بَا فِی اللّٰهِ وَانْتَرَقَا فِی اللّٰهِ رَجُلٌ طَلَبَهُ اِمْرَاةٌ ذَاتُ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰی خَالِصًا فَقَا ضُتْ عَلَیْہِ مِنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَصَدَ قِیَامَیْنِ صِلَہ

فَاحْضَرْنَا هَاجِرًا شَهِيدًا وَرَجُلًا مُتَعَلِّقًا قَلْبُهُ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ نَحْنُ يَبْعُدُكَ إِلَيْهِ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کر رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات گروہ کو سائے میں عرش
 کے۔ ایک ام عادل اور دوسرا جوان عابد تیسرا شخص جس کی محبت اور سفارقت دونوں سے
 ہوگی۔ اور جو محتا وہ مرد جسے ایک زن صاحب جمال نے طلب کیا اور اس نے
 اللہ کا خوف کر کے اسے چھوڑ دیا۔ یا پھر جو دل سے یاد آگئی میں رويا۔ چھٹا
 وہ شخص جو اپنی ماتھے سے صدقہ دے اس طرح سے کہائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ ساتواں وہ
 شخص جو مسجد سے نکلے اور دل اسکا وہیں لگا رہے کہ پھر مسجد میں آوے۔ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَبْدَأُ فِي الْمَادِي أَيْنَ أَهْلُ الْفَضْلِ يَقُومُونَ أَنَا
 وَيَسِيرُونَ سِرًّا إِلَى الْجَنَّةِ فَيُنَادِي الْمَلَكَةُ يَقُولُونَ مَنْ أَتَمَّ يَقُولُونَ هُنَّ أَهْلُ
 أَهْلٍ يَقُولُونَ مَا فَضَّلَكُمْ قَالُوا إِذَا طَلَعَتْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَإِذَا أُجِيرَ الْيَأْسُ فَقَوْلًا فَيُقَالُ
 لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ثُمَّ يَبْدَأُ الْمَادِي أَيْنَ أَهْلُ النَّصْرِ يَقُومُونَ
 أَنَا مِنْهُمْ يَسِيرُونَ سِرًّا إِلَى الْجَنَّةِ فَيُنَادِي الْمَلَكَةُ وَيَقُولُونَ مَنْ أَنْتُمْ يَقُولُونَ
 مَنْ أَهْلُ النَّصْرِ يَقُولُونَ مَا كَانَ صَبْرًا كَمْ يَقُولُونَ تَصَبَّرْ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَلَا تَصَبِّرْ
 عَلَى مَعَاصِي اللَّهِ يَقُولُونَ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ثُمَّ يَبْدَأُ الْمَادِي
 أَيْنَ الْمُتَحَلِّينَ فِي أَهْلِ يَقُومُونَ أَنَا مِنْهُمْ يَسِيرُونَ سِرًّا إِلَى الْجَنَّةِ فَيُنَادِي
 الْمَلَكَةُ وَيَقُولُونَ أَنَا نَزَلَكُمْ سِرًّا إِلَى الْجَنَّةِ مَنْ أَنْتُمْ يَقُولُونَ هُنَّ الْمُتَحَلِّينَ
 فِي اللَّهِ يَقُولُونَ مَا كَانَ تَحَابًُّا قَالُوا كُنَّا تَحَابًُّا فِي اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت جمع کرے گا اللہ تعالیٰ خلائق کو نبی پکارے گا ایک پکار نیوالا
 کہاں ہیں صاحبان فضل پس کھڑے ہوں گے اشخاص اور چلین گے جلد بشت کی طرف
 پھر فرشتے زمین کے اور پھر زمین کے تم کون ہووے جواب دیں گے ہم اہل فضل ہیں
 کہیں گے فضل تمہارا کیا ہے وہ بولیں گے ظالم پر صبر اور جبرست عفو سب کہا جائے گا

اور اسکی تین ٹخنی ہیں ایک مشرق دوسری مغرب تیسری وسط زمین اور سیرتین سطرین کعبی مٹی
 ہیں پہلی سطرین بسم اللہ الرحمن الرحیم دوسری میں الحمد للہ رب العالمین - اور تیسری
 سطرین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مسانت بہر سطر کی تہا برس کی - اور پاس کے ستر ہزار
 نیز ہے - اور نیچی بہر نیزے کے ستر ہزار صفین ملائکہ کی - اور ہر صف میں پانچ لاکھ
 فرشتی تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی روز قیامت تک قَالَ ابْنُ أَحْمَدَ الْجَوَانِي
 مَعْنَى قَوْلِهِ لَوْ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ رَأَى أَنَّ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَ اللَّوَاءُ مَضْرُوبًا
 وَالْمُؤْمِنُونَ حَوْلَ اللَّوَاءِ مِنْ لَدُنْ أَذْ مَعْلَى إِلَى قِيَامَةِ السَّاعَةِ وَيَكُونُ الْكُفَّارُ فِي
 رَاكْحَةٍ مِنَ النَّارِ سَادَ لَوْ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ رَأَى أَنَّ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَيْسَاتُ الْكُفَّارِ فِي
 النَّارِ كَمَا ابْنُ أَحْمَدَ الْجَوَانِي رَوَى فِي اس حدیث لواء الحمد میدی کے کہ جب ہوگا دن قیامت
 کا متب جھنڈا اگر لگا اور زمینیں سب کے سب آدم کے وقت سے قیامت تک گرد اس
 جھنڈے کے ہونگے اور کفار کنار سے نار کے جب تک وہ جھنڈا گڑا رہے گا اور جب بیٹھا
 رہا ہے گا متب لجا ہے جائیں گے کفار نار کی طرف وَفِي الْخَبَرِ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 يُسَبِّحُ لَوَاءُ ابْنِ بَكْرِ لِلصِّدِّيقِ رَضِيَ وَكُلُّ صِدِّيقٍ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ
 الْعَدْلِ لِعُمَرَ رَضِيَ وَكُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ السَّخَاةِ لِعُثْمَانَ رَضِيَ وَكُلُّ سَخِيٍّ
 تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ السَّمَاكِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ وَكُلُّ شَهِيدٍ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ الْفَقِيرِ لِعُمَرَ
 بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ فَمَنْ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ الزُّهْدِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ وَكُلُّ زَاهِدٍ تَحْتَ لَوَائِهِ
 وَلَوَاءُ الْفَقِيرِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ وَكُلُّ فَقِيرٍ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ الْفَقِيرِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ وَكُلُّ
 كَسْبٍ وَكُلُّ مَسْكِينٍ تَحْتَ لَوَائِهِ وَلَوَاءُ الْمُتَّقِينَ لِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَكُلُّ مُتَّقٍ
 تَحْتَ لَوَائِهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ نَدْعُوهُمْ أَكُنْ بِمَا هُمْ فِيهِ مِنْ
 آيَاتِهِ کہ جب دن قیامت کا ہوگا متب کھڑا ہوگا جھنڈا اصدق کا واسطے ابوبکر صدیق
 کے اور تمام صدیق اس کے نیچے ہونگے - اور جھنڈا عدل کا واسطے عمر رض کے اور

کہے کہ کون داخل ہو جنت میں ہو اجر عالموں کا۔ پھر کیا ریگا پکارنے والا کمان میں صابر لوگ
 پس کھڑی ہو گی ایک قوم اور چلے گی جلد بہشت کی طرف تب میں گے فرشتے اور کہیں گے تم کون
 ہووے کہیں گے ہم صابر ہیں پوچھیں گے صبر تمہارا کیا ہے وہ جواب دینگے اس کی طاعت
 اور اپنے گناہوں پر صبر کرتے تھے تب کہا جائیگا انکو چلے جاؤ بہشت میں عالموں کے
 لیے اچھا اجر ہے۔ پھر کیا ریگا پکارنیو الا کمان میں آپس میں اند دوستی کرنے والے تب
 اٹھ کھڑے ہوں گے انخاص اور دوڑیں گے جنت کی طرف ملائکہ ملاقات کر کے ان سے پوچھیں گے
 تم جو اس قدر جلد بہشت کی طرف چلے جاتے ہو کون ہووے جو اب دینگے ہم آپس میں
 محبت کرتے تھے فرشتے کہیں گے جاؤ جنت میں۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلِّعُمْ ثُمَّ وَضِعَتْ مَوَازِينُ
 الْحِسَابِ بَعْدَ دُخُولِ هَؤُلَاءِ الْجَنَّةِ وَالْوَأَاءُ الْحَمْدُ فَوْقَ السَّمَاوَاتِ الْعُلَى الشَّكُّ رَسُوْلُ اللهِ
 عَنْ لَوَاءِ الْحَمْدِ عَنْ طَوْلِهِ وَعَرْضِهِ فَقَالَ صَلِّعُمْ طَوْلُهُ مِثْلُ مِثْرَةٍ الْفَسْفَسَةِ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ وَعَرْضُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَسَائِدُهُ مِنْ يَاقُوتَةٍ
 خَمْرَاءٍ وَقِصْبَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَرُمُودٍ خَضِرَاءٍ وَلَهُ ثَلَاثُ دَوَائِبٍ مِنْ لُؤْلُؤَاتٍ
 بِالشَّرْقِ وَدَائِبَةٌ بِالْمَغْرِبِ وَالْأَخْرَبِ بِتَوْسِطِ الدُّنْيَا مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ بِتَأْيِذِ الشَّكِّ الْأَوَّلِ
 بِيَعْنِي اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَالثَّانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالثَّلَاثُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ كُلُّ سَبْطٍ مِثْرَةٍ الْفَسْفَسَةِ وَعِنْدَهُ سَبْعُونَ لَفَ لَوَاءٍ وَنَحْتُ كُلَّ
 لَوَاءٍ سَبْعُونَ أَلْفَ صَفٍّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَفِي كُلِّ صَفٍّ خَمْسُمِائَةِ أَلْفٍ مَلَكٌ يَسْبُحُونَ اللَّهَ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَفِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَرَمَا ہے رسول خدا صلعم نے کہ بعد داخل ہونے ان کے
 بہشت میں رکھی جائیگی ترازو حساب کی اور نیزہ حمد کا اُپر آسمان بلند کے۔ پوچھا گیا نبی
 صلعم سے کہ نیزہ حمد کا کیا ہے اور اس کا طول عرض کتنا ہے آپ نے فرمایا طول اس کا ہزار
 برس کی راہ تک اور اسیر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے۔ اور عرض اتنا کہ جتنی بہشت
 درمیان آسمان و زمین کے ہے۔ پھر اس کا یاقوتِ سرخ کا اور چھڑاں کی چاندی اور نیزہ حمد کی

سب عادل اسکے نیچے رہے گا۔ اور جھنڈا سخاوت کا واسطے عثمان کے اور کل
 سخی اسکے نیچے ہونگے۔ اور جھنڈا شہادت کا واسطے علی رضی کے اور تمام شہید اسکے
 نیچے ہونگے۔ اور جھنڈا فقر کا واسطے سادات بن حیل کے اور بفقیر اس کے نیچے
 ہونگے۔ اور جھنڈا ازہر کا واسطے ابی ذر رضی کے اور سب زراہد اس کے نیچے ہونگے
 اور جھنڈا فقر کا واسطے ابی دردار رضی کے اور ہر فقیر اسکے نیچے ہوں گے اور جھنڈا
 قرأت کا واسطے ابی بن کعب رضی کے اور کل قاری نیچے اس کے ہونگے۔ اور جھنڈا قتل
 ظلم کا واسطے حسین رضی کے اور سارے مقتول مظلوم اسکے سائے میں ٹھہریں گے چنانچہ
 حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جسدن بلاوین گے ہم لوگوں کو ساتھ ان کے پیشواؤں کے۔
 وَفِي الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُومُ الْخَلَائِقُ وَتَسْتَعِينُ لِمَا الْعَطَشُ وَيُلْقِيهِمُ الْعَرْشُ
 فَيَقُولُونَ فِي حَيْرَةٍ نَبِئْتُ اللَّهَ تَعَالَى جِبْرِيلُ اِلَى مَحَرِّ صَلَاحٍ يَقُولُ يَا مُحَمَّدُ
 اَمَّا كَحَتَّى يَدْعُو اِلَى بِالْاِسْمِ الَّذِي كَانُوا يَدْعُونَ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ الشُّكْلِ اَعِدِ
 فَيَادِي الْعَمَلِ يَدْعُو اِلَى اِسْمِ لِسَانٍ يَقُولُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حِينَئِذٍ
 يَقْضِي اللَّهُ الْقَضَاءَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِسَائِرِ الْأُمَمِ كَوْنُكُمْ
 ذِكْرًا لِمُحَمَّدٍ يَدْعُو اِلَى فِيهِدِ الْأَسْمَاءَ لِمَنْتُ الْقَضَاءَ عَلَيْكُمْ أَلَمْ يَأْمُرْ بِقَضَائِي اللَّهُ
 بَيْنَ الْوَحُوشِ وَالْبَهَائِمِ حَتَّى يَقْضِيَ الْجَمَاعَةُ وَمِنْ ذَوَاتِ الْقُرُونِ وَمِنْ سَائِرِ
 مِنْ خَشِيَةِ اللَّهِ حَرَمَ اللَّهُ ذَلِكَ الْعَيْنِ مِنَ النَّارِ وَيُغْفِرُ اللَّهُ لَهُ وَخَلَصَهُ مِنَ النَّارِ
 وَلَوْ بَكَى يَقْدِرُ أَنْ يَبْلُ شَعْرَةً وَاحِدَةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِبِرْكَةِ شَعْرَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ
 يَبَادِي السَّادِي نَحْمًا فَلَا نَ ابْنَ فَلَانٍ بِبِرْكَةِ شَعْرَةٍ وَاحِدَةٍ وَاللَّهُ يَوْفُو
 بِهَذَا الْكَلَامِ وَخَيْرِينَ آيَا سَمِ كَبِ دُن قِيَامَتِ كَاهُو كَاتِبِ ظَرْفِي هُوَ كِي خَلَقَ
 أَوْ رَحْتَ بِيَا سَ اُنْكَو هُوَ كِي أَوْ رَحْتَ لَيْسِنَا كَلِ كَاتِبِ وَه تَحِيرِ هُونِ كِي۔ بعد اسکے نبی محمد
 اسد تعالیٰ جبریل کو محمد صلعم کے نزدیک اور کہے گا اے محمد صلعم کون ہرمت تیری جو بلاتی تھی

ہم کو دنیا میں وقت سختی کے میرا نام سے کربت پکارنی کے فرقہ محمدیہ ساخا سی نام کے کبانی
 زبان سے اور کہیں گے بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ اس وقت حکم کرے گا اللہ تعالیٰ دینا
 ظالم کے پھر کے کا حق تعالیٰ سب امتوں کو کہ اگر یاد نہ کر تا فرقتہ محمدیہ تو تمام کرتے ہم پھر
 حکم کو ہزار برس میں۔ بعد اُس کے حکم کرے گا اللہ تعالیٰ وحشیوں اور چار پا یوں اور سینکڑوں
 جانوروں پر۔ اور جو شخص روہیگا خوف خدا سے حرام کرے گا اللہ اُس کی آنکھوں پر برگ
 جہنم کی اور سختی کا جسے اور نجات دیکھا سکوتا رہے اور اگر روئے گا اتنا کہ تر ہو ایک
 بال کمر زین کرے گا اللہ اُس کی برکت سے اُس ایک یا کہی پھر پکارے گا پکارنے والا ابنا
 یابی فلان ابن فلان سے ایک بال کی برکت سے۔ تو فین سے حق سبحانہ سب کو۔
 اس کرامت کی ۛ

الباب السابع والعشرون فی ذکر الجنان

قَالَ وَهَبُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى خَلْقَ الْجَنَّةِ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَاتِّسَاعُهَا كِأَعْلَمِ أَحَدِكُمُ اللَّهُ فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُبْطَلُ الْأَرْضُونَ وَالسَّمَاوَاتُ
 وَارْتَسَعُوا اللَّهُ إِلَى حَدِّ يَسْمَعُ أَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ مِائَةً دَرَجَةٍ وَآمَالِينَ دَرَجَةٍ رَسُلُ
 دَرَجَةٍ خَمْسِينَ مِائَةً عَامٍ أَتَاهَا جَارِيَةٌ وَتَعَارُهَا دَانِيَةٌ وَفِيهَا مَا تَشْتَقِي الْأَنْفُسُ
 وَكُلُّ الْأَعْيُنِ وَفِيهَا الرِّوَاءُ مَطْهُرَةٌ مِنْ حَوْلِ الْعَيْنِ حُلْفَتُهُنَّ اللَّهُ مِنَ الْأَنْوَارِ كَالْمُحِيطِ
 أَلْيَا قُوَّةٍ وَالْمَرْحَانِ وَقَامِرَاتِ الطُّرُقِ لَا يُطْرُونَ غَيْرَ أَرْوَاجِهِنَّ وَلَمْ يَطْمَئِنَّ
 تَبْلُغُوا وَلَا جَانُّ كُلِّهَا أَصَابَهَا رَوْحُهَا وَجَدَ تَعَالَى رَأَى وَعَلَيْهَا سَبْعُونَ حَلَّةً مُخْلِفَةً
 الْأَلْوَانِ وَحُلِيِّهَا أَحْمَقُ عَلَى بَدَنِهَا مِنْ شَعْرَةٍ وَيَرَى تَحْتَهَا سَاقِيهَا مِنْ رَأَى الْأَحْمَاءِ وَفِيهَا
 جَلَدٌ هَاكُمَا يَرَى الشَّوَابُ الْأَحْمَرُ مِنَ الزَّجَاجِ الْبَيْضَاءُ وَفَوْقَهُنَّ مَكَلَّةٌ وَمِنْ صُحُفٍ كَالْأَقْصَادِ

ستائیسواں باب بیان میں جنتوں کے

کہا وہب نے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو عرض اسکا مثل عرض آسمان اور زمین کے

اور طول اُسکا سوا اندر کے اور کوئی نہیں جاتا۔ پس جب ہوگا دن قیامت کا خراب
 ہو جائیں گے آسمان وزمین اور سیٹ دیگا اللہ تعالیٰ جنت کو یہاں تک کہ سارے اہل
 جنت اُسہیں سما جائیں گے۔ اُس کے سوا درجے ہوں گے اور ہر درجے کا فاصلہ پانے
 پر کس کی راہ ہوگی۔ نہ زمین اُس کی جاری اور میوے اُس کے قریب اور اُس میں ایسی چیزیں
 ہیں کہ چاہے دل اور لذت پائیں آنکھیں۔ اور اُس میں حوا میں پاک پیدا کیا جن کو اللہ
 نے فورے گو یا وہ یا قوت اور مرجان ہیں اور نیچی نگاہ دایان ایسی کہ سوا شوہر کے اور
 کسی کی طرف نہ کھینگی اور بجز شوہر کے اور کوئی اُنکو نہ دیکھے گا اور ہاتھ نہ لگایا ہوگا اُن کو
 قبل اُن کے نہ کسی آدمی اور نہ جن نے جب قادر ہوگا انہر شوہر انکا سب پاویگا اُن کو بارگہ
 اور اُن کے بدن پر ستر لباس رنگ رنگ کے ہوں گے اور زیور اُن کے سبک بال
 سے زیادہ ہلکے اور نظر آویگا اور اُس کے ساق کا گوشت اور ہڈی چھڑے کے اندر سے
 ج طرح سے نظر آتی ہے لعل شراب نفاذ شیشے سے اور اعضا اور چوٹیاں اُن کی
 برقع ہوں گی یا قوتوں سے

الباب الثامن والعشرون في ذكر ابواب الجنان
 قَالَ اِنَّ عِبَادِي رَفَعْتُ لِهَيَاتِ ابْوَابَ مِنَ الذَّهَبِ الْمُصَوَّرِ بِالْجَوَاهِرِ
 مَكْتُوبٌ عَلَى الْبَابِ الْاَوَّلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ كَلَّمَ الْأَنْبِيَاءَ
 وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَكُوتِ وَالْأَسْمَاءِ وَالْبَابِ الثَّانِي بَابُ الْمُصَلِّينَ سَكَايَ وَصُورًا
 وَارَكُوهَا. وَالْبَابِ الثَّلَاثِ بَابُ الْمُزَلِّينَ يَطِيبُ أَنْفُسَهُمْ وَالْبَابِ الرَّابِعِ
 بَابُ الْأَمْرِينَ بِالْمَعْرُوفِ وَالْمُنَافِقِينَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَابِ الْخَامِسِ بَابُ مَنْ كَفَّ
 نَفْسَهُ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَالْبَابِ السَّادِسِ بَابُ الْحَاجِّينَ وَالْمُعْتَمِرِينَ وَالْبَابِ
 السَّابِعِ بَابُ الْحَاجِّينَ وَالْبَابِ الثَّامِنِ بَابُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْصُونَ أَمْرًا رَحِمَهُ عَنِ
 الْمَعَارِضِ وَيَعْمَلُونَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بَرٍّ أَوْ دِينٍ وَصَلَةِ الرَّحِمِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَأَمَّا الْجَنَّةُ

فَمَنْ يَكُونُ أَحَدُ هَذِهِ الْجَنَّاتِ وَهِيَ مِنَ كَوْكُوبِ السَّمَاءِ وَتَابِعَاتُهَا أَرْضُ السَّلَامِ وَهِيَ مِثْلُ
 ياقوتِ أحمرٍ وَتَابِعَاتُهَا جَنَّةُ الْمَادِي وَهِيَ مِنْ زَرْجِ أَخْضَرٍ وَتَابِعَاتُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِ
 وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ أَصْفَرٍ وَتَابِعَاتُهَا جَنَّةُ النَّعِيمِ وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَادِهَا جَنَّةُ جَلَّةِ
 الْفُؤَادِ مِنْ وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ أَحْمَرٍ وَسَادِهَا جَنَّةُ عَذْرَاءِ وَهِيَ مِنْ دُرٍّ بَيْضَاءٍ وَتَابِعَاتُهَا
 وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ الْجَنَّةُ مُشْرِقَةٌ عَلَى الْجَنَّةِ كُلِّهَا وَلَهَا بَابَانِ وَمِنْ بَابِهَا عِلَّةٌ مِنْ ذَهَبٍ كُلُّ
 حَصْرَاءٍ مَا بَيْنَهُ دَيْنٌ لَا يَخْرُجُ مَابَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَمَّا بَابُهَا وَهِيَ قَلْبَتُهُ مِنْ
 ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَمَلَأَهَا مِنَ السَّيِّئِ الْأَذَى وَتَابِعَاتُهَا الْعَبْدُ وَالزَّعْفَرَانُ
 وَفُتُورُهَا الْكُوكُوبُ وَغَرَّتْهَا الْيَوَاقِيتُ وَتَابِعَاتُهَا الْجَوَاهِرُ وَفِيهَا أَنْهَارُ مِنَ
 الدَّرَجَةِ وَهِيَ تَجْرِي فِي جَمِيعِ الْجَنَّاتِ وَحَصْرَاتُهَا الْكُوكُوبُ وَمَا وَهِيَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ
 النَّعْلِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيهَا نَهْرٌ الْكُوكُوبُ وَهِيَ تَجْرِي فِيهَا أَنْهَارُهَا مِنَ الدَّرَجَةِ الْيَوَاقِيتُ
 وَفِيهَا نَهْرٌ الْكُوكُوبُ وَفِيهَا نَهْرٌ السَّيِّئِ وَفِيهَا نَهْرٌ السَّيِّئِ وَفِيهَا نَهْرٌ الرُّحَى
 الْمَعْتُومُ وَمِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ أَنْهَارُ الْأَخْضَرِ كَثِيرٌ

اٹھا بیسواں باب جنت کے درون کے بیان میں

فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ جنت کے آٹھ درہن سونے کے جو اہر چڑھتے پہلے درہن
 لکھا ہوا ہے لا اَکَلُ الا اللہ محمد رسول اللہ اور وہ دروازہ انبیاء و مرسلین کا ہے اور شہدا
 اور انبیاء کا۔ اور دوسرا دروازہ نمازیوں کا ساتھ کامل وضو اور ارکان کے اور تیسرا
 دروازہ زکوٰۃ دینے والوں کا ساتھ خوشحالی کے۔ اور چوتھا دروازہ معروف کے حکم کرنے
 والوں اور منکر سے باز رکھنے والوں کا۔ پانچواں درشت اور ظلم سے بچنے والوں کا
 چھٹا دروازہ حج اور عمرہ گزاروں کا۔ ساتواں درجہ ہدوں کا۔ اور آٹھواں درہنوں
 کا جنہوں نے بند کر لیں آنکھیں مجرم سے اور والدین کے ساتھ نیکی اور صلہ رحم کیا۔
 اور نہتین آٹھ ہین ایک دار الجنان اور وہ مروارید براق سے بنی ہے۔ اور دوسری

دار السلام اور وہ سرخ یا قوت سے بنی ہے تیسری جنت الماویٰ اور وہ سرخ زرد کی ہے
چوتھی جنت الخلد وہ زرد سوسنے کی ہے۔ اور پانچویں جنت النعیم اور وہ چاندی کی ہے۔
چھٹی جنت الفردوس وہ سرخ سوسنے کی ہے۔ ساتویں جنت اعدن وہ سفید زرد کی ہے
آٹھویں چاندی کی جنت اور وہ سب جنتوں سے قریب اور اس کے دور دروازے اور
دو کوڑھونے کے ہیں ہر ایک کو اڑھین اتنی وسعت جتنی درمیان آسمان و زمین کے ہے
اور جنت کی عمارت کا یہ حال ہے کہ ایک اینٹ سوسنے کی اور ایک چاندی کی اور چونکہ مشک
خالص کا۔ اور مٹی عنبر اور زعفران کی۔ اور کوٹھے موتیوں کے۔ اور غرنے یا قوتوں کے۔
اور دروازے جواہر کے۔ اور اس میں نہرین رحمت کی جو بہتی ہیں سب جنتوں میں بیکریں
وہان کے موتیوں کے اور پانی وہان کا برف سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیرین اور
اس میں نہر کوثر ہے جس کو نہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کہتے ہیں۔ اور درخت وہان کے موتیوں
اور یا قوتوں کے اور اس میں نہر کا فور اور نہر تنفیم اور نہر سلیم اور نہر شراب کی
ہر کی ہوئی اور سوا اسکے نہر میں بے شمار ہیں وَفِي الْجَبْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّوْا اَللّٰهُ قَالَ كَيْلَةُ السُّرْحِ
بِئِى السَّمَاءِ وَغُرُفٍ عَلَى جَبِّمِ الْجَنَّةِ قَرَأَتْ الرُّكْبَةَ اَبْهَارُ نَهْرٍ مِّنْ مَّاءٍ وَنَهْرٍ مِّنْ
لَّيْنٍ وَنَهْرٍ مِّنْ حَمِيمٍ وَنَهْرٍ مِّنْ عَسَلٍ اور سو بخدا صلعم فرماتے ہیں کہ جس بات کو میں آمان
پر لے گئے اور سب جنتیں دکھائیں تو مجھے وہان چار نہرین دکھیں ایک پانی کی۔ دوسری
دودھ کی۔ تیسری شراب کی۔ چوتھی شہد کی قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِيْهَا نَهْرٌ مِّنْ مَّاءٍ
غَيْرِ اَسِنٍ وَنَهْرٌ مِّنْ لَّيْنٍ لَّهٗ يَتَغَيَّرُ طَعْمُهُ وَنَهْرٌ مِّنْ حَمِيمٍ لَّدَا النَّسَارِ لَيْنٍ وَنَهْرٌ مِّنْ
عَسَلٍ مُّصَفًّیٍّ چنانچہ حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنت میں نہرین پانی کی ہیں جو پُرانا اور
گندہ نہیں ہوتا اور نہرین دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلتا اور نہرین شراب کی جو پینے والوں
کو مزہ دیتی ہیں فَقُلْتُ لِحَبْرَتِیْ یَا جِبْرِیْلُ مِّنْ اَیْنٍ یَّحْمِیْ هٰذَا اَلَا نَهَارٌ اَوْ اَنْ
تَذْهَبْ فَقَالَ جِبْرِیْلٌ تَذْهَبُ اِلَى حَوْضِ الْکَوْثَرِ وَ اَلَا اَدْرِیْ مِّنْ اَیْنٍ یَّحْمِیْ

سے نکلتی ہیں۔ بعد اُس کے جب ارادہ وہاں سے پھرنے کا کیا تب اس فرشتے نے کہا آپ کہیں
 نہیں جاتے ہیں اندر بٹے کے میں نے کہا کیونکر کون کبھی کہاں کہاں کی اُس کی آپ کے ہاتھ میں
 ہے۔ میں بولا کہاں ہے میرے ہاتھ میں۔ کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم اُس کی کبھی ہے۔ جب میں
 اُس کے قریب گیا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کہا تب قفل کھل گیا اور میں اندر گنبد کے گنبدان
 دیکھا کہ یہ چار نہر میں اُس گنبد کے چار کون سے نکلتی ہیں۔ پھر جب ارادہ نکلتے کا کیا اُس گنبد
 سے تب فرشتہ بولا آپ نے دیکھا کہا میں نے نعم وہ بولا اب دیکھیے دروازہ کھان میں نے دیکھا
 چاروں ستونوں پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہے پھر دیکھا کہ پانی کی نہر بسم اللہ کے میم سے
 اور دوسری نہر بسم اللہ کی ہے۔ اور شراب کی نہر جن کے میم سے۔ اور شہد کی نہر جن کے
 میم سے نکلتی ہے۔ میں نے کہا ان چاروں نہروں کی اصل بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے فقال
 اللہ یا محمد بن ذکرئی ہذہ الاسماء من امک و قال یقلب عا لیس بسم اللہ الرحمن
 الرحیم سببہ من ہذا لکن الاربعۃ ثم یست یوم السبت ما وھا و یوم الاحد عسکھا
 و یوم الاربعین لیسوا بوم التثاء خمرھا فاذا شربوا اسکروا و اذا اسکروا طربوا
 فاذا طربوا طربوا الف عام حتی یتھوا علی جبل عظیم من المسک الاذ فریح من
 السبیل من تحتہ فیسربون و ذلک یوم لکن اربعۃ یوم الف عام حتی یتھوا
 الی قصر منیف فیہ سرور فریۃ و الکواب موصوعۃ فیلس کل واحد علی سرور
 فیترک علیہم شراب الریحیل فیسربون و ذلک یوم الخمیس ثم یطر علیہم من
 غمابیف الذی جلی من قبل یحتر الف عام خللا و الف عام جواھر متعلیٰ بکل
 جواھر حریریۃ ثم یطربون الف عام حتی یشہروا فی مقعد صدق و ذلک یوم الجمعة
 فیقعون علی ما یدۃ الخلد فیترک علیہم الریحی المحموم بمقام من المسک فیسربون
 ثم قیل وھم الذین یعملون الصالحات و یحبسون المعاصی جہر و لیس
 اعلیٰ نے امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم شیری امت میں سے جو شخص یاد کرے گا ہلکے ساتھ اس نام

کے اور صدق سے کہ بگا لسم الله الرحمن الرحيم سیلاب کو دیکھا میں اسے اُن چار دن ہنزون
 سے۔ پھر بلایا جائیگا سینچنے کے دن پانی اس کے نہر کا۔ اور اتوار کو شہزاد کا۔ اور پھر جس کے
 دن دودھ۔ اور منگل کے روز شراب پیکرست اور محفوظ ہوں گے اور ہزار برس تک
 تک اڑا کرین گے آخر کو ایک مشک خالص کے بہار پر ہو بخین گے جس کے نیچے سے
 جوئے سلسیل نکلتی ہو اور بدھ کے دن جوئے سلسیل کا پانی پی کر پھر ہزار برس تک اڑیں گے
 اور ایک بلند کوٹھے پر ہو پھینکے وہاں اونچے اونچے تخت اور کونے اچھے اچھے
 ہونے ہوں گے بھر ہر شخص تخت پر بیٹھے گا اور جموات کے دن شراب زمخیل کی پیئے گا۔ بعد
 اس کے اس بر سفید سے جو مخلوق ہوا ہے پہلے سے برساوے گا اسی دن ہزار برس تک
 لباس اور ہزار برس تک جو ابر اور بیٹی رہے گی ہر ایک جو ابر کے ساتھ ایک حوری پھر ہزار
 برس اُڑ کر مقصد صدق پر ہو بخین گے اور وہ جیسے کا دن ہوگا تب تو ان غلہ پر بیٹھیں گے
 اور مشک سے مہر کی ہوئی شراب پین گے۔ راوی کہتا ہے کہ یہ اُن کے لیے ہر جنوں نے
 اعمال نیک اور گناہوں سے پرہیز کیا ہے۔ قَالَ كَعَبُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَلَّمَ عَنْ اَبِيهِ
 الْحَبَابِ قَالَ لَا بَيْتِي اَعْصَانُهَا وَلَا سَاقُهَا وَلَا قَفِي اَنْتَا رَهَا وَارَدَ اَصْحٰبُكَ اَنْتَا
 الْحَبَابِ طَلَبِي اَصْلَهَا مِنْ دَرَّةٍ بَيْضَاءَ وَوَسَّطُهَا مِنْ الرَّحْمَةِ وَاعْصَانُهَا مِنْ زَبَرَجَدٍ
 وَارَدَ اَنْتَا مِنْ سُدِّيٍّ وَعَلَيْهَا سَلْعُونَ اَلْفَ عَصْنَ وَكُلُّ عَصْنٍ مَلْحَقٌ بِكَ اَلْفَ عَصْنٍ
 وَارَدَ اَنْتَا مِثْلُ سَمَاءِ الدُّنْيَا وَلَيْسَ فِي اَلْحَبَّةِ عَرَفَةٌ وَلَا قَبْرٌ وَلَا جَبَّةٌ وَلَا مِثْلُهَا
 مِنْ مَلْحَقٍ لَهَا قِطْلٌ عَلَيْهَا وَمِنْهَا مِنْ اَلْيَمَامَةِ مِثْلُهَا لَهَا نَظِيرُهَا فِي الدُّنْيَا
 اَلْمِسْكُ صَلَافُهَا اَلْاَسْمَاءُ وَمَوْجُودُهَا فِي كُلِّ مَكَانٍ كَيْفَ تَكْتُمُ بَيْنَ كَرِيحِهَا مِنْ نَفْسِ حَضْرَتِ
 رَسُولِ خَدِ الصَّلَامِ سے وصف جنت کے درختوں کا تب آپ نے فرمایا کہ پرانی نہیں ہوئیں
 اُن کی شاخیں اور نہ گرتے اُن کے لیے اور نہ تمام ہونے اُن کے میوے۔ اور جنت کے
 درختوں سے برادر رحمت طوبی ہے جو اس کی موتی کی اور پتہ اسکا رحمت کا اور شاخیں اس کی

زمرہ کی اور پتے اُس کے منبر کے۔ اور اُسکی ستر حسنہ و شاخین ہیں اور ہر ایک شاخ
 عرش سے ملی ہوئی اور ادنیٰ شاخ اُسکی آسمان دینا کے مثل ہے اور زمین ہے جنت میں کوئی غرقہ
 اور کوئی قہہ اور جبرہ کہ زمین ہوا اُس میں شاخ اُس کی اور اُس میں یوسے و نوحہ لفظ اُس کی
 دنیا میں آفتاب کہ جڑ اُس کی آسمان میں نور اُس کا ہر مکان میں قال علی کومر الله
 وَجْهَهُ اِنَّ اَشْجَارَ الْجَنَّةِ تَنۡوُرُ مِنَ النُّوْرِ وَ اَوْرَاقُهَا بَعْضُهَا يَصۡتَرِ بَعْضُهَا ذٰلِكَ
 فَاِنْ كَانَ اَصۡلُ الشَّجَرَةِ مِنَ الدَّهَبِ يَكُوۡنُ اَعۡصَا نَهَا مِنَ النُّعۡمَةِ وَاِنْ كَانَ
 اَصۡلُهَا مِنَ النُّعۡمَةِ كَانَتِ اَعۡصَا نَهَا مِنَ الدَّهَبِ وَشِجَرَةُ الدُّنْيَا اَصۡلُهَا فِي
 الْاَرْضِ وَفُرُوعُهَا فِي السَّمَاءِ لَا تَهَادِرُ اِلَّا كُفَيۡفٌ وَلٰكِنَّ ذٰلِكَ اَشۡجَارُ الْجَنَّةِ وَاِنْ
 اَصۡلُهَا فِي السَّمَاءِ وَاعۡصَا نَهَا فِي الْاَرْضِ قَالَ اللهُ تَعَالٰی فَيُطَوِّفُهَا رَابِعَةً اَيَّامًا ثُمَّ رَحِمَا
 قَرِيۡبٌ وَتَرَابُ الْاَرْضِهَا سَبۡكٌ وَغَبَرٌ وَكَافُوۡرٌ وَتَرَابُهَا رَسَاكَلِيۡنَ وَعَسَلٌ وَحَمَرٌ وَمَاءٌ وَاِذَا
 حَبَّتِ الرِّیۡحُ يَصۡرُبُ الْوَرَقُ وَبَعْضُهَا بَعْضًا فَيَسۡمَعُ مِثۡلَ صَوۡتِ مَا سَمِعَ مِثۡلَهُ فِي السَّمَاءِ
 فرمایا علی رضی اللہ عنہ نے کہ درخت جنت کے چاندی کے ہیں۔ اور پتے بعض چاندی کے
 اور بعض سوسنہ کے جس کی جڑ سوسنہ کی اُس کے پتے چاندی کے۔ اور جس کی جڑ
 چاندی کی اُس کے پتے سوسنہ کے۔ اور دنیا کے درختوں کی جڑ زمین میں اور شاخیں
 ہوا میں اور جنت کے درختوں کی جڑ ہوا میں اور شاخیں زمین میں۔ فرمایا ہے جنتی
 سے یوسے اُس کے قریب ہیں اور اُس کی زمین کی مشک اور عنبر اور کافور ہیں اور زمین
 دودھ اور شہد اور شراب اور بانی کی اور حب ہوا چلتی ہے تب پتے آپس میں لگ کر ایک
 دوسرے لطیف نکلتی سہت روی عی ان ابی طالب کومر الله وَجْهَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّامُ
 فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ اَعۡلَاهَا حُلٌّ وَمِنْ اَسۡفَلِهَا اَخِيۡلٌ ذَاتُ اَمۡنَةٍ وَسُرۡوَجٌ
 مَرۡصُوعٌ بِالذَّوۡاۡبِوَاتِ وَلَا يَرُوۡتُ وَلَا يَمُوۡتُ وَلَا يَمُوۡلُ تَرۡكَبُ عَلَيۡهَا اَوۡلِيَائُ اللهِ فَيَسۡبِحُوۡنَ
 فِي السَّجۡدَةِ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ سَمِعُوۡا مِنْ رَبِّ لَمَّا اَلَمۡعِيۡدُ كَهُوۡكَ بِهَذِهِ الْكِرَامَةِ

فَقَالَ لَهُمْ أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ وَكَانُوا يُصَوِّفُونَ وَانْتُمْ تَقْطُرُونَ وَهُمْ
 يُحَاجُّوْنَ وَانْتُمْ تَجْنِبُونَ وَهُمْ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ وَأَنْتُمْ تُمْسِكُونَ سَأَلْتُ عَنْ أَبِي
 ابْنِ طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ كَيْفَ نَافِيَ السُّؤَالَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فِي دَرْجَتِ جَنَّةٍ كَيْفَ يَكُنْ فِي
 زِيَارَتِهَا أَوْ تَنْجِيهِهِ مِنْ كُفْرِهِ بَرَدَانِ جَنِّ كِي زَيْنِ مَرْمَعِ زَرَارِ وَأَرْقَاوَتِ سَ وَارْتِ وَهَ لَبِ
 كَرْتِ فِي نَ مِشَابِ سَوَارِ هُونِ كَيْ أَبْرَ أَوَّلِيَاءِ رَاغِدِ أَوْرَانِ كَوَلِ كَرُوتِ سَ بَحْرِيْنَ كَيْ جَنَّتِ مِ
 تَبِ نَجِي وَانِ كَيْنِ كَيْ اَجْرِبِ مِيرِ سَ يَرَبْدِ سَ تِيرِ اسْ كَرَامَتِ مِ كِي مَرِ هُونِ نَجِي
 تَبِ فَرَادِ كِي حَقِّ سَاجِدِ تَعَالَى يَرِ نَازِ پُرِ هُتِ سَ تَعْتِ اَوْرَمِ سَوْتِ سَ تَعْتِ - اَوْرِ رُزْهَ رُكْتِ سَ تَعْتِ
 اَوْرَمِ كَاسِ پِئِ سَ تَعْتِ - يَرِ جِهَادِ كَرْتِ سَ تَعْتِ اَوْرَمِ كَنَارِ پِئِ سَ تَعْتِ - اِنَابَالِ خِيَرَاتِ كَرْتِ
 سَ تَعْتِ اَوْرَمِ تَجَلِي كَرْتِ سَ تَعْتِ رُوحِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فِي الْحِجَّةِ مِثْقَالَ بَيْسِ الزَّكَاةِ
 فِي ظِلِّهَا مَا كَفَى عَامٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفِي مَعْدِنِ خَيْرِ الدُّنْيَا كَوْثُ الدُّنْيَا
 طُلُوعِ الشَّمْسِ وَجَدُّهُ وَبِهَا إِلَى أَنْ يَدْخُلَ سَوَادُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَمْ تَرَاهُ
 رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْفُجْرَ رَوَايَتِ هِيَ اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْدِ جَنَّتِ مِ اِيكِ دَرْجَتِ هِيَ كَيْ
 سَاغِي مِ جَنَّتِ سَوَارِ هُونِ كَرِ سَوِ مِ سَ تَكِ سِ كَرِ مِ كَرِ - فَرَايَا اَللَّهُ تَعَالَى لَمْ اَوْرِ سَايِ هِيَ
 وَرَارِ اَوْرِ لَظِيْرِ اَسْكِي وَنِيَا مِ وَهَ وَقْتِ سَ مَرِ حَقْلِ طُلُوعِ اَقْتَابِ كَيْ اَوْرِ جَدِ غُرُوبِ اَقْتَابِ
 كَيْ جَبِ تَاكِ دَاثِلِ هُوَ سَايِ هِيَ رَايَتِ كِي - فَرَايَا اَللَّهُ تَعَالَى لَمْ اَوْرِ سَايِ هِيَ اَسْپِ رِبِ كُو
 كَيْ كَسِ طَرِ بَحِيلَا تَا سَايِ كَوْرِ اَوْرِ سَ وَقْتِ قَبْلِ طُلُوعِ اَوْرِ جَدِ غُرُوبِ كَا سَ - رُوحِي
 عَنْ ابْنِ صَالِحٍ أَنَّ تَعَالَى لَا تَبْدَأُ سَاعَةً مِنْ أَثَنَةِ سَاعَةِ الْحِجَّةِ وَهِيَ قَبْلُ طُلُوعِ الشَّمْسِ
 ظِلِّهَا مَا كَفَى دَوَّاحَتَهَا بَيْسُ طَوْبَرِ كَيْ كَثِيرُ رَوَايَتِ هِيَ بَنِي صَالِي اَللَّهُ عَلَيْهِ دَاكُ وَاسْمِ
 سَ اَبِ نَ فَرَايَا كَيْ خَبَرِ دِيَا هُونِ مِ مِ تَمِ كُو اِيكِ سَاعَتِ سَ كَيْ وَهَ سَاعَتِ جَنَّتِ سَ مِ بَهِتِ
 مِ شَايِ هِيَ اَوْرِ وَهَ سَاعَتِ قَبْلِ طُلُوعِ اَقْتَابِ اَوْرِ جَدِ غُرُوبِ اَقْتَابِ هِيَ سَايِ هِيَ اَسْ كَا
 كَرِ اَوْرِ كَنَارِ هِيَ سَايِ كَا پَحِيلَا اَوْرِ رُكْتِ اَسْ كِي كَثِيرِ هِيَ

الباب التاسع والعشرون في ذكر الحور

وفي الخبر أن النبي صلى الله عليه وآله قال خلق الله تعالى وجوه الحور من أربعة ألوان خضر
وأبيض وأصفر وأحمر وبكثفها من الزعفران واليسك والعنبر والكافور وشعرها
من القزقز ومن أصابع رجلها إلى ركبتيها من الزعفران الطيب ومن
وكبتيها إلى يديها من اليسك ومن بطنها إلى عينيها من العنبر ومن عبقها إلى
راسها من الكافور ولو برقت بركة في الدنيا لصارت مسكا وفي صدرها مكتوب
بسم الله وأسم من أسماء الله تعالى وما بين منكبتيها فرسم في فوق وفي كل
يد منها عشرة أسورة من ذهب وفي أصابعها عشرة خاتم وفي رجلها عشرة
خاتم من الجواهر واللؤلؤ

انستيو ان باب بیان میں حور کے

روایت ہے بنی صلعم سے آپ نے فرمایا کہ پیدا کیا اس جل شانہ نے چہرہ حور کا چار رنگ سے
سبز سفید زرد سرخ اور بیدان زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے۔ اور بال اسکا لونگ
سے۔ اور پانوں کی انگلیوں سے نر لونگ خوشنور زعفران سے اور زانوں سے دونوں ہاتھ
تک مشک سے۔ اور بدن سے گردن تک عنبر سے۔ اور گردن سے سر تک کافور سے اور
اگر وہ ایک بار تھو کے دنیا میں تمام مشک ہو جائے۔ اور لکھا ہوا ہے اُسکے سینہ پر نام کے
شوہر کا اور ایک ام ہمارا اندر سے اور دونوں کہنیوں میں فاصلہ فرسخ کا ہے۔ اور ہر ایک
ہاتھ میں دس دس لکھے سونے کے۔ اور ہر ایک انگلی میں دس دس انگلیٹھیاں۔ اور ہر
پانوں میں دس دس یازیب جواہر اور موتیوں کی دردی عن ابی عباس رضی قال
رسول الله صلى الله عليه وآله قال لها الجنة خلقها الله تعالى من أربعة أشياء
اليسك والزعفران والكافور والعنبر وعجنت طينتها بماء الجوان وجميع الحور
لها عساق ولو برقت في الحرب بركة لعذب ماء الجحيم ريقها ومكتوب على

هَذَا رِضًا مِنْ أَحَبِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ عَيْلِي فَصَحَّ لِي بِهَا عَزْدِيْ اور روایت ہو ابن عباس رضی سے کہ
 فرمایا رسول صلعم نے کہ بہشت میں حورین ہیں جس کو گویا کہتے ہیں پیدا کیا ہے اُس کو اللہ تعالیٰ
 نے چار چیزوں سے مشک زعفران کا نور غیر اور خیر اسکی طبیعت کی آب حیات سے۔ اور
 سب حورین اُن لعبتوں کی عاشق ہیں۔ اور اگر حقو کے دریا میں توبہ سار اور یا بیٹھا ہو جائے۔
 اور اُس کے سینے پر لکھا ہوا ہے کہ جو شخص مجھے چاہے وہ میرے رب کی بندگی کرے۔
 وَرَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عِدْنِ ثَمَرٌ عَجَبٌ مِثْلُ وَقَالَ لَهُ الْأَطْلُقُ فَانْظُرْ مَا خَلَقْتُ لِعِبَادِي وَأَوْفِيَاءِي فَذَهَبَ
 جِبْرِئِيلُ وَطَافَتْ عَلَى تِلْكَ الْجَنَّةِ فَاشْرَقَتْ إِلَيْهِ جَارِيَةٌ مِنْ حُورٍ الْعَيْنِ مِنْ بَعْضِ
 تِلْكَ الْمُقَدَّسَاتِ رَقِيبَتُ الْمَلِكِ جِبْرِئِيلَ فَاصْأَتْ جَنَاتِ عِدْنِ مِنْ صَوْنِهَا وَمِنْ نُورِ
 ثَنَائِهَا فَمَرَّ جِبْرِئِيلُ سَائِلًا فَلَمَّا رَأَى أَنَّ مِنْ تَوَارِثِ الْفَرَّةِ قَادَتُهُ الْجَارِيَةُ يَا هَيْهِنَ
 اللَّهُ ارْقُمْ رَأْسَكَ فَرَقَعَهُ رَأْسَهُ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَكَ فَقَالَ لَسْتُ
 الْجَارِيَةُ يَا أَمِينُ اللَّهُ أَتَدْرِي لِمَنْ خَلَقْتُ قَالَ لَكَ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَنِي لِمَنْ أَمَرَ
 رِضَاءَهُ هُوَ الْفَرَسُ اور روایت ہو ابن مسعود رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنات عدن بعد اُنس کے بلایا جبرئیل کو اور فرمایا جا اور دیکھ کہ میں نے
 اپنے بندوں کے لیے کیا پیدا کیا پس گئے جبرئیل اور اُن بہشتیوں کو دیکھا پھر آئی اُس کے
 پاس ایک حور نوجوان اور مسکرائی تب تمام جنات عدن اُس کے دانتوں کی چمک سے روشن
 ہو گئی پس گریں جبرئیل عجب سے میں اور سچے کہ یہ نور آئی ہے پھر پکارا اسکو اُس نوجوان
 حور نے کہ اے امین راز آئی کے سر اٹھا تب اٹھایا اور نظر کر کے کہا پاک ہو وہ ذات جس نے
 پیدا کیا مجھے۔ پھر کہا اُس حور نے امین اللہ کے جانتے ہو میں کس کے واسطے
 پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا اُس کے لیے جس نے اپنے ہوا سے نفس پر اللہ کی عزت دینی
 کو اختیار کیا۔ وَكَانَ خَدَّاهُ عَنِ الْخَبَرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَنَّةِ مَلَكَ

وَجَاءَ السَّيْرُوتُونَ مِنْ إِحْدَى الْعَيْنَيْنِ قَدْ أَبْلَغَ الْمَاءُ صَدْرَهُمْ يَرَوْنَ عَنْهَا كُلَّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ قَلْبٍ
وَمَا مِنْ حَيَاةٍ وَحَسَدٍ قَدْ أَبْلَغَ الْمَاءُ بَطْنَهُمْ يَرَوْنَ عَنْهَا كُلَّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ قَلْبٍ
وَكَمْ دَبُولٍ فَيُظْهِرُونَ مِنْ غَلِيظِ ظَاهِرِ جُودِهَا طَهْرَهُمْ ثُمَّ يَجْهَرُونَ فِي حَوْضٍ آخَرَ يُفْصِلُونَ
فِيهَا رُؤُوسَهُمْ فَتَصِيرُ رُجُوهُهُمْ كَالْقَصْرِ كَيْلَةَ الْمَكْدَرِ وَتَلِينُ نَفْسُهُمْ كَالْحَرِيرِ وَكَيْفَ
أَجْسَادُهُمْ كَالْمِسْكَ فَيَنْتَهَوْنَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ وَإِذَا حُلِقَتْ مِنْ يَدِ قُوَّةٍ حَسْرَاءُ
تُفَصِّرُ بَيْنَهُمَا بِصَفَتِهِمْ فَتُخْرِجُ الْخَوَرُ فَتُغْنِي رُوحَهُمَا فَقُولُ لَهُ أَنْتَ حَيِّبِي وَأَنَا كَأَمِّيَّةُ
عَنْكَ لَا أَنْخَطُ عَنْكَ أَلْبَا وَتَدْخُلُ بَيْتَهُمَا وَفِي الْمَيْتِ سَبْعُونَ سَرِيرًا وَعَلَى كُلِّ
سَرِيرٍ سَبْعُونَ قِرَاسًا وَعَلَى كُلِّ قِرَاسٍ سَبْعُونَ زَوْجَةً وَعَلَيْهَا سَبْعُونَ حَلَّةً يَرَوْنَ فِيهَا
سَائِقِيهَا مِنْ وَرَاءِ الْجُلْدِ وَكُلُّهَا شَعْرَةٌ مِنْ أَشْعَرِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَقَطَتْ إِلَى الْأَرْضِ
لَا مَاءَ تِ نِسَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ

تیسواں باب بیان مین اہل جنت کے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ صراط کے پیچھے میدان ہے جس میں درخت میں تروتازہ
اور ہر درخت کے نیچے دو چشمے ہیں پانی کے جو نکلے ہیں جنت سے۔ ایک داہنے سے
دوسرا بائیں سے اور موشین جلیں گے صراط سے اور اُنٹھ کھڑے ہونگے قبروں سے
اور ٹھہریں گے آفتاب میں بھر وہاں سے اگر دو چشموں میں سے ایک چشمے کا پانی پین گے
لیں جب پونچے گا پانی اُن کے سینے تک تب جتنی خیانت اور عداوت اُن کے دلوں میں
ہوگی سب زائل ہوگی اور جب پیٹ تک پانی پونچے گا تب جتنی نجاست اور خون اور
پیشاب ہوگا سب دور ہو کر ظاہر و باطن اُنکا ظاہر ہوگا۔ بعد اُس کے آدین گے دوسرے
حوض پر اور وہاں اپنے سرور کو دھوئیں گے تب چہرے اُن کے مثل بدر کے اور
نفس اُن کے نرم مثل حریر کے اور بدن اُن کے خوشبودار مثل مشک کے ہونگے۔ پھر وہاں
پر جنت کے آدین گے اور وہاں حلقہ یا قوت سرخ کا ہوگا جب اُس کو اپنے شانے پر مارینگے

لب نکل آدمی حور اور گلے سے لگ جائیگی اور کے گی تو میرا دوست ہے اور میں رضی ہوں
 تجھ سے کبھی ناخوش نہ ہوں گی۔ یہ لکھ اپنے گھر میں لجا لیگی وہاں ستر تخت ہونگے اور ہر ایک
 تخت پر ستر فرش اور ہر فرش پر ستر حورین اور ان کے بدن پر ستر طے ایسی حورین
 کہ ان کی پندلیوں کا سفر دکھائی دے چڑے کے اندر سے اور ایک بال اکھا زمین پر
 کہے تو تمام حورین دنیا کی نورانی ہو جا دیں قال النبی صلعم الحبیۃ بیضاء مملوءة
 زینام اکلها وکاشس ولا قهر ولا یل ولا نهار ولا نوم فیها لکن النور اتم الموت
 والدار الحبیۃ حواظ محیطہ بالبحان کلها اول من رقتہ والثانی من دحبہ والثالث
 من جود الزائم من لؤلؤ والخامس من دُر والسادس من ریحان والسابع من
 لؤلؤ تملأ ما بین کل حائضین مملوءة خمس مائة عام واما اهل الجنة مردود
 کلهم وللرجال شوارب خضر وحواملہم ولا یكون للنساء ذلک لیمیز رجال من النساء
 فرمایا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت چمکتی ہے اور اہل اس کے سوئے نہیں اور ہاں نہ
 سورج ہو نہ چاند اور نہ رات دن اور نہ نیند کیونکہ نیند موت کا بھائی ہے۔ اور جنت میں
 دیواریں ہیں کہ سب جنتیوں کو گھیرے ہوئے ہیں پہلی دیوار چاندی کی دوسری سونے کی
 تیسری جواہری چوتھی موتی کی پانچویں دُر کے چھٹی زمر کی ساتویں چمکتے نور کی۔ اور
 ہر دیوار میں فاصلہ ہو پانے بریں کا۔ اور اہل جنت بے ریش مرد و سمرہ آنکھوں میں اور
 مردوں کی مونچھیں سبز اور عورتوں میں یہ نہ ہوگی واسطے امتیاز کے قال النبی صلعم
 ان اهل الجنة یكون علی کل واحد سبعون حلة یقلب کل حلة فی کل ساعة سبعون
 لؤلؤا فیروزا وجمہ فی وجہہا وصد رھا وطاقہا وجمہ فی وجہہ وطاقہ وصد رھا
 یزنون ولا یخفون ولا یبولون ولا یكون شعر لا یط والعاثہ الا الحاجین وشر
 الکلام والعیب کہ یزدادون کل یوم حسنا جملا کما یزدادون فی الدنیا
 مرمًا وصنعًا فیعطی للرجال قوت مائة رجال فی الاکل والشرب والجماع وجماعہ

كَمَا يُجَامِعُ أَهْلَ الدُّنْيَا أَهْلَهُ وَلَا خُتْبًا وَلَا كَسْلًا وَلَا مَلَاكًا وَلَا مَلَكًا فِي الْفَرَشِ
 وَكُلِّ يَوْمٍ يُجِدُ هَاعِذًا رَاءَهُ أَوْ فَرَمَا يَهْوِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى كُلَّ هَرَبٍ جَنَبِيَّ كَبَّرَ سِرَّ طَهْرَتِهِ
 كَمَنْ يَهْوِي سِرَّ نَزْكَ بِلِينِ كَيْ - أَوْ مَرْدُونِ كَيْ هَرَبِ عَوْرَتُونِ كَيْ هَرَبِ أَدْرِيْنِ أَوْ
 سَاقِ مِثْلِ نَظَرِ أَيْمَنِ كَيْ - أَوْ هَرَبِ عَوْرَتُونِ كَيْ مَرْدُونِ كَيْ هَرَبِ أَدْرِيْنِ أَوْ سَاقِ أَدْرِيْنِ
 أَوْ نَهْ أُنْكَ تَحْوِكَ نَهْ رِيْطِ أَوْ نَهْ بُولِ أَوْ نَهْ بَالِ لُغْلِ أَوْ نَهْ بَارِ كَيْ هَوْنِ كَيْ مَرْدُونِ بَحْوِينِ
 أَوْ يَلِكِينِ أَوْ بَالِ سِرْ كَيْ هَوْنِ كَيْ سِرْ هَرْمُوزِ أَنْ كَيْ حَسَنِ وَجْهِ بَطْطِينِ كَيْ حَسَنِ طَرَحِ نِيَا
 مِثْلِ ضَعْفِ أَوْ بِيْرِي زِيَادِهِ هَوْنِي هَبْ - أَوْ وَجْهِ بِلِينِ هَرَبِ مَرْدُونِ سِرْ مَرْدُونِ كَيْ
 أَدْرِيْنِ أَوْ جَمَاعِ مِثْلِ أَوْ مَرْدُونِ أَيْسِ مِثْلِ مَجَامِعِ كَيْ حَسَنِ طَرَحِ سِرْ أَيْسِ
 أَيْسِ كَيْ سَاطِرِ كَرْتِ هَبْ لِيْكَنِ نَهْ وَهْ نَآيَا كَيْ هَوْنِ كَيْ نَهْ مَالِ دَمَانِ كَيْ هَوْنِ أَوْ وَهْ حَوْرِ
 هَبْ شَبَابِ كَرْتِ هَبْ لِيْكَنِ نَهْ وَهْ نَآيَا كَيْ هَوْنِ كَيْ نَهْ مَالِ دَمَانِ كَيْ هَوْنِ أَوْ وَهْ حَوْرِ
 يَسْتَأْذِنُ إِلَى الطَّعَامِ يَا مَرْءَ اللَّهِ لَعَالَى أَنْ يُقَدِّمُوا لَهُ الطَّعَامَ فَيَأْكُلُونَ سَبْعُونَ أَلْفَ
 وَصِيفَةً لِسَبْعِينَ أَلْفَ مَائِدَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَكَوْكَبٍ وَفِي كُلِّ صَحْفَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ كَوْنٍ
 مِنَ الطَّعَامِ كَمَنْ تَلَهُ النَّارُ كَمَنْ يَطْبَعُهُ الطَّيْبُ كَمَنْ يَطْبَعُهُ فِي قَدْرِ النَّارِ وَغَيْرِهِ وَكَذَلِكَ
 اللَّهُ قَالَ كُنْ فَكَانَ يَلَا تَعَبٌ وَلَا نَصَبٌ فَيَا كُلِّ وَلِيٍّ اللَّهُ مِنْ تِلْكَ الصَّخَائِفِ مَا شَاءَ
 وَرَوْحُهُ مَعَهُ فَاذْأَسْتَمِعْ نَزَلَ الطَّيْبُ عَلَى مَاءٍ حَارٍّ ثُمَّ أَقْبَلَ طَيِّبٌ مِنْ طَيِّبِ الْجَنَّةِ
 عَظُمَا الْعَظِيمِ الْخَبَرِ يَفْقَهُونَ حَبَابَهُمْ عَلَى رَأْسِ وَلِيٍّ اللَّهُ وَيَقُولُ طَائِرَانَا طَائِرَاتُكَ
 كَذَلِكَ أَوْ رُبَّمَا كَذَلِكَ مِنْ مَاءِ السَّيْسِ وَالْكَافُورِ أَكْوَابِ لِهَيَاةِ الْقَوَارِيرِ وَاسْعَةِ
 الدَّاسِ لَيْسَ لَهَا عَوْنٌ إِلَّا مِنْ ذَهَبٍ وَدُرٍّ وَصِفَّةٍ وَبَاقِيَتِ يَرَى الشَّرَابَ مِنْ ظَلَمِهَا
 كَمَا يَرَى بَاطِنَهَا مِنْ مَنَافِئِ الْعَقِيْقِ وَالطَّيْبِ قَدْ رَعَتْ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَيَسْتَأْذِنُ
 اللَّهُ إِلَى تِلْكَ الطَّيْبِ يَا مَرْءَ اللَّهِ لَعَالَى فَيَقْطَعُ فَيَكُونُ مَشْوِيًّا عَلَى مَائِدَةٍ مِنْ أَيْ كَوْنٍ
 بَشَاءَ فَيَا كُلِّ وَلِيٍّ اللَّهُ مَا شَاءَ مِنْ لَحْمِهَا ثُمَّ يَرْجِعُ الطَّائِرُ بِإِذْنِ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ لِيَقْطَعَ

لَكَ مَعَهُ وَأَنَّا سَأَلْنَا مِنْهُ لَمِيعَةً فِي الدُّنْيَا وَالْقُرْآنَ يُعَلِّمُهُ الْغَيْثُ
وَيُعَلِّمُهُ وَهُوَ عَلَىٰ حَالِهِ لَا يَبْقَىٰ مِنْهُ شَيْءٌ

فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ جب وقت کوئی ولی اللہ مدعوہ جنت کا کھانیکا تو اسے خواہش
کھانے کی ہوگی تب حکم الہی سے ستر ہزار لڑکیاں ستر ہزار جوان کھانے کے اُتیں سر پہ کی
صنکین اور کوزے پانی کی لاکر حاضر کریں گی فرمایا حق تعالیٰ نے مگوینگی اُنکے پاس صنکین
سونے کی اور کوزے اور اُن صنکوں میں خواہش دل اور لذت چشم کے موافق چیزیں
ہوں گی اور تم اسی حالت سے جنت میں ہمیشہ رہو گے اور ہر ایک صنک میں ستر ہزار رنگ
کے کھانے جن کو نہ آگ پہنچی اور نہ اُنھیں کسی باورچی نے پکایا اور نہ وہ بھونے کے
کسی تانبے وغیرہ کی دیک میں صرف اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہو جائیں تیار ہو گیا ہے نعمت
درج کے اُسی سے زو جین ملکر حب دلخواہ تناول کریں گے پھر جب سیر ہونے تک اُتریں گی
چڑیاں بستے پانی پر اُتیں ایک چڑیا بہشت کی چڑیوں سے جس کی ہڈی اونٹ کی سی
اُن لی اللہ کے سر پہ دن کو پھیلا کر کھڑی اور کبھی میں ایسی چڑیا ہوں کہ میں نے بہشت
کی ایسی ہی نسبتیں کھائیں ہیں اور سلسیل و کا فور کا پانی پیا اور کوزے بڑے بڑے کشادہ
سندھ کے جن کی کلی سونے اور چاندنی اور دروہیا قوت کی جس کے باہر سے عکس شراب کا
نظر آوے جس طرح اندر سے صفائی حقیق کی دکھائی دیتی ہے لوس کہیے۔ اور چڑیاں چمکتی
ہیں باغات میں جنت کے پھر جب کوئی ولی اللہ اُس کی طرف شتاق ہوگا تب وہ حکم
الہی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی اور چھن کر اور ایک اچھے خواہنے میں لگ کر اُس کے
سانے آؤں گی وہ سیر ہو کر کھالے گا اور وہ چڑیاں پھر حکم سے خدا کے جنت میں پھرنے
لگیں گی اور لوگ کھاتے جائیں گے پراس کا گوشت تمام نہ ہوگا جس طرح دنیا میں
قرآن شریف سیکھتے اور سکھاتے ہیں پر وہ اپنی حالت پر رہتا ہے اُس میں سے کچھ کم
ہیں ہوتا قال النبی صلعم إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَكُونُونَ وَشَرِبُونَ وَيَقْلَهُونَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ

طعامہم وشرابہم کریم الیک اللہم ارزقنا منہ بحکومتہ السجی والہ الطاہرین
 الطیبین برخصتک یا ارحم الراحمین فرمایا نبی صلعم نے جتنی کھانا اور سیرہ کھائیں گے
 اور پانی پلین گے پھر ان کے طعام اور شراب سے مشک کے مانند بوباس نکلے گی۔
 بارخدا یا یہ سب ہم کو روزی کر اپنے رسول مقبول اور اس کی آل پاک کی برکات
 سے اپنے رحم سے اے نب رحیمون میں بڑا رحیم

فہرست و قائل الحقائق کی

صفحہ	کیفیت
۲	نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں۔
۷	پہلا باب حضرت آدم ؑ کی پیدائش کے بیان میں۔
۱۱	دوسرا باب فرشتوں کے بیان میں۔
۱۵	تیسرا باب موت کی پیدائش کے بیان میں۔
۱۹	چوتھا باب ذکر میں اس کے کہ ملک الموت کیونکر قبض کرتا ہے ارداح کو۔
۲۶	پانچواں باب ذکر میں جواب روح کے۔
۲۷	چھٹا باب ذکر میں جواب روح مومن کے۔
۳۰	ساتواں باب ذکر میں شیطان کے کہ کیونکر چھین لیتا ہے ایمان نیک مومن کا حالت میں عین
۳۳	آٹھواں باب ذکر میں خبر کے بعد نکلنے روح کے۔
۳۵	نواں باب ذکر میں ندای زمین اور گور کے۔
۳۶	دسواں باب ذکر میں ندا ہے روح کے بدن سے نکلنے کے بعد۔
۴۲	گیارہواں باب ذکر میں مصیبت کے میت پر
۴۴	بارہواں باب میت پر صبر کرنے کے ذکر میں۔
۴۶	تیرہواں باب بدن سے روح نکلنے کے بیان میں

صفحہ	کیفیت
۵۶	چودھواں باب ذکرین اُس فرشتے کے جو قبل منکر و نکیر کے قبرین آتا ہے۔
۵۸	پندرھواں باب جواب میں سوال منکر و نکیر کے قبرین
۶۰	سولہواں باب ذکر میں کراہ کا تہمین کے۔
۶۲	سترھواں باب ذکر میں روح کے بعد نکلنے کے کہ کیونکر آتی ہے قبر میں۔
۶۰	اٹھارھواں باب بیان میں حور اور بہشت کے
۶۳	اُنیسواں باب ذکر میں صور پھونکنے اور اُس کے خوف کے
۶۸	بیسواں باب بیان میں فناے اشیاء کے۔
۸۰	اکیسواں باب بیان میں حشر خلائق کے۔
۸۲	بائیسواں باب براق کے بیان میں
۸۴	تیسواں باب صور پھونکنے اور بہشت کے بیان میں
۹۳	چوبیسواں باب اٹھائے جانے میں خلائق کے اپنی قبروں سے۔
۹۸	پچیسواں باب بیان میں لیجائے خلائق کے حشر کی طرف
۹۹	چھبیسواں باب بیان میں قیامت کے۔
۱۰۵	ستائیسواں باب بیان میں جنتوں کے۔
۱۰۶	اٹھائیسواں باب جنت کے درون کے بیان میں۔
۱۱۴	اُنستیسواں باب بیان میں حور کے۔
۱۱۶	تیسواں باب بیان میں اہل جنت کے۔

حکایت الخ

الحمد للہ والممنہ کہ اس راہِ خیر و برکت میں یہ رسالہ مفید و خیرہ احادیثِ نبویہ سے یہ دقائق الحقائق
 مطبع فخر المطان لکھنؤ محلہ و کٹور یا گنج میں کترین محمد فخر الدین مالک
 و مہتمم کے اہتمام سے ماہ ستمبر ۱۹۰۵ عیسوی چھپ کر ہر بہ ناظرین بائیں ہوا